كتاب الاخلاق

فہرست مضامین جلد پنجم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

کتاب الاخلاق

شکر

توکّل

اخلاص

صدق

ایفائے عہد

قضا

سفارش

رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت

تقلید باپ دادا کی مذمت

تواضع

شیریں زبانی

اِترانا

تکبّر

غصّہ

عفو

اتفاق باہمی

حرص و قناعت

بخل

فضول خرچی

حسد

بغیاً (ضد)

بُغض

قسم

حلف دروغی

احسان

نیکی (بِرّ)

خیر

ایثار

سلوک ہمراہ والدین

اولاد

اقارب

یتامیٰ

مساکین

ابن السبیل

اصلاح بین النّاس

صلہ رحم و محبّت اقربا

دوستی

آداب مجلس و ملاقات

سلام انبیائے سابقین میں

سلام عہد نبوی میں

سلام جنت میں

ثابت قدمی

قوّت

حُبِّ وطن

شرافت

کوشش

پابندی وقت

تضیع اوقات

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مشورہ

رازداری

جھوٹی افواہ

معاشرت النّساء بالاختصار

عام عورات کا پردہ

ازواج مطہرات کا پردہ

تبنیت۔ چال۔ آواز۔ زینت

اوہام

جادو

طغیان

اسراف

اعمال صالحہ کا بدلہ

احکام اکل و شرب

مختصر فہرست مضامین کتاب الاخلاق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

کِتَابُ الْاَخْلَاق

فضیلت علم

۱-فضیلت علم

۵۲/۷ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے

۶۷/۲ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

۱۲۰/۲ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلے۔ تو تجھ کو نہ کوئی دوست خدا سے بچانے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

۱۴۵/۲ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ

اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے۔ اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کی خواہشوں پر چلے۔ تو ایسی صورت میں

الظّٰلِمِيْنَ ○

تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

۳۷/۱۳ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ

اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے۔ تو ان کی خواہشوں پر چلے۔ تو خدا کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا

وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○

حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

۲۶۹/۲ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ؕ
وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے ۔ اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی ۔ اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں
وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
جو عقل والے ہیں ۔

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے ۔

۷/۳ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَہٗٓ اِلَّا اللّٰہُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِہٖ ۙ کُلٌّ
حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ اور جو علم میں بڑی پائیگاہ رکھتے ہیں وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○
ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے ۔ اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم وعقل رکھتے ہیں ۔

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں ۔

۱۸/۳ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ
خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں ۔ انصاف سے عالم کو
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○
سنبھالے ہوئے ہے ۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ وہ غالب ہے حکمت والا ۔

۴۔ فرشتے علماء اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے ۔

۴۳/۱۳ وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ
اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے ۔ تو ان سے کہدے ۔ کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے
وَمَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتٰبِ ○
پاس آسمانی کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں ۔

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں ۔

۷۹/۲۸ قَالَ الَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ قَارُوْنُ ۙ
جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے بولے ۔ کاش ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا ۔ جو قارون کو ملا ہے ۔ بے شک
اِنَّہٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ○ ۸۰/۲۸ وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَیْلَکُمْ ثَوَابُ اللّٰہِ
وہ بڑا صاحب نصیب ہے ۔ اور جو لوگ صاحب علم تھے ۔ وہ بولے کم بختو ۔ مومن نیک کردار
خَیْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا یُلَقّٰہَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ○
کے لئے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے ۔ اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا ۔

۶۔ اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے ۔

۴۳/۲۹ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعْقِلُہَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○
اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں ۔ اور ان کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں ۔

۷۔ ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں ۔

۲۸/۳۵ اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ○
اللہ سے تو اُس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ۔ بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا ۔

۸۔ اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں ۔

۹/۳۹ قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ
اے پیغمبر کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں ۔ نصیحت وہی مانتے ہیں

۹۔ اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں ۔

أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

جو عقل والے ہیں۔

۱۱/۵۸ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے۔ اللہ اُن کے درجے بلند کریگا۔ اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

۱۱۴/۲۰ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

اور دعا کرو۔ کہ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

۶۳/۵ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

اُن کو اُن کے ربی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مال حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

البتہ بُرا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

۱۲۲/۹ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا

ایسا کیوں نہ کیا۔ کہ اُن کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝

وہ اپنی قوم میں واپس جاتے۔ تو اُن کو ڈراتے۔ تاکہ وہ بُرے کاموں سے بچیں۔

نصیحت

۱ - نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۲۱/۷ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝

اور اُس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

۶۲/۷ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں۔ اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۶۸/۷ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝

اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں۔ اور میں تمہارے لئے معتبر ناصح ہوں۔

۷۹/۷ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

اور کہا کہ اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔ لیکن تم نصیحت کرنے والوں

النّٰصِحِيْنَ ○
کو پسند نہیں کرتے۔
۷/۹۳ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى
اور کہا اے قوم میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا۔ اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○
کیسا افسوس کروں۔
۹/۹۱ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا
ضعیفوں اور بیماروں اور اُن پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ جن کے پاس خرچ نہیں۔ جب کہ وہ اللہ اور
يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ
اُس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔ نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے۔ اور وہ اللہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
بخشنے والا مہربان ہے۔
۱۱/۳۴ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ
اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا۔ تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی۔ اگر میں تم کو نصیحت
يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
کرنا چاہوں۔ وہ تمہارا رب ہے۔ اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔
۱۲/۱۱ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ○
بولے اے باپ تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا۔ اور ہم اُس کے ناصح ہیں۔
۲۸/۱۲ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ
اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ○
میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں۔ کہ وہ تمہارے لئے اُسے پالیں۔ اور اُس کے (ناصح) خیرخواہ ہیں۔
۲۸/۲۰ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ
کہا اے موسیٰ۔ اہل دربار تیرے بارہ میں مشورہ کر رہے ہیں۔ کہ تجھے قتل کریں۔ سو تو یہاں سے
مِنَ النّٰصِحِيْنَ ○
نکل بھاگ۔ میں تیرے ناصحوں (خیرخواہوں) میں سے ہوں
۶۶/۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
مومنو! اللہ کی طرف خالص توبہ کرو۔

۱- وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے۔

وعظ

۲۳۱/۲ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ

اور خدا کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو۔ اور اُس کو (بھی یاد کرو) جو

عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ط

اُس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی۔ جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

۲۳۲/۲ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى

یہ نصیحت اُس کو کی جاتی ہے۔ جو تم سے خدا اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس میں تمہارے لئے

لَكُمْ وَاَطْهَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے۔ اور خدا جانتا ہے۔ اور تم نہیں جانتے۔

۲۷۵/۲ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ط وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ط

پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہی وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا خدا کی طرف ہے

۱۳۷/۳ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

یہ لوگوں کے لئے بیان ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت و نصیحت۔

۳۴/۴ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو۔ اُنہیں سمجھاؤ۔ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو۔

وَاضْرِبُوْهُنَّ ج

اور انہیں مارو۔

۵۸/۴ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط

اور یہ جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو۔ تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو بیشک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے

۶۳/۴ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ۝

سو تو اُن سے چشم پوشی کر۔ اور اُنہیں نصیحت دے۔ اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ

۶۶/۴ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝

اگر وہ وہ کام کرتے۔ جس کی اُنہیں نصیحت کی گئی ہے۔ تو اُن کے لئے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید تھا

۴۶/۵ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور وہ توریت کی۔ جو اُس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے۔ اور ہدایت اور نصیحت ہے۔ پرہیزگاروں کے لئے

145/7 وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا

اور ہم نے موسیٰؑ کے لئے ہر شے تختیوں پر لکھی - نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان - اور کہا - کہ اس کو

بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا ؕ

قوت سے تھام - اور اپنی قوم کو حکم دے - کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں - تھامے رہیں -

164/7 وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُونَ قَوْمًا ۙ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا - کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو - جنہیں اللہ ہلاک کرنا

عَذَابًا شَدِيدًا ۖ قَالُوا مَعْذِرَةً إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○

یا عذاب شدید پہنچانا چاہتا ہے - کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لئے نصیحت کرتے ہیں - اور شاید کہ وہ ڈریں

57/10 يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت - اور جو کچھ دلوں میں ہے - اس کی شفا آچکی ہے -

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○

اور مومنین کے لئے ہدایت و رحمت -

46/11 فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ○

سو جس بات کا تجھے علم نہیں - اُس کی بابت ہم سے نہ پوچھ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں - کہ جاہلوں میں نہ ہو -

120/11 وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ

اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرا دل مضبوط ہو - ہم تجھے سناتے ہیں - اور اس

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

(سورہ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے - اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے -

90/16 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ

اللہ عدل اور نیکی اور اہل قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے - اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے

وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ○

منع کرتا ہے - تمہیں سمجھاتا ہے - شاید تم یاد رکھو -

125/16 ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم

تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بُلا - اور بطور

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ؕ

احسن اُن سے مناظرہ کر -

17/24 يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○

تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے - کہ اگر تم مومن ہو - تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو -

۳۴/۲۴ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ
اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں ۔ اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ۔ اُن کے قصے ۔ اور
وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○
ڈرنے والوں کے لئے نصیحت ۔
۱۳۶/۲۶ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ○ ۱۳۷/۲۶ اِنْ هٰذَآ
وہ بولے خواہ تو نصیحت دے ۔ یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو ۔ ہمارے لئے سب برابر ہے ۔
اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ○ ۱۳۸/۲۶ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ○
یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں ۔ صرف اگلوں کا دستور ہے ۔ اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئیگا ۔
۱۳/۳۱ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۣ اِنَّ الشِّرْكَ
اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اُس سے کہا ۔ کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ○
نہ ٹھہرا ۔ بیشک شرک بڑا ظلم ہے ۔
۴۶/۳۴ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ قف
تو کہہ ۔ میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں ۔ یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو ۔
۳/۵۸ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ
اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں ۔ پھر جو کہا تھا اُس کی تلافی کرنا چاہیں ۔ تو قبل اس کے
رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ۔ ایک گردن آزاد کرنا ہے ۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے ۔
خَبِيْرٌ ○
اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے ۔
۲/۶۵ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۥ
یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اُس کو جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان رکھتا ہے ۔ نصیحت کی جاتی ہے ۔

وعظ و نصیحت کی اُجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اُجرت نہیں لینی چاہیئے۔

٤١/٢ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ ○

اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو۔ اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

١٧٤/٢ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں۔ اس کے معاوضے میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں۔

٩٠/٦ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰي لِلْعٰلَمِيْنَ ○

تو کہدے۔ کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔

٧٢/١٠ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ

پھر بھی اگر تم اعراض کیئے جاؤ۔ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا

اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم کیا گیا ہے۔ کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

٢٩/١١ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے

اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○

ذمے ہے۔ اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں۔ لیکن میں

٥١/١١ يٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہی جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے

١٠٤/١٢ وَمَا تَسْــَٔـلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو سب جہانوں والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔

٧٢/٢٣ اَمْ تَسْــَٔـلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ڰ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

یا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے۔ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے۔ اور وہ سب دینے والوں سے

٥٧/٢٥ قُلْ مَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ○

تو کہدے۔ کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے۔ کہ اپنے رب تک (پہنچنے) کا رستہ خود اختیار کرلے

١٠٩/٢٦ ١٢٧/٢٦ ١٤٥/٢٦ ١٦٤/٢٦ ١٨٠/٢٦ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي

اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

٣٤/٤٧ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

تو کہدے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو۔ تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے۔

شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○

اور وہ ہر چیز پہ اطلاع رکھنے والا ہے۔

٣٦/٢٠ قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ○ ٣٦/٢١ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

کہنے لگا۔ کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو۔ جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں

مُّهْتَدُوْنَ ○

مانگتے۔ اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

٣٨/٨٦ قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ○

تو کہدے۔ کہ میں تم سے اس (تبلیغ) پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا۔ اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

٤٢/٢٣ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

تو کہدے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے۔ اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا۔

نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ

ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے۔

٥٢/٤٠ ٦٨/٤٦ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ○

کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے۔ کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

٢/٢١٩ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○ ٢٢٠ فِی الدُّنْیَا　　١۔ قرآن میں احکام کھول

اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم دنیا اور آخرت کے　　کھول کر بیان کئے

وَالْاٰخِرَةِ ؕ　　گئے ہیں۔ تاکہ تم سمجھو۔

باب میں غور کرو۔　　اور عقل و فکر سے کام لو۔

٢/٢٤٢ ٢٤/٦١ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

٢٦٦/٢ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○

اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

١١٧/٣ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے تمہیں پتے بتلا دیئے۔ اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

٨٢/٤ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر وہ خدا کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا۔ تو ضرور تم

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○

اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

١٧٦/٧ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

تو اے پیغمبر ان لوگوں سے یہ قصے بیان کر تاکہ یہ سوچیں۔

٢٤/١٠ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

٤٤/١٦ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے۔ تاکہ جو احکام لوگوں کے لئے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سمجھا دو اور تاکہ وہ سوچیں۔

٦٨/٢٣ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

کیا ان لوگوں نے قول (خداوندی) میں غور نہیں کیا۔

١/٢٤ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا۔ اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے۔ اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کئے۔ تاکہ تم یاد رکھو۔

٤٣/٢٩ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

٢٨/٣٠ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

جو لوگ عقل رکھتے ہیں۔ اُن کے لئے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

٢٩/٣٨ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

یہ برکت والی کتاب ہے۔ جو ہم نے تیری طرف اُتاری ہے۔ تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

١٧/٥٧ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ تاکہ تم سمجھو۔

٢- قرآن عربی میں

٢/١٢ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں اتارا ہے۔ تاکہ تم سمجھ سکو۔

۹۷/۱۹ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ○

سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے ۔ اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے ۔

۲۸/۳۹ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○

قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں ۔ کہ شاید وہ ڈریں ۔

۳/۴۱ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○

یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں قرآن عربی ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ۔

۳/۴۳ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

ہم نے اُسے عربی قرآن بنایا تاکہ تم (اہل عرب) سمجھو ۔

۲۱/۵۹ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○

اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں ۔ تاکہ وہ سوچیں سمجھیں ۔

۲۰/۵۹ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط

اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا ۔ تو تم اس کو دیکھ لیتے ۔ کہ خدا کے ڈر کے مارے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا

دین میں جبر نہیں

۲۵۶/۲ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

دین میں کوئی زبردستی نہیں ۔ گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے ۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے ۔ ۱- دین میں جبر نہیں ہے

وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ

اور اللہ پر ایمان لائے ۔ تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے ۔ جو ٹوٹنے والی نہیں ۔ اور وہ سب کچھ سنتا

عَلِيمٌ ○

ہے اور جانتا ہے ۔

۱۰۵/۶ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ○

پھر جو دیکھے تو اپنے لئے ۔ اور جو اندھا ہو جائے ۔ تو اُس کا نقصان اُس کی جان پر ہے ۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں ۔

۱۰۸/۶ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

اور اگر خدا چاہتا ۔ تو یہ شرک نہ کرتے ۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں

۸۶/۱۱ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ○

اور اگر تم ایمان رکھتے ہو ۔ تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے وہی تمہارے لئے اچھا ہے ۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں ۔

۲۲ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا۔

۲۱/۸۸ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ ۲۲/۸۸ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ ۲۳/۸۸ إِلَّا مَنْ
تو تو سمجھا۔ تو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار
تَوَلَّى وَكَفَرَ ۝ ۲۴/۸۸ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ ۲۵/۸۸ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝
کرے۔ تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے
۲۶/۸۸ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝
پھر ان سے حساب لینا بیشک ہمارا کام ہے۔

۲۳ پیغمبر ذمہ وار ہدایت نہیں۔

۶۶/۶ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہدے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔
۱۰۸/۶ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا أَنْتَ
اور اگر خدا چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو مقرر کیا نہیں۔ اور نہ تو ان پر
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝
تعینات ہے۔
۱۰۸/۱۰ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی۔ وہ تو اپنے ہی لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے۔
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔
۵۴/۱۷ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ إِنْ يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے۔ چاہے تم پر عذاب کرے۔ اور ہم
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝
نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔
۴۳/۲۵ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝
کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے کیا تو اُس کا نگراں ہوسکتا ہے؟
۴۱/۳۹ فَمَنِ اهْتَدَى فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ
تو جس نے راہِ راست اختیار کی۔ وہ اپنے لئے کی۔ اور جو بھٹکا تو اُس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے۔
عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝
اور تو اُن پر مسلط تو نہیں ہے۔
۶/۴۲ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ
اور جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں۔ اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے۔ اور تو ان پر

بِوَكِيلٍ ○

کچھ تعینات تو ہے نہیں ۔

۸۰/۴ وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

اور جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا ۔ اور جو پھر بیٹھا ۔ تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا

حَفِيْظًا ○

پاسباں بنا کر نہیں بھیجا ۔

۴۸/۴۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں ۔ تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں ۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہی ہے اور بس ۔

۱۹/۳ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ

پس اگر اسلام لے آئیں ۔ تو بیشک سیدھی راہ پر آگئے ۔ اور اگر منہ موڑیں ۔ تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس ۔

۹۲/۵ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اللہ کا حکم مانو ۔ اور رسول کا حکم مانو ۔ اور ڈرتے رہو ۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھوگے ۔ تو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس ۔

۹۹/۵ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

پیغمبر کے ذمے صرف حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس ۔

۸۲/۱۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

پھر اگر وہ منہ موڑیں ۔ تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس ۔

۳۵/۱۶ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں اُنھوں نے بھی ایسا کیا تھا تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف طور پر پہنچا دیں ۔ اور کچھ ذمے داری نہیں

۵۴/۲۴ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ

پھر اگر تم روگردانی کروگے ۔ تو جو ذمہ واری رسول پر ہے ۔ اس کا جوابدہ وہ ہے ۔ اور جو ذمہ واری تم پر ہے ۔

تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

اس کے جوابدہ تم ہو ۔ اور اگر اسکا کہا مانوگے تو ہدایت پاؤگے ۔ اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے ۔ اور بس ۔

۱۸/۲۹ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

اور اگر تم جھوٹا سمجھو ۔ تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں ۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○

ہے اور بس ۔

۴ ۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے ۔

۴۸/۴۲ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ
تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۲/۶۴ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
اور اللہ کا حکم مانو ۔ اور رسول کا حکم مانو ۔ اگر تم روگردانی کرو۔ تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ○
حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۲۳/۳۱ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ
اور جو کافر ہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری ہی طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے - کہ
اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○
انہوں نے کیا کیا عمل کیئے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

۵۔ جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر رہے۔

۲۹/۱۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ
اور کہدے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے۔ اور جو چاہے منکر رہے۔

۱۴/۳۹ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ○ ۱۵/۳۹ فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ
کہدے کہ میں اللہ ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھکر اُس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اُس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

۶۔ ہر شخص کے لئے اپنا اپنا عمل۔

۱۳۵/۶ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
کہدے - اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیئے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

۴۱/۱۰ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ
اور اگر تجھ کو جھٹلائیں۔ تو کہدے میرا عمل میرے لئے اور تمہارا عمل تمہارے لئے۔ تم میرے عمل کے ذمہ وار
وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ○
نہیں۔ اور میں تمہارے عمل کا ذمہ وار نہیں۔

۱۲۱/۱۱ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ○
اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ان سے کہدے - کہ تم اپنی جگہ عمل کرو - ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں -
۱۲۲/۱۱ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ○
تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

۸۴/۱۷ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ○
کہدے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

۳۹/۳۹ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ○
کہدے اے قوم تم اپنی جگہ عمل کیئے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا۔

۳۹/۱۱ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○

کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے۔ جو اُس کو رسوا کردیگی۔ اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

۱۵/۴۲ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ

تو تو اُسی کی طرف بلاتا رہ۔ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل۔ اور کہدے

اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

جو کتاب خدانے اتاری ہے۔ میرا تو اُس پر ایمان ہے۔ اور مجھکو حکم ملا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ

اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے۔

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۴/۱۰۹ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ ۵/۱۰۹ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○

اور نہ میں ان کی پرستش کرونگا جس کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس کی پرستش کروگے جس کی میں پرستش کرتا ہوں

۶/۱۰۹ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

۶/۹ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ | ۷- جو کلام اللہ سننے آنا

اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواستگار ہو۔ تو اُس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلامِ خدا | چاہے اسے پناہ دے

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ | پھر اسے گھر پہنچادے۔

سُن لے پھر اُس کو اُس کے امن کی جگہ میں پہنچادے۔

صبر

۲۰۰/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ | ۱- صبر کرنے کا حکم۔

مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ○

فلاح پاؤ۔

۴۶/۸ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○

اور صبر کرو بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۴۹/۱۱ فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ○

پس صبر کر بے شک نیک انجام پرہیزگاروں کا ہے ۔

۱۱۵/۱۱ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○

اور صبر کر بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا ۔

۱۲۷/۱۶ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ

اور صبر کر ۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں ۔ اور اُن پر غم نہ کر ۔ اور اُن کے داؤں سے تو

مِّمَّا يَمْكُرُونَ ○

تنگ دل نہ ہو ۔

۱۳۰/۲۰ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

پس جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر ۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے

قَبْلَ غُرُوبِهَا وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ ۔

چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر ۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر ۔

۶۰/۳۰ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ○

پس صبر کر بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۔ اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بناویں ۔

۱۷/۳۱ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے ۔ اُس پر صبر کر ۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

۱۷/۳۸ اِصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر ۔

۵۵/۴۰ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

پس صبر کر ۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ ۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار

بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ○

کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر ۔

۷۷/۴۰ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

پس صبر کر ۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے ۔

۳۵/۴۶ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ

پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا ۔ اور اُن کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کر ۔

۳۹/۵۰ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

پس جو وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر ۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور

وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝

ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

٤٨/٥٢ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝

اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور جب تو رات کو اٹھے۔ اپنے پروردگار کی

٤٨/٦٨ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

٥/٧٠ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝

پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

١٠/٧٣ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝

اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور اُن کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے

٧/٧٤ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کر۔

٢٤/٧٦ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

٢۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

٤٥/٢ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

١٥٣/٢ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

٣۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

١٥٣/٢ ٤٦/٨ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

٢٥٠/٢ ٦٦/٨ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے۔ تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

٤۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

١٤٦/٣ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

٥۔ صابرین کے لئے بشارت ہے۔

١٥٥/٢ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی

وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ ١٥٦/٢ اَلَّذِيْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ

کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ اُن کو۔ کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے۔ تو کہتے

٦٥/٨ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔ تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

٦٦/٨ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ

اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لئے ہیں ۔ اور ہم اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔ صابرین پر خدا کی رحمت ۔

۱۵۷/۲ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ

یہی ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے ۔

۷۔ صابرین ہدایت پر ہیں ۔

۱۵۷/۲ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○

اور یہی ہدایت پر ہیں ۔

۸۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے ۔

۱۸۵/۳ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو ۔ تو بیشک یہ بڑی ہمّت کے کاموں میں سے ہے ۔

۴۳/۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○

اور جس نے صبر کیا اور درگذر کی ۔ تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

۹/۱۱ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ○

اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں ۔ پھر ہم اُس رحمت کو اس سے علیحدہ کرلیں ۔ تو وہ ضرور ناامید ناشکرا ہے ۔

۹۔ صابرین کے لئے مغفرت

۱۰/۱۱ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ

اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اُسے پہنچی ہو ۔ نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں

عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ○ ۱۱/۱۱ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

بے شک وہ اترانے والا شیخی خورا ہے ۔ مگر جنہوں نے صبر کیا ۔ اور نیک کام کئے ۔ اُنہیں کے لئے مغفرت

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

اور بڑا ثواب ہے ۔

۱۱۰/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ

پھر بے شک تیرا پروردگار اُن کے لئے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی ۔ پھر جہاد کیا اور

صَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

صبر کیا ۔ تو بیشک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ۔

۱۰۔ صابرین کو اجر ۔

۹۶/۱۶ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائیگا ۔ اور جو اللہ کے پاس ہے باقی ہے ۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ۔ ہم اُن کو اُن کے

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے ۔

۵۴/۲۸ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دُہرا اجر دیئے جائیں گے ۔

١٠/٣٩ إنما يوفى الصابرون أجرهم بغير حساب ○ آیت ۱۱ بھی دیکھو بیان صابرین کیلئے مغفرت-

صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا -

١١- صابرین کو جنت -

٢٢/١٣ والذين صبروا ابتغاء وجه ربهم وأقاموا الصلوة وأنفقوا مما رزقنهم

اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لئے صبر کیا- اور نماز کو قائم کیا- اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس

سرا وعلانية ويدرءون بالحسنة السيئة أولئك لهم عقبى الدار ○

میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا - اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں - انہیں کے لئے آخرت کا گھر ہے -

٢٣/١٣ جنت عدن يدخلونها ومن صلح من آبائهم وأزواجهم وذريتهم

رہنے کے باغ - جن میں وہ داخل ہوں گے - اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت

والملئكة يدخلون عليهم من كل باب ○ ٢٤/١٣ سلام عليكم بما صبرتم

ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے اُن پر داخل ہوں گے - (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے - اسلئے کہ

فنعم عقبى الدار ○

تم نے صبر کیا- پس آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے -

٧٥/٢٥ أولئك يجزون الغرفة بما صبروا ويلقون فيها تحية وسلاما ○

یہی ہیں جنہیں اُن کے صبر کے بدلے بالاخانے دیئے جائیں گے - اور اُن میں اُن پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائیگا -

٧٦/٢٥ خلدين فيها حسنت مستقرا ومقاما ○

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے - وہ اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے -

٥٨/٢٩ والذين آمنوا وعملوا الصلحت لنبوئنهم من الجنة غرفا تجري من

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے - ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے - جن کے (درختوں کے)

تحتها الأنهر خالدين فيها نعم أجر العملين ○ ٥٩/٢٩ الذين صبروا

نیچے نہریں جاری ہیں - وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے - عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے - جنہوں نے صبر کیا -

وعلى ربهم يتوكلون ○

اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں -

١٢/٧٦ وجزاهم بما صبروا جنة وحريرا ○

اور اللہ اُن کے صبر کے بدلے اُنہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا -

١١١/٢٣ إني جزيتهم اليوم بما صبروا أنهم هم الفائزون ○

١٢- صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا -

آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا عوض دیا - بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں -

١٢٦/١٦ وإن عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به ولئن صبرتم لهو خير

اور اگر تکلیف پہنچاؤ - تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ - جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے - اور اگر تم صبر کرو - تو وہ صابروں

لِلصَّابِرِیْنَ ○

کے لئے بہت بہتر ہے۔

۱۳۔صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی۔

۱۳۷/۷ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا

اور جو لوگ کمزور کیئے گئے تھے۔ ہم نے اُن کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔

الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

وارث کیا۔ اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لئے کہ

بِمَا صَبَرُوْا

انہوں نے صبر کیا۔

۲۴/۳۲ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

اور ہم نے اُنکے صبر کے بدلے اُن میں سے امام بنائے۔ جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

شکر

۱۔شکر کرنے کا حکم۔

۱۵۲/۲ فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۱۷۲/۲ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۱۴۴/۷ قَالَ یٰمُوْسٰٓى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ فَخُذْ مَآ

کہا اے موسیٰ میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغامبری اور اپنی ہمکلامی کے لئے منتخب کیا تو جو میں تجھے دوں

اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ○

اس کو لے اور شکر گزاروں میں ہو۔

۱۱۴/۱۶ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۱۷/۲۹ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۱۲/۳۱ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ

اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

۱۴/۳۱ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ × × × أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ

اورہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کر۔

۱۳/۳۴ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ○

اے داؤد کی اولاد شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

۱۵/۳۴ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ

اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

۶۶/۳۹ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ○

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

۱۱/۹۳ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ○

لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا۔

۱۴۴/۳ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ○

اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

۱۴۵/۳ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ○

اور ہم شکر کرنیوالوں کو جزا دیں گے۔

۳۵/۵۴ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ○

یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے۔

۷/۱۴ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ○

اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمکو ضرور زیادہ دونگا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

۴۔ شکر کا نفع شکر گذار کو ہی پہنچتا ہے۔

۴۰/۲۷ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لئے شکر کرتا ہے۔

۱۲/۳۱ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لئے شکر کرے گا۔

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۷/۳۹ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ

اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لئے اس بات سے راضی ہوگا۔

۶۔ شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا۔

۱۴۷/۴ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ○

اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کریگا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا جاننے والا ہے۔

توکل

١۔ توکل کا حکم

١١٨/٣ ١٥٢/٣ ١٢/٥ ١٥/٥ ١٤/١٣ ١١/٥٨ ١٣/٦٤ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○

اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔

٣/٣٣ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

٢٣/٥ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ اگر تم ایماندار ہو۔

٦١/٨ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

١٢٩/٩ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

پھر اگر وہ منہ موڑیں۔ تو کہدے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا۔

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

٨٤/١٠ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ○

اور موسیٰؑ نے کہا کہ اے میرے ہم قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

١٢٣/١١ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

سو اس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

٦٧/١٢ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے۔ اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔

٣٠/١٣ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ○

کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا۔ اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

١٢/١٤ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دئے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں

اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

دی۔ ہم اس پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔

٢/١٧ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت ٹھہرایا۔ کہ تم میرے
مِنْ دُوْنِىْ وَكِيْلًا ۝
سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

٥٨/٢٥ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَىِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ۔ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے
خَبِيْرًا ۝
بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

٢١٧/٢٦ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ ٢١٨/٢٦ الَّذِىْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ ٢١٩/٢٦ وَ
اور اُس غالب مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اُس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے۔ اور
تَقَلُّبَكَ فِى السّٰجِدِيْنَ ۝
نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

٧٩/٢٧ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝
سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

٣/٣٣ ٤٨/٣٣ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝
اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

٣٨/٣٩ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝
کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

٢٩/٦٧ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔ اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

٩/٧٣ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝
مشرق اور مغرب کا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

٩٩/١٦ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
بے شک وہ (شیطان) جو ہے اُس کی اُن لوگوں پر حکومت نہیں ہے، جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

١٥٩/٣ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝
پھر جب تو ارادہ کرلے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

٣/٦٥ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ
اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بیشک اللہ نے

٢۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہو سکتا۔

٣۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے۔

٤۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے۔

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

۲۳/۱۸ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۝ ۲۴/۱۸ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ

اور (اے نبی) کسی کام کے لئے ہرگز نہ کہنا - کہ میں کل یہ کام کرونگا - مگر اللہ چاہے تو - اور جب تو (انشاءاللہ کہنا) بھول

رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ۝

جائے - تو اپنے پروردگار کو یاد کر - اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے۔

۵۔ ہر کام میں انشاءاللہ کہنا چاہیئے۔

اخلاص

۱۳۹/۲ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

کہدے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو - حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے - اور وہی تمہارا پروردگار -

أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝

اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل - اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۲۰۷/۲ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ رَءُوفٌ

اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں - جو خدا کی خوشنودی کے لئے اپنی جان دیدیتے ہیں - اور اللہ بندوں پر بڑی ہی

بِالْعِبَادِ ۝

شفقت رکھتا ہے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ

اور (تم تو خدا ہی کی رضاجوئی کے لئے خرچ کرتے ہو۔

۱۱۴/۴ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

اور جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ایسے کام کریگا - تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۱۴۲/۴ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ

اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں - تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں - لوگوں کو دکھاتے ہیں - اور

اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

۱۴۶/۴ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ

مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی - اور اللہ کا سہارا پکڑا - اور اپنے دین کو خدا کے واسطے خالص کردیا۔

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

۵۲/۶ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں۔ ان کو مت ہٹا۔

۱۶۳/۶ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کہدے کہ میری نماز اور میری تمام عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیۓ ہے۔ جو سارے جہان کا پروردگار ہے

۲۹/۷ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ○

اور ہر ایک نماز کے وقت خدا کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۲۸/۱۸ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضامندی چاہتے ہیں۔ ان کے ساتھ (رہنے پر)

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اپنے نفس کو مجبور کر۔ اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے۔ کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ

خدا تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون۔ بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

۲/۳۹ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○

یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو خالص خدا کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کئے جا۔

۳/۳۹ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ

یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لئے ہی ہے۔

۱۱/۳۹ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ○

کہدے کہ مجھ کو حکم ملا ہے۔ کہ میں خالص خدا ہی کی فرماں برداری مدِ نظر رکھکر اُسی کی عبادت کیا کروں

۱۴/۳۹ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ○

کہدے کہ میں تو خدا ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

۶۵/۴۰ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو سب تعریفیں

الْعٰلَمِيْنَ ○

خدا ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

۹/۷۶ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ○

ہم تم کو صرف خدا کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے۔ اور نہ شکر گزاری

۲۰/۹۲ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ ۲۱/۹۲ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے۔ اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

۵/۹۸ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝

حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا۔ کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رُخے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

۴/۱۰۷ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ ۵/۱۰۷ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝

تو ان نمازیوں کی تباہی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔

۶/۱۰۷ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝

وہ جو ریا کرتے ہیں۔

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہئے۔

۱۱۹/۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

مسلمانو خدا سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

۲۔ صدق

۸/۳۳ لِّيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَن صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

کہ آخر کار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے والوں کے لئے عذاب دردناک

۳۔ صدق کی جزاء

۲۳/۳۳ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُم مَّن قَضَىٰ

مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں۔ کہ خدا کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے بعض تو ان میں سے ایسے

نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ۝ ۲۴/۳۳ لِّيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

تھے۔ جو اپنی سنت پوری کر گئے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے ذرا سا بھی ردو بدل نہیں کیا (یہ لڑائی

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

یوں پیش آئی) کہ خدا سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے۔ اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کرے

غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۴۔ مومنین کے لئے پائیگاہ صدق۔

۲/۱۰ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ رَبِّهِمْ ۗ

اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو۔ کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائیگاہ صدق ہے۔

۵۴/۵۴ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝ ۵۵/۵۴ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں ہیں۔ سچی عزت کی جگہ بادشاہ قادر کے مقرب ہوں گے۔

۵ - سچوں کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم -

۳۵/۳۳ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ
بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں - اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور
الصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں - اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں - اور خاکساری کرنے والے مرد اور خاکساری
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
کرنے والی عورتیں - اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں - اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں - اور اپنی شرمگاہوں
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں - اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں - ان سب کیلئے
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○
اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر -

۶ - سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں -

۳۲/۳۹ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ
تو اس سے بڑھکر گمراہ کون جو خدا پر جھوٹ بولے - اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے - کیا کافروں کا ٹھکانا
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ ۳۳/۳۹ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ
جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کو سچ جانا - یہی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ ۳۴/۳۹ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ
لوگ پرہیزگار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا - نیکی
جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ○ ۳۵/۳۹ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ
کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے - تاکہ خدا اُن کے اعمال بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے - اور ان کو ان کے
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
عوض ان کا اجر عطا فرمائے -

۷ - سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں -

۱۵/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا
بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے - پھر شک نہیں کیا - اور راہ خدا میں اپنے جان و مال
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○
سے کوشش کی - یہی اصل سچے مسلمان ہیں -

۸ - سچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۸/۵۹ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے - جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دئے گئے - وہ خدا کے فضل اور خوشنودی کی طلبگاری
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ○
میں لگے ہیں - اور خدا اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں - یہی سچے مسلمان ہیں -

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان۔	۵/۹۲ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ۝ ۶/۹۲ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ۝ ۷/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی ۝ سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کا شیوہ اختیار کیا۔ اور اچھی بات کو سچ سمجھا۔ ہم اس کے لئے بہشت کا رستہ آسان کر دینگے
۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے۔	۴۱/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔
	۵۰/۱۹ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ اور اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا۔ اور ان کے لئے اعلےٰ درجہ کا ذکر خیر باقی رکھا۔
۱۱۔ اسمٰعیل وعدے کے سچے۔	۵۴/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝ اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر۔ کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔
۱۲۔ ادریس بہت سچ بولنے والے۔	۵۶/۱۹ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر۔ کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔
۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیزگار ہیں۔	۱۷۷/۲ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ نیکی یہی نہیں۔ کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے۔ جو اللہ اور روز آخرت اور اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں۔ اور فِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔ اور جب اقرار کر لیا۔ تو اپنے قول اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ کے پورے۔ اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔ یہی لوگ ہیں الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ جو سچے ہیں۔ اور یہی ہیں پرہیزگار۔
۱۴۔ سچوں کے لئے جنت اور خوشنودی خدا۔	۱۶/۳ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور خرچ کرنے والے۔ اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنیوالے ۱۱۹/۵ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لئے باغ ہوں گے۔ جن کے تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش۔ اور وہ اللہ سے خوش

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

یہ ہے بڑی کامیابی ۔

۱۵ ۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۴۳/۹ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ

خدا تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی ۔ اس وقت تک انتظار کیا ہوتا ۔ کہ تم پر

الْكٰذِبِيْنَ ○

سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے ۔

۹۳/۱۰ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا ۔ اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں ۔

۸۰/۱۷ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ

اور دعا مانگا کر کہ اے میرے پروردگار مجھکو اچھی جگہ پہنچائیو ۔ اور مجھکو اچھی طرح نکالیو ۔ اور

لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○

اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو ۔

۱۶ ۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۳/۲۹ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گذرے ۔ تو خدا ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا ۔ جو سچے ہیں ۔

الْكٰذِبِيْنَ ○

اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کریگا ۔

۸۳/۲۶ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ ۸۴/۲۶ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

اے میرے پروردگار مجھ کو سمجھ عنایت فرما ۔ اور مجھکو نیک بندوں میں لیجا شامل کر ۔ اور آنے والی نسلوں

صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○

میں میرا ذکر خیر جاری رکھ ۔

۱۷ ۔ خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے ۔

۲۱/۴۷ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

اور یہ لوگ خدا سے سچے رہیں ۔ تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہے ۔

۱۸ ۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس ۔

۳۱/۷۵ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ○ ۳۲/۷۵ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ○ ۳۳/۷۵ ثُمَّ ذَهَبَ

نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ۔ بلکہ جھٹلایا اور منہہ موڑا ۔ پھر اکڑتا ہوا

اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ○ ۳۴/۷۵ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ ۳۵/۷۵ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

اپنے گھر کی طرف چلتا بنا ۔ تو اے شخص تجھ پر تف ہے پھر تف ہی ۔ پھر تف تجھ پر ۔

فَاَوْلٰى ○

پھر تف ہے ۔

۱- عہد پورا کرنے کا حکم۔

ایفاءِ عہد

۲/۴۰ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ
اے بنی اسرائیل میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو۔ اور میرا عہد پورا کرو۔ میں
اُوْفِ بِعَهْدِکُمْ
تمہارا عہد پورا کروں گا۔

۵/۱ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؁
مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

۶/۱۵۲ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

۷/۱۷۲ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّکَ مِنْۢ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا۔ اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا۔ کہ کیا میں تمہارا رب
عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ
نہیں ہوں۔ وہ بولے ہاں ہے۔ ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لئے ہم نے لی۔ کہ تم بروز قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے
اِنَّا کُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَ ؁ ۱۷۳ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَکَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ
بے خبر تھے۔ یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا۔
وَکُنَّا ذُرِّیَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِکُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ؁
اور ہم اُن کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا تو ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

۹/۴ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ
مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا۔ پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہتے ہیں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی۔
یُظَاهِرُوْا عَلَیْکُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰی مُدَّتِهِمْ
اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں۔ اُن سے اُن کی مدت مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

۹/۷ کَیْفَ یَکُوْنُ لِلْمُشْرِکِیْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ
مشرکین کے لئے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہو سکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَکُمْ فَاسْتَقِیْمُوْا لَهُمْ
تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے۔ وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں۔ تم بھی اُن کے ساتھ (اپنے عہد پر قائم) رہو۔

۱۶/۹۱ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِهَا
اور جب تم اللہ کا عہد کرو تو اُسے پورا کرو۔ اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو۔ اور تم تو اللہ کو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ○

اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

۳۴/۱۷ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائیگا۔

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۲/۱۶ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ط

اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۳۴/۱۷ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائیگا۔

۱۵/۳۳ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ○

اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں۔

۱۷۷/۲ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ

اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے۔

الْبَاْسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی متقی ہیں۔

۷۶/۳ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○

ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا۔ اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بیشک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں۔

۱۹/۱۳ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○ ۲۰/۱۳ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ

نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں۔ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اور قول و قرار کو

الْمِيْثَاقَ ○

نہیں توڑتے۔

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم۔

۱۰/۴۸ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

پھر جو بد عہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لئے کرتا ہے۔ اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ

اَجْرًا عَظِيْمًا ○

سے کیا تھا۔ تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں۔

۸/۲۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ○ × × × ۱۰/۲۳ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں × × × یہی لوگ اصل

الْوٰرِثُوْنَ ○ ۱۱/۲۳ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

وارث ہیں۔ جو بہشت کے وارث ہونگے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۳۲/۷۰ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ○ × × × ۳۵/۷۰ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ○

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں × × × وہی باغوں میں اکرام کیئے جائیں گے۔

۸- عہد شکن کیسے ہیں۔

۲۷/۲ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ × × × أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ○

جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں۔ وہی گھاٹا اُٹھانے والے ہیں۔

۷۶/۹ وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ فَلَمَّا آتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ○

اور بعض اُن میں وہ ہیں۔ جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے مال دے گا۔ تو ہم ضرور خیرات کرینگے۔ اور نیکوکار ہوں گے۔ پھر جب اُس نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔ تو اس میں انہوں نے بخل کیا۔ اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

۹- عہد شکنوں پر خدا کی لعنت۔

۲۵/۱۳ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ○

اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اُس کو توڑتے ہیں۔ اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے۔ اور انہی کیلئے بُرا گھر ہے۔

۱۵۵/۴ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط

پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکام الٰہی نہ ماننے اور انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں:۔

۱۳/۵ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً ج

پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہمنے ان کو پھٹکار دیا۔ اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

نذر

۱- نذر کا حکم۔

۲۷۰/۲ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ

اور جو خیرات تم نے خرچ کی۔ یا اپنے اوپر نذر لازم کی۔ تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۲۹/۲۲ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ

اور چاہیئے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

۷/۷۶ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ○

نذریں پوری کرتے ہیں۔ اور اس دن سے ڈرتے ہیں۔ جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت۔	۳۰/۲۲	فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔
۲۔ خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا۔	۳/۳۹	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ○ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا ناشکرا ہے۔
	۲۸/۴۰	اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ○ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہے۔
	۶۱/۳	ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ○ پھر خدا کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت کریں۔
۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی۔	۲۷/۴۵	وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ○ اور جس دن قیامت قائم ہوگی۔ اُس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔
۴۔ جھوٹوں کو عذاب الیم	۱۰/۲	وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ○ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے اس لئے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔
۵۔ جھوٹوں کو آگ	۶۲/۱۶	وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى اور وہ اللہ کے لئے وہ چیز ٹھہراتے ہیں۔ جس کو خود اپنے لئے ناپسند کرتے ہیں۔ اور اُن کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں۔ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ○ کہ اُن کے لئے بھلائی ہے۔ لہذا اُن کے لئے آگ ہے۔ اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔
۶۔ خدا پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھکر ظالم کوئی نہیں۔	۳۲/۳۹	فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ سو اُس سے بڑھکر ظالم کون ؟ جس نے اللہ پر جھوٹ بولا۔ یا سچ کو جب اُس کے پاس آیا جھٹلایا۔ کیا فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے ؟
۷۔ خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی۔	۶۰/۳۹	وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھیگا۔ کہ ان کے منہ کالے ہونگے۔

افتراء

۱۔ اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل۔

۷۹/۲ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ
سو خرابی ہے اُن کی۔ جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ تاکہ
اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ
اُس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔ سو خرابی ہے اُن کی اُس کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا۔ اور
لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ
خرابی ہے اُن کی اُس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

۲۔ خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں۔

۹۳/۳ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ○
سو اُس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۳۔ خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۲۱/۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اور اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا اُس کے احکام کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم
الظّٰلِمُونَ ○
فلاح نہیں پائیں گے۔

۹۳/۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ
اور اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے۔ حالانکہ اُس
شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرٰى إِذِ الظّٰلِمُونَ فِي
کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی۔ اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دونگا۔ جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔
غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوٓا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوٓا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ
اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جاں کندنی میں ہوں گے۔ اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہونگے
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ
کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی۔ کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے۔ اور
عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُونَ ○
اُس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

۱۴۵/۶ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سو اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔

۳۵/۷ ۱۷/۱۰ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ
سو اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔

١٨/١١ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَ
اور اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے پیش
يَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
کئے جائیں گے۔ اور گواہ کہیں گے۔ یہی وہ ہیں۔ جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔ سن لو ظالموں پر
الظَّالِمِينَ ○
خدا کی پھٹکار ہے۔

١٥/١٨ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ○
سو اس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔

٦٨/٢٩ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَ
اور اُس سے بڑھکر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ یا (دین) حق کو جب اُس کے پاس آیا
لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ○
جھٹلایا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

٧/٦١ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ
اور اس سے بڑھکر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔

٥٠/٤ انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ○ — ۴۔ خدا پر افترا کھلا گناہ ہے
دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لئے کافی ہے۔

٦٩/١٠ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ○ ٧٠ مَتَاعٌ فِي — ۵۔ خدا پر افترا کرنے
کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ (اُن کے لئے محض — والوں کو فلاح نہیں۔
الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا — انہیں سخت دکھ کی مار ہے
دنیا کا فائدہ ہے۔ پھر ہماری طرف ہی اُن کو لوٹنا ہے۔ پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔
يَكْفُرُونَ ○
اس لئے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

١١٦/١٦ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ
اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں۔ مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔ کہ تم اللہ
لِّتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ○
پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔

١١٧/١٦ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○
تھوڑا نفع ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۶۱/۲۰ وقد خاب من افترى ○

اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۷۔ افترا کی باز پرس قیامت کو۔

۵۶/۱۶ ويجعلون لما لا يعلمون نصيبا مما رزقنهم تالله لتسئلن عما

اور وہ ان کے لئے جن کو جانتے نہیں۔ اُس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے اُن کو دیا ہے۔ خدا کی قسم تم سے

كنتم تفترون ○

اس کی بابت پوچھا جائیگا جو تم افترا کرتے ہو۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام۔

۱۰۵/۱۶ انما يفترى الكذب الذين لا يؤمنون بايت الله واولئك هم الكذبون ○

جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہی جھوٹے ہیں۔

۹۔ مفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۵۲/۷ ان الذين اتخذوا العجل سينالهم غضب من ربهم وذلة في الحيوة

بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا۔ اُن پر اُن کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا

الدنيا وكذلك نجزى المفترين ○

کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح کا افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ۔

۱۱۲/۴ ومن يكسب خطيئة او اثما ثم يرم به بريئا فقد احتمل بهتانا

اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے، پھر اُس کو کسی بری کے ذمے لگا دے۔ اُس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ

واثما مبينا ○

اُٹھایا۔

۲۳/۲۴ ان الذين يرمون المحصنت الغفلت المؤمنت لعنوا في الدنيا

جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں۔ وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں۔ اور

والاخرة ولهم عذاب عظيم ○ ۲۴/۲۴ يوم تشهد عليهم السنتهم و

انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن اُن کی زبانیں اور اُنکے ہاتھ اور اُن کے

ايديهم وارجلهم بما كانوا يعملون ○ ۲۵/۲۴ يومئذ يوفيهم الله

پیر ان پر اُن کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ اس دن اُن کو اللہ اُن کی سزا

دينهم الحق ويعلمون ان الله هو الحق المبين ○

جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا۔ اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

۵۸/۳۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝
انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اُٹھایا ہے ۔

قول بے عمل

۱۔ مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ ۔

۴۴/۲ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا
کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو ۔ کیا تم
تَعْقِلُوْنَ ۝
سمجھتے نہیں ؟
۱۱/۴۸ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا
جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے ۔ وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے ۔ کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ
مشغول رکھا ۔ سو تو اللہ سے ہمارے لئے مغفرت مانگ ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے
لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ
دلوں میں نہیں ۔ تو کہہ اگر اللہ انہیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے ۔ یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے ۔ تو خدا کے مقابلہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
میں کون ایسا ہے ۔ جو تمہارے لئے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو ۔ بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے ۔
۲/۶۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ۳/۶۱ كَبُرَ مَقْتًا
مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں ۔ اللہ کے نزدیک
عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝
بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں ۔

۱۱۔ شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں۔
۱۲۔ شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک و ایماندار شاعر مستثنیٰ ہیں

شعرا

۲۲۴/۲۶ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۝ ۲۲۵/۲۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِىْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝

اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں

۲۲۶/۲۶ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝ ۲۲۷/۲۶ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اور وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ

نیک کام کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔ اور ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا (وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝

عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

۱۔ ریاکاری

ریاکاری

۲۶۴/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِىْ

مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دیکر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ

کرتا ہے۔ اور خدا پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا سو اس کی

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ

اس صاف پتھر کی مانند ہے۔ جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے۔ اور وہ اس کو

عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ

صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ ۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ ۔۔۔۔

خدا کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے ۔۔۔۔

۳۸/۴ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے

لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

اور نہ آخرت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہوا۔ اس کا برا ساتھی ہو گیا

۱۴۲/۴ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ

بے شک منافق خدا کو فریب دیتے ہیں۔ اور خدا انہیں فریب دیتا ہے۔ اور جب وہ نماز کے لئے

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ۝

کھڑے ہوتے ہیں۔ تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔ اور خدا کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

۴۷/۸ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَ

اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے۔ اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے۔ اور وہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

۱۶/۴۹ قُلْ أَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۭ

تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۴/۱۰۷ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ ۵/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝

سو اُن نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

۶/۱۰۷ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝

وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

خوشامد

۱- جھوٹی خوشامد۔

۱۸۷/۳ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ أَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ أَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ

وہ جو اپنے کئے پر خوش ہوتے۔ اور جو نہیں کیا اُس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں ان کو

يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝

عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان۔ اور اُن کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

تکلف

۱- تکلف۔

۸۶/۳۸ وَمَآ أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝

اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

انصاف

۱- انصاف کرنے کا حکم

۱۲۷/۴ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ

اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

۱۳۵/۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى

مسلمانو! اللہ کے لئے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے

اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ اِنْ یَّكُنْ غَنِیًّا اَوْ فَقِیْرًا فَاللّٰهُ

خلاف ہو۔ یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مالدار ہے یا محتاج ہے۔ تو اُن کے مقابلے میں زیادہ

اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا

حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو۔ اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○

یا منہ موڑو گے۔ تو جو تم کرتے ہو۔ اللہ اُس سے خبردار ہے۔

۸/۵ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ

مسلمانو! اللہ کے لئے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اُٹھ کھڑے ہو۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى

پر آمادہ نہ کرے۔ کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۱۵۲/۶ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَاِذَا قُلْتُمْ

اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کرو اور پورا تول کرو۔ ہم کسی جان کو اُس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف

فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

نہیں دیتے۔ اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

۲۹/۷ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ

کہدے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

۸۵/۱۱ وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور اے میری قوم ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

۹۰/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى

بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۱۵/۴۲ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَكُمْ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۹/۴۹ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۸/۵۵ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے۔ تو اُن دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو۔۔۔

۲۵/۵۷ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ط

بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دیکر اپنے رسول بھیجے۔ اور اُن کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۴۲/۵ ۹/۴۹ ۸/۶۰ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ○

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو۔

۵۸/۴ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ط

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۱۰۵/۴ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ○

ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ تاکہ جو کچھ خدا تجھے سمجھائے اُس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے۔ اور تو خیانتوں کا حمایتی نہ ہو۔

۴۲/۵ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ○

اور اگر تو فیصلہ کرے تو اُن کے درمیان تو انصاف سے فیصلہ کر۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۶/۳۸ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دیگی۔

۲۔ فیصلہ حکمِ خدا کے مطابق ہو۔

۴۸/۵ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ط

سو اُن کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس (آیا)

۴۹/۵ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ○

اور یہ کہ تو اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے۔ اور اُن کی خواہشوں پر نہ چل اور اُن سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے اُن بعض احکام سے منحرف کر دیں۔ جو اللہ نے تیری طرف اُتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب اُن کو مبتلائے مصیبت کرے۔ اور بیشک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

اور لوگوں کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۵۰/۵ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور اُن لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

۳۔ حکمِ خدا کے خلاف فیصلے

٦٠/۴ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۝

اُن کا ارادہ ہے۔ کہ طاغوت (شیطان مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کیلئے مقدمے لے جائیں۔ حالانکہ اُنہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا

٦۵/۴ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا

سوائے (محمدؐ) تیرے رب کی قسم یہ لوگ ایماندار ہو نہیں سکتے۔ جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔

يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

پھر جو تو فیصلہ دے۔ اُس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں۔ اور تابعدار بن کر تسلیم کریں۔

۴۳/۵ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے۔ جب کہ اُن کے پاس تورات ہے۔ اس میں خدا کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر

مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۚ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ۴۴/۵ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَاةَ

بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں۔ اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی اُس

فِيهَا هُدًى وَنُورٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ

میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اُسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے۔ اور اسی کے

هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَ

موافق خدا پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ خدا کی کتاب کے محافظ تھے۔ اور

كَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ

اُس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

۴۔ حکمِ خدا کے خلاف فیصلہ

۴۴/۵ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

اور جس نے اُس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۴۵/۵ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے۔ تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیئے

۴۷/۵ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ

اور انجیل والوں کو چاہئے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اُتارا ہے۔

۶۔ حکمِ خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۴۷/۵ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے۔ تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

۴۸/۲۴ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُعْرِضُونَ ۝

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں۔ کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے

۴۹/۲۴ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝ ۵۰/۲۴ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور اگر ان کا حق ہو تو اُس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا اُن لوگوں کے دلوں

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ

میں روگ ہے۔ یا وہ شک میں پڑے ہیں۔ یا اُس سے ڈرتے ہیں۔ کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کریگا۔

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ۵۱/۲۴ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ

کوئی نہیں۔ بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف

رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اسلئے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے۔ تو کہیں کہ ہم نے سُنا اور حکم مانا۔ اور ایسے

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ہی لوگ نجات پائیں گے۔

سفارش

۱۔ سفارش۔

۸۵/۴ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ

جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو کوئی بد بات

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ

میں سفارش کریگا۔ اُس پر اُس سے ایک بوجھ ہوگا۔

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت۔

۱۸۸/۲ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا

اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ۔ اور اُن (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو۔ تاکہ تم گناہ کے

فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ۔ اور تم تو جانتے ہو۔

۲۔ خُدا کے احکام پر رشوت کی ممانعت۔

۴۱/۲ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا

اور مان لو اُس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا اُس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اُس

تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ۝

کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

۱۷۴/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا

وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں۔ وہ اپنے

قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ

پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں ۔ خدا ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا ۔ اور نہ

الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

انہیں پاک کرے گا ۔ اور اُن کے لئے دُکھ کا عذاب ہے ۔

۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ لَمْ

پس (اے یہودیو) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو ۔ اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو ۔ اور جو

يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ○

کوئی خدا کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے ۔ وہی کافر ہیں ۔

۹/۹ اشْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا

انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں ۔ اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکا ۔ بُرے کام ہیں ۔

كَانُوا يَعْمَلُونَ ○

جو وہ کرتے ہیں ۔

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت ۔

۷۷/۳ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ

بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں ۔ آخرت میں اُن کا کوئی

لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ

حصہ نہیں ہے ۔ اور اللہ اُن سے کلام نہیں کریگا اور نہ قیامت کے دن اُن کی طرف نظر کرے گا ۔ اور نہ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

اُن کو پاک کرے گا ۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے ۔

۱۸۷/۳ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ

اور (یاد کر) جب اللہ نے اُن لوگوں سے عہد لیا ۔ جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کروگے ۔ اور اس کو

فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ○

چھپاؤ گے تو نہیں ۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا ۔ اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی سو بُرا ہے جو وہ مول لیتے ہیں

۹۵/۱۶ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو ۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے

تعلمون ○ اگر تم جانتے ہو۔

تقلید باپ دادا کی مذمت

۱- عذر تقلید آباء

۲/۲۱ وإذا قيل لهم اتبعوا ما أنزل الله قالوا بل نتبع ما ألفينا عليه
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس کی پیروی کرو جو اللہ نے اُتارا ہے۔ تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی
آباءنا أولو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا ولا يهتدون ○
پیروی کریں گے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ

۵/۱۴ وإذا قيل لهم تعالوا إلى ما أنزل الله وإلى الرسول قالوا حسبنا ما و
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اُتارا ہے اُس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ۔ تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی
جدنا عليه آباءنا أولو كان آباؤهم لا يعلمون شيئا ولا يهتدون ○
کافی ہے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر۔

۷/۲ وإذا فعلوا فاحشة قالوا وجدنا عليها آباءنا والله أمرنا بها
اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ اور اللہ نے اسی کا

۷/۹ قالوا أجئتنا لنعبد الله وحده ونذر ما كان يعبد آباؤنا فأتنا
انہوں نے کہا۔ کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے۔ کہ ہم صرف ایک خدا کی پرستش کریں۔ اور ان معبودوں کو
بما تعدنا إن كنت من الصادقين ○ ۷/۹ قال قد وقع عليكم من
چھوڑ دیں۔ جنکی ہمارے آباء پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو۔ اگر سچے ہو۔ تو لے آؤ۔ انہوں نے کہا۔
ربكم رجس وغضب أتجادلونني في أسماء سميتموها أنتم و
کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے
آباؤكم ما نزل الله بها من سلطان
ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو۔ جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لئے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی خدا نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

۷/۲۱ أو تقولوا إنما أشرك آباؤنا من قبل وكنا ذرية من بعدهم
یا یوں کہنے لگو۔ کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ
أفتهلكنا بما فعل المبطلون ○
(نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کئے دیتا ہے۔

۱۰/۸ قالوا أجئتنا لتلفتنا عما وجدنا عليه آباءنا وتكون لكما الكبرياء
فرعونیوں نے موسیٰؑ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تو ہم کو اُس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے

فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ○

باپ دادوں کو پایا۔ اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو۔ اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

١٠٩/١١ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُ

سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں۔ اس کے بارے میں ذرا سا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلاف دلیل) (غیر اللہ)

هُم مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ○

کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے پہلے ان کے باپ دادے۔ اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم و کاست ان کو

٥٣/٢١ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ○

(ابراہیم کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

٢٤/٢٣ ٣٦/٢٨ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ○

ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

٧٤/٢٦ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ○

(ابراہیم کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

٢١/٣١ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

اور جب اُن (مشرکوں) سے کہا کہ جو اللہ نے اُتارا ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کرینگے

آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ○

جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان اُن کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تو بھی؟)

٤٣/٣٤ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّ

اور جب اُن پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ یہ آدمی چاہتا ہے۔

كُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ

کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے۔ روک دے۔

٦٩/٣٧ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ○ ٧٠/٣٧ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ○

انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ اُنہیں کے نقش قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں۔

٢٢/٤٣ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ ○

بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا۔ اور ہم اُن کے نقش قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔

٢٣/٤٣ وَكَذٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا اُس کے دولتمندوں نے یہی کہا کہ ہم نے

إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ○ ٢٤/٤٣ قَالَ أَوَلَوْ

اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے۔ اور ہم بے شک اُنہیں کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا

جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ

اگرچہ میں تمہارے پاس اُس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانیوالا دین لاؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین

كَافِرُونَ ۝ ۲۵/۴۳ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ

کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔ پس اے نبی دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا بُرا ہُوا۔

تواضع

۱-تواضع کا حکم۔

۸۸/۱۵ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور مومنوں کے لئے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۵۴/۲۲ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ

اور تاکہ جن لوگوں کو فہم صحیح عطا ہُوا ہے۔ وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں۔ کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے

لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ

ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف اُن کے دل اَور بھی جھک جائیں۔

۲۱۵/۲۶ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں۔ ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۲-شیخی کی ممانعت۔

۱۸/۳۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ

اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔

۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِن صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز

لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝

گدھے کی آواز ہے۔

۱۶/۵۷ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

کیا ایمان والوں کے لئے اس بات کا وقت نہیں آیا۔ کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اوپر اور جو دین حق خدا کی

الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

طرف سے آیا ہے۔ اُس کی طرف جھک جاویں اور ان کی طرح جن کو اُن سے پہلے کتاب ملی تھی نہ ہو جائیں۔ کہ ان پر

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گذر گیا۔ پھر ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

۳- خدا کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں -

۶۳/۲۵ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں - جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں - اور جب جاہل اُن سے مخاطب ہوتے ہیں - تو وہ

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ × × × ۷۲/۲۵ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○

سلام کرتے ہیں - × × × × × اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گذر جاتے ہیں

۴- متواضعین کو بشارت

۳۴/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ○ ۳۵/۲۲ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ

اور فروتنی کرنیوالوں کو بشارت دے اُن کو کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے - تو اُن کے دل لرز جاتے ہیں - اور

عَلٰی مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○

صابروں کو اُن تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں - اور نماز پڑھنے والوں کو - اور اُن کو جو ہمارے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں -

---

شیریں زبانی

۱- شیریں زبانی وبدمزاجی

۸۳/۲ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور لوگوں سے اچھی بات بولو -

۱۵۸/۳ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَا

سو خدا کی مہربانی ہے - کہ تو (اے محمدؐ) اُن کے لئے نرم دل ہو گیا - اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا - تو وہ

نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص

تیرے گرد سے بھاگ جاتے -

۵/۴ ۸/۴ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○

اور اُن سے اچھی بات بولو -

۵۴/۵ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

تو خدا ایسے لوگوں کو لائے گا - جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اُس کو چاہیں گے - اور ایمان والوں پر نرم دل ہونگے

اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ز

اور کافروں پر سخت ہوں گے -

۲۳/۱۷ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ط اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا

اور والدین سے نیکی کرو - اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڈھے ہو جائیں - تو اُن کو

فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ○

اُف بھی نہ کہہ - اور نہ اُن کو جھڑک - اور اُن کے سامنے ادب سے بات کر -

۲۸/۱۷ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ
اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کے ملنے کی تجھے امید ہو۔ کبھی اُن سے منہ پھیرے۔
قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝
تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

۵۳/۱۷ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ؕ
اور میرے بندوں سے کہدے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۴۳/۲۰ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ ۴۴ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ
تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ کہ اُس نے سر اُٹھا رکھا ہے۔ سو اُس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وُہ
أَوْ يَخْشَىٰ ۝
سوچے یا ڈرے۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي
اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو دفع کر۔ کہ یکایک وہ
بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝
شخص جس سے تجھے عداوت ہے۔ ایسا ہو جائیگا۔ کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

اترانا

۱۱۹/۳ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ؕ
اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو اُن کو بُری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے۔ تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے۔ تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۱۰/۱۱ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ
اور اگر ہم اُس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر واقع ہوئی۔ کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے۔ کہ
عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝
میرا سب دُکھ درد دُور ہُوا۔ پس وہ اترانے لگتا ہے۔ اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے۔ تو انسان اتراتا ہے۔

۷۶/۲۸ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ
قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وُہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے
مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ
دیئے تھے۔ کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اُس کی قوم نے اُس سے
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝
کہا۔ کہ اترا نہیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا۔

۴- اللہ کو اترانا پسند نہیں -

۱۸/۳۱ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
اور لوگوں کی طرف سے اپنا رُخ نہ پھیر اور زمین پر اِترا کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ○
کو پسند نہیں کرتا -

۵- اِترانے کا نتیجہ

۷۲/۴۰ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ○ × × × ۷۵/۴۰ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي
پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ × × × یہ سزا اس لئے ہے - کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ○
مناتے تھے - اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اِتراتے تھے -

۸۳/۴۰ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
پھر جب اُن کے رسول اُن کے پاس معجزے لیکر آئے۔ تو وہ اُس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے -
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی اُن پر الٹ پڑی -

۶- کافر کہتے تھے کہ پیغیبر وحی پر اتراتا ہے -

۲۵/۵۴ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ○
کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اُسی پر ذکر اُترا ہوا ہے - کوئی نہیں - بلکہ وہ جھوٹا و اِترانے والا ہے -

۷- دکھ سکھ تقدیری ہے اِترانا اللہ کو نہیں بھاتا -

۲۳/۵۷ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے - اُس پر رنج نہ کرو - اور جو چیز خدا تم کو عطا کرے - اس پر اِتراؤ نہیں - اور
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ○
اللہ تعالیٰ کسی اِترانے والے شیخی خور کو پسند نہیں کرتا -

تکبر

۱- تکبر کا بُرا انجام -

۳۴/۲ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○
تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اُس نے نہ مانا اور تکبر کیا - اور وہ کافروں میں سے تھا -

۸۷/۲ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا - جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے - تو تم گھمنڈ کرنے لگے -

۱۷۲/۴ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ○
اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے - اور تکبر کرے گا - تو خدا ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا -

۱۷۳/۴ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○
اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے - اُنہیں دُکھ دینے والا عذاب دے گا -

٩٣/٦ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اُس کا بدلہ ہے ۔ کہ تم خدا پر جھوٹ بولتے ۔ اور

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اُس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے ۔

١١/٧ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ ١٢/٧ قَالَ مَا مَنَعَكَ

سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے

اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

روکا۔ کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدمؑ سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے

مِنْ طِيْنٍ ۝ ١٣/٧ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا

اور اُسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا۔ یہاں سے نیچے اُتر۔ تجھے زیبا نہیں۔ کہ تو یہاں تکبر کرے ۔ نکل تو

فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝

ذلیلوں میں سے ہے ۔

٣٦/٧ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ۔ اور اُن سے تکبر کیا۔ وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے

٤٠/٧ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ

جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں ۔ اور اُن سے تکبر کیا۔ اُن کے لئے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے۔

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰي يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو۔ اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

٤٨/٧ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَكُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

پکار کے کہیں گے۔ کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا ۔

١٣٣/٧ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ × × فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

پھر ہم نے اُن پر طوفان بھیجا۔ × × × پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے ۔

٧٥/١٠ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ بِاٰيٰتِنَا

پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا ۔

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

پس اُنہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ لوگ مجرم تھے ۔

٣١/١٥ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝ ٣٢/١٥ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا ۔ فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا۔

أَنْ لَا تَكُونَ مَعَ السّٰجِدِينَ ۝ ۳۳/۱۵ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ - کہا میں وہ نہیں - کہ بشر کو سجدہ کروں - جسے

مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ۝

تونے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے -

۲۲/۱۶ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝

سو جو آخرت کو نہیں مانتے - اُن کے دل انکاری ہیں - اور وہ سرکش ہیں - ××

۲۳/۱۶ ××× إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝

××× بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا -

۲۹/۱۶ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ وہاں رہو - سو سرکشوں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے -

۵۰/۱۸ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ

تو سب نے سجدہ کیا - مگر ابلیس نے نہ مانا - وہ جنوں میں سے تھا - سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا -

۱۱۶/۲۰ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ۝

تو سب نے سجدہ کیا - مگر ابلیس نے انکار کیا -

۱۹/۲۱ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ۝

اور جو خدا کے پاس ہیں - وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں - اور نہ تھکتے ہیں -

۴۵/۲۳ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هٰرُونَ بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُبِينٍ ۝ ۴۶/۲۳ إِلَىٰ

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا - فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝

اور اُس کے سرداروں کی طرف - سو انہوں نے تکبر کیا - اور وہ لوگ سرکش تھے -

۶۶/۲۳ قَدْ كَانَتْ آيٰتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ ۝

تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں - تو تم اپنی ایڑیوں پر اُلٹے بھاگتے تھے -

۶۷/۲۳ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سٰمِرًا تَهْجُرُونَ ۝

قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے -

۲۱/۲۵ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ ۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ

انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا - اور بڑی سرکشی کی - جس دن فرشتوں کو

الْمَلٰئِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۝

دیکھیں گے - اُس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی - اور کہیں گے کہ کوئی آڑ ہو جائے -

٣٩/٢٨ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا

اور اُس نے اور اُس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبّر کیا ۔ اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف

لَا يُرْجَعُونَ ○ ٤٠/٢٨ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ

نہ آئیں گے ۔ سو ہم نے اُسے اور اُس کے لشکروں کو پکڑا ۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈالدیا۔

٣٩/٢٩ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا

اور موسیٰؑ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آیا ۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے ۔ اور وہ جیت

سَابِقِينَ ○ ٤٠/٢٩ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا

جانے والے نہ تھے ۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑا ۔ سو اُن میں سے بعض پر پتھر برسانیوالی

وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ

ہوا بھیجی ۔ اور کسی کو چنگھاڑنے پکڑ لیا ۔ اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا ۔ اور

مَنْ أَغْرَقْنَا

کسی کو ہم نے غرق کیا ۔

٤٢/٣٥ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ○ ٤٣/٣٥ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ

پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والا آیا ۔ تو اُن کی نفرت ہی بڑھی ۔ یہ بسبب اُس کے کہ وہ

وَمَكْرَ السَّيِّئِ

زمین میں تکبّر کرتے ۔ اور بُری تدبیریں سوچتے تھے ۔

٣٥/٣٧ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ○

جب اُن سے کہا جاتا تھا ۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبّر کرتے تھے ۔

٧٤/٣٨ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ○ ٧٥/٣٨ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا

مگر ابلیس نے تکبر کیا ۔ اور وہ منکروں میں تھا ۔ فرمایا اے ابلیس جسے

مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ۔ اُسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا ۔ کیا تونے تکبر کیا ۔ یا تو

الْعَالِينَ ○ ٧٦/٣٨ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ○

اونچے لوگوں میں سے ہے ؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں ۔ مجھے تونے آگ سے پیدا کیا ۔ اور اُسے مٹی سے بنایا ۔

٦٠/٣٩ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ

اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا ۔ جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے ۔ کہ اُن کے منہ سیاہ

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ○

ہونگے ۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ؟

۳۹/۵۹ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ
کیوں نہیں - تیرے پاس میری آیتیں آئیں - تو تُو نے جھٹلایا - اور تکبر کیا - اور تو
الْكٰفِرِيْنَ ○
کافروں میں تھا -

۳۹/۷۲ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ○
کہا جائے گا - دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ - ہمیشہ وہاں رہو غرض متکبروں کا ٹھکانا بُرا ہے -

۴۰/۲۷ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
اور موسیٰؑ نے کہا - کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا - اپنے رب اور تمہارے رب کی
بِيَوْمِ الْحِسَابِ ○
پناہ لے چکا ہوں -

۴۰/۶۰ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ○
بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں - عنقریب ذلیل ہو کر - دوزخ میں داخل ہوں گے -

۴۱/۱۵ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا
سو وہ جو عاد تھے - انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا - بولے ہم سے زیادہ قوت میں
قُوَّةً ط ××× ۴۱/۱۶ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ
کون ہے ؟ ××× سو ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی - تاکہ دنیا کی
لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط
زندگی میں ہم اُنہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں

۴۵/۸ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ
کہ اللہ کی آیتیں جو اُس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے - پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے - گویا اُس نے
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○
سُنا ہی نہیں - سو تو اُسے دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سُنا -

۴۵/۳۱ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ
اور جو منکر ہوئے - کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں ؟ پھر تم نے تکبر کیا - اور
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○
تم گنہگار لوگ تھے -

۴۶/۱۰ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ
اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا - پھر وہ ایمان لایا - اور تم نے تکبر کیا -

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝

بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

۲۰/۴۶ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْأَرْضِ

سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے - اس لئے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے - اور

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

اس لئے کہ تم نافرمان تھے -

۷/۷۱ جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

تو اُنہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں - اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے - اور ضد کی -

اسْتِكْبَارًا ۝ × × × ۲۵/۷۱ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ أُغْرِقُوْا فَأُدْخِلُوْا نَارًا ۝

اور بڑا تکبر دکھلایا - × × × اپنے گناہوں کے سبب غرق کئے گئے - پھر آگ میں داخل کئے گئے -

۲۳/۷۴ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ × × × ۲۶/۷۴ سَأُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝

پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا - × × × اب میں اُسے دوزخ میں ڈالوں گا -

---

غصّہ

۱۵۰/۷ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى إِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ | ا - موسیٰ غصے ہوا -

اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس سے بھرا ہوا واپس آیا - تو بولا میرے بعد تم نے میری

مِنْ بَعْدِيْ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيْهِ

کیا بُری نیابت کی - کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی - اور موسیٰؑ نے وہ تختیاں پھینک دیں -

يَجُرُّهٗٓ إِلَيْهِ ط

اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا -

۱۵۴/۷ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا - تو اُس نے تختیاں اُٹھائیں - اور اُن تختیوں کی تحریر میں

وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝

ہدایتی باتیں مرقوم تھیں - اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں - اُن کے لئے رحمت لکھی تھی -

۸۶/۲۰ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى إِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ

پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا - کہا اے قوم - کیا تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُّمْ أَنْ يَّحِلَّ

تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا - کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی ؟ یا تم نے یہ چاہا - کہ تم پر تمہارے

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي ○

کا غضب نازل ہو۔ کہ تم نے میرے وعدے کے خلاف کیا۔

٢۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر۔

٣٧/٤٢ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

اور اُن کے لئے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور جب انہیں غصہ

يَغْفِرُونَ ○

آتا ہے۔ تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)

١٣٢/٣ وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ××× أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ○

اور اپنے رب کی معفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو ×××× جو پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

١٣٣/٣ ××× وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ؕ

××× اور جو غصہ کو ضبط کرتے۔ اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

٣۔ یونس غصے سے پچتایا۔

٨٧/٢١ وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ

اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اُسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر

فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

تاریکیوں میں پکارا۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

عفو

١۔ عفو کا حکم۔

١٠٩/٢ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ

پس معاف کرو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

١٥٨/٣ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

پس اُن کو معاف کر۔ اور اُن کے لئے بخشش مانگ۔

١٣/٥ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ

پس اُن کو معاف کر اور درگزر کر۔

١٩٩/٧ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ○

اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے۔ اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

٨٥/١٥ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ○

اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

٥٣/١٧ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ؕ

اور میرے بندوں سے کہہ۔ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۲۲/۲۴ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔

۱۴/۴۵ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

تو ایمان داروں سے کہہ۔ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے۔ اُن کو معاف کر۔ تاکہ اللہ ایک قوم کو اُن کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

۲- دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم -

۱۴/۶۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو تم اُن سے احتیاط رکھو۔ اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخشدو۔ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳- عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے -

۲۳۸/۲ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ

اور یہ کہ تم معاف کردو تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

۴- معافی بڑی ہمت کا کام ہے -

۴۳/۴۲ وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخشدیا۔ تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے

۵- برائی کے بدلہ بھلائی -

۲۲/۱۳ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ○

اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے۔ اور جو ہم نے اُنہیں دیا۔ اُس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے۔ اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں۔ پچھلا گھر اُنہیں کے لئے ہے۔

۹۸/۲۳ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ○ ۳۵/۴۱ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ○

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائیگا۔ کہ گویا وہ (تیرا) خالص دوست ہے۔ اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے۔ جو صابر ہیں۔ اور اس کی تلقین صرف اُنہیں کو کی جاتی ہے۔ جو بڑے نصیب والے ہیں۔

۶۔ اہلِ عفو کو خدا معاف کر دے گا۔

۱۴۹/۴ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○
اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ۔ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر۔

۴۰/۴۲ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ
اور بدی کا بدلہ اسی کی برابر بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی۔ تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

۱۳۲/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ ۱۳۳/۳ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ
پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں
الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○
اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

۸۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا۔

۹۱/۱۲ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـــِٕيْنَ ○ ۹۲/۱۲ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
بولے۔ اللہ کی قسم خدا نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا۔ اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○
کچھ الزام نہیں۔ خدا تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

اتفاق باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی بُرائی

۱۰۲/۳ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور اللہ کی رسّی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو۔ اور متفرق نہ ہو۔ اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ
اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ
جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی۔ اور اس کے فضل سے تم بھائی بن گئے

۱۰۴/۳ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِ مَا جَاۗءَھُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ
اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ اُن کے پاس کھلی دلیلیں آچکیں کئی فرقے ہوگئے۔ اور آپس میں
وَاُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○
اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۱۶۰/۶ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ
بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور فرقہ فرقہ ہوگئے۔ (اے پیغمبر) تجھے کسی بات میں بھی اُن سے

إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○

لگاؤ نہیں۔ اُن کا معاملہ بس اللہ کی طرف ہے۔ پھر وہ اُن کو اُس سے آگاہ کریگا جو وہ کیا کرتے تھے۔

۴۶/۸ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ

اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بُزدل ہو جاؤ گے۔

وَاصْبِرُوا ط

اور تمہاری ہوا جاتی رہیگی۔

۹۲/۲۱ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ○ ۹۳/۲۱ وَ

یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں۔ اور سب کا ایک ہی دین ہے۔ اور مَیں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور

تَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ○

اُنہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

۵۲/۲۳ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ○

اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔

۵۳/۲۳ فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○

پھر اُمتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو

۱۳/۴۲ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا

اُس نے تمہارے لئے دین کی وہ باتیں مقرر کیں۔ جن کا اُس نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے

وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ط

(اے محمد) تیری طرف وحی کی۔ اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو۔ اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۱۴/۴۲ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور اُنہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۱۴/۵۹ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ط بَأْسُهُمْ

سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر فصیل والی بستیوں میں۔ یا دیواروں کے پیچھے سے۔

بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ط تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ط

اُن کی دھاک آپس میں سخت ہے۔ تو اُنہیں سمجھے گا۔ کہ سب ایک ہیں حالانکہ اُن کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۹۴/۲۰ قَالَ يَا ابْنَ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ج إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ

۲- نااتفاقی بدنامی کی بات ہے۔

بولا۔ اے میری ماں کے بیٹے۔ میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ مَیں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ○

بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی۔ اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۳- نااتفاقی مشرکین کی عادت -

۳۰/۳۱ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ۳۲ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

اور مشرکوں میں نہ ہو - (یعنی) اُن میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہوگئے

حرص و قناعت

۱- حرص کی مذمت -

۴/۳۲ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

اور خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے - تم اس کی تمنا نہ کرو - مردوں کے لئے اُن کی کمائی میں سے حصہ ہے - اور عورتوں کے لئے اُن کی کمائی سے حصہ ہے - اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو

۹/۵۵ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۚ

سو اُن کی دولت اور اُن کی اولاد تیرے لئے موجب حیرت نہ ہو -

۲۰/۱۳۱ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝

اور حیات دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے اُن میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیئے ہیں - تو اُن کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار - کہ اس میں ہی اُن کی آزمائش منظور ہے - اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے -

۴/۱۲۸ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے - اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو - تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے -

۵۷/۲۰ اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں - کہ کھیل اور تماشا - اور ظاہری آرائش - اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے -

۹/۳۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ

مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے - اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں - اور وہ جو

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ

سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں ۔ اور اللہ کی راہ میں اُسے خرچ نہیں کرتے ۔ تو تو انہیں دُکھ دینے والے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ٩/٣٥ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا

عذاب کی بشارت دے ۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائیگا ۔ پھر اُن کی پیشانی

جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا

اور کروٹوں اور کمروں میں اس کے داغ دیئے جائیں گے ۔ اور کہا جائے گا یہ تمہارا خزانہ ہے ۔ جو تم نے اپنے

مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

جانوں کے لئے جمع کیا تھا ۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو ۔

١٩/٣٣ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

مال غنیمت پر گرے پڑتے ہیں ۔

١٩/٨٩ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ ٢٠/٨٩ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

اور تم مُردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو ۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو ۔

٨/١٠٠ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے ۔

١/١٠٢ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ ٢/١٠٢ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا ۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے ۔

١/١٠٣ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ ٢/١٠٣ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ ٣/١٠٣

ہر ایک عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے ۔ جس نے مال جمع کیا ۔ اور گن گن کر رکھا ۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝

سمجھتا ہے ۔ کہ اس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا

٢ ۔ بے طمع لوگوں کو فلاح ۔

٩/٥٩ ١٦/٦٤ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا ۔ سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ۔

بخل

١- مذمت بخیل -

١٠٠/١٧ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے۔ تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں

الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

اُنہیں بند ہی کر رکھتے۔ اور انسان دل کا تنگ ہے۔

١٢/٦٨ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

١٥/٧٠ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝ ١٦/٧٠ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ ١٧/٧٠ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝

(ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اُس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

١٨/٧٠ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝

اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

٢١/٧٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝

اور جب اُسے بھلائی پہنچتی ہے۔ تو بخیل بن جاتا ہے۔

١٩/٨٩ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ ٢٠/٨٩ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

٨/١٠٠ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝

اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

١/١٠٣ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝ ٢/١٠٣ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝

ہر ایک عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

٣/١٠٣ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝

سمجھتا ہے۔ کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا۔

٢- بخل میں خیر نہیں شر ہے

١٧٩/٣ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ

اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے اُن کو دیا ہے بخل کرتے ہیں۔ یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ

حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ اُن کے حق میں بدتر ہے۔

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے۔

۳۸/۴۷ هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ

خبردار ہو۔ تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۸/۹۲ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ ۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ ۱۰/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهٗ

اور جس نے بخل کیا۔ اور بے پروا بنا۔ اور نیک بات کو جھٹلایا۔ ہم اس کو سختی

لِلْعُسْرٰى ۝ ۱۱/۹۲ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝

میں پڑنا آسان کر دینگے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا۔ جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

۵۔ بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا۔

۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ ۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

بے شک اللہ اُس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل

وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ

کا حکم دیتے ہیں۔ اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۲۳/۵۷ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ ۲۴/۵۷ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

اور اللہ اترانے والے شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز قابل تعریف ہے۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق۔

۱۷۹/۳ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائیگا۔ جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۷۔ بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت۔

۳۴/۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ

مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ سونا

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے۔ ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے

۳۵/۹ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائیگا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور

وَظُهُورُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ○

ان کی کروٹوں اور اُن کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا - اور کہا جائیگا یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا - سو جو تم جمع کیا کرتے تھے (اس کا مزہ چکھو)

۹۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائیگی

۱۷/۷۰ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَأَوْعٰى ○

دوزخ کی آگ بلائیگی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی - اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا -

---

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۶/۴ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا

اور اُن کے مال اپنے مال میں ملاکر نہ کھاؤ - پھر جب تم اُن میں ہوشیاری پاؤ - تو اُن کے مال اُن کو

إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا

دے دو - اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں - ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ -

۱۴۲/۶ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهٗ

اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں - اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے - اور بیجا

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○

نہ اڑاؤ - کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا -

۳۱/۷ يٰبَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

اے بنی آدم ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو - اور کھاؤ پیو - اور فضول

إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○

خرچ نہ کرو - کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا -

۲۶/۱۷ وَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ○

اور رشتہ دار کو اس کا حق دے - اور محتاج اور مسافر کو بھی - اور فضول خرچ نہ بن -

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی -

۲۷/۱۷ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيٰطِينِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُورًا ○

بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر ہے -

۲۹/۱۷ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ

اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ - اور بالکل اُسے کھول بھی نہ دے - کہ بیٹھا پچھتایا

مَلُومًا مَحْسُورًا ○

کرے اور لوگوں کی ملامت سنے -

67/25 وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ○

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں۔ تو نہ بیجا اُڑاتے ہیں۔ اور نہ تنگی کرتے ہیں۔ اور اُس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں

حسد

90/2 بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ

کیا ہی بُرا معاوضہ ہے۔ جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے بندوں

اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں

105/2 مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ

کفار خواہ اہلِ کتاب میں سے ہوں۔ خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے۔ کہ تم کو تمہارے رب کسی طرح

عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ

کی بہتری نصیب ہو۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے۔ اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

بڑا فضل کرنے والا ہے

109/2 وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا

اور اہلِ کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے یہ چاہتے ہیں۔ کہ تم کو تمہارے

حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُوا

ایمان لائے پیچھے کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔ سو تم معاف کرو۔ اور

وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجدے۔ اللہ بیشک ہر چیز پر قادر ہے

54/4 أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا

کیا لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے

آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ○

ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی۔ علم بھی دیا۔ اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

27/5 وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

اور اُن کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے

أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

ایک کی تو قبول کی گئی۔ اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اُس نے کہا کہ اللہ

اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ○

جواب دیا۔ کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی قبول فرماتا ہے۔

۸/۱۲ اِذْ قَالُوْا لَیُوْسُفُ وَاَخُوْہُ اَحَبُّ اِلٰٓی اَبِیْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَۃٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا

جب انہوں نے یہ کہا۔ کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے۔

لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنِۣ ○

حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

۶۲/۱۷ قَالَ اَرَءَیْتَکَ ھٰذَا الَّذِیْ کَرَّمْتَ عَلَیَّ ۡ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَاَحْتَنِکَنَّ

کہنے لگا۔ کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر فوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دیدے۔ تو میں

ذُرِّیَّتَہٗٓ اِلَّا قَلِیْلًا ○

قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑونگا۔

۱۵/۴۸ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا کَذٰلِکُمْ قَالَ اللّٰہُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ

تو کہدے۔ کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ

بَلْ کَانُوْا لَا یَفْقَھُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ○

کہیں گے۔ کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

۵/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

اور (اے خدا) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

بغیا

۹۰/۲ اَنْ یَّکْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ عَلٰی مَنْ

کہ خدا کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے۔ کہ خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ۚ

فضل نازل کرتا ہے۔

۲۱۳/۲ وَمَا اخْتَلَفَ فِیْہِ اِلَّا الَّذِیْنَ اُوْتُوْہُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْھُمُ الْبَیِّنٰتُ

اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی۔ آپس کی ضد سے جھگڑا

بَغْیًا بَیْنَھُمْ ۚ

ڈالا۔

۱۸/۳ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ

اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے۔ وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط
ڈالا ہے ۔

۹۰/۱۰ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ط
تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہو لیا ۔

۱۴/۴۲ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط
اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی ۔

۱۷/۴۵ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط
پھر پھوٹ جو ڈالی ۔ تو علم آنے کے بعد ۔ آپس کی ضد سے ڈالی ۔

بُغض

۱۱۷/۳ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُ
هُمْ اَكْبَرُ ط
اور چاہتے ہیں ۔ کہ تم کو تکلیف پہنچے ۔ اُن کے منہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے ۔ اور جو کچھ اُن کے دلوں میں چھپا ہے ۔ وہ زیادہ ہے ۔

۱۸۵/۳ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا
اَذًى كَثِيْرًا ط وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○
اور تم ضرور اہل کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے ۔ اور اگر صبر کرو ۔ اور پرہیزگار رہو ۔ تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔

۱۰۹/۳ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ ۱۱۱/۳ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ
اَذًى ط
بعض ان میں سے ایماندار ہیں ۔ اور اکثر اُن میں فاسق ہیں ۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے ۔ مگر تھوڑا سا ۔

۷۴/۹ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ج
اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے ۔ کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا ۔

۸/۸۵ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○
اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے ۔ کہ وہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے ۔

۱۲۶/۷ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے۔ ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۶۴/۵ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا

اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے۔ اُن میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائیگا

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور ہم نے اُن میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۵۹/۵ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بَیر باندھا ہے۔ کہ ہم خدا پر ایمان لائے۔ اور

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ

جو کچھ ہم پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے۔ اُس کو مانتے ہیں۔

۱۰۱/۴ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ○

بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

۱/۶۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور اُن کا

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ

یہ حال ہے۔ کہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے۔ وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی

وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ

بات پر جلاوطن کر رہے ہیں۔ کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَ

اور میری رضاجوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو۔ تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے

مَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○ ۲/۶۰ اِنْ

چھپے پیغام بھیجتے ہو۔ اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو۔ اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے۔ وہ راہ راست سے بھٹک گیا

يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

اگر وہ تمہیں پائیں۔ تو تمہارے دشمن ہوں۔ اور تمہیں ستانے کے لئے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ○

کریں۔ اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

۴/۶۰ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا۔ کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو اُن سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا
منکر ہوئے۔ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا۔ یہاں تک کہ تم اکیلے
بِاللَّهِ وَحْدَهُ اللہ پر ایمان لاؤ۔

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم۔

۹۱/۱۴ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
اور اللہ کا عہد جب تم اُس سے عہد کرو پورا کرو۔ اور قسموں کو اُن کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو۔ کہ
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ○
تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
۹۴/۱۶ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا
اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا کا ذریعہ نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے۔ اور تم عذاب
السُّوءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○
چکھو اس لئے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا۔ اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی اُن پر عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

۱/۶۶ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ
اے نبی تو اُس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لئے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے۔
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ ۲/۶۶ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔
مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○
اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت۔

۲۲/۲۴ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنكُمْ وَالسَّعَةِ أَن يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ
اور چاہیئے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں
وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ
اور محتاجوں اور راہِ خدا میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ اور اُن کو چاہیئے کہ وہ معاف کریں اور
أَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○
درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۴۔ بلا قصد قسموں پر مواخذہ نہیں۔

۲۲۵/۲ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ
اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اُس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

٥/٨٩ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ
اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا - لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں -

۵ - اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ -

٢/٢٢٤ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اِس روک کے لئے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے
النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○
درمیان اصلاح کرو - اور اللہ سُننے والا جاننے والا ہے -

۶ - قسم کا کفارہ -

٥/٨٩ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ
پس اُس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا - جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو - یا
كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ
اُن کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا - پھر جو کوئی نہ پائے تو (اُس پر) تین دن کے روزے ہیں - یہ
كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو - اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو - یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○
بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو -

۷ - اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذاب الیم -

٣/٧٧ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ
بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں - وہی ہیں جن کے لئے آخرت
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ
ہیں کوئی حصہ نہیں - اور اللہ اُن سے قیامت کے دن نہ کلام کریگا - اور نہ اُن کی طرف دیکھے گا - اور نہ اُن کو
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
پاک ہی کریگا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے -

۸ - جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال -

٤/٦٢ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ○
پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا -
٤/٦٣ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ
یہ لوگ وہ ہیں - جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے -
٩/٤٢ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ
اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے - کہ اگر ہم چل سکتے - تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے - جھوٹی قسموں
يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○
سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں - اور خدا خوب جانتا ہے - کہ وہ جھوٹے ہیں -

۵۶/۹ وَيَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ○

اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں۔ کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دُکھ نہ پائیں)

۶۲/۹ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○

تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ کہ راضی کئے جائیں۔ اگر وہ ایمان دار ہیں۔

۹۵/۹ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز

جب تم اُن کی طرف واپس جاؤ گے۔ تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے درگزر کرو پس تم انہیں منہ نہ لگانا۔ وہ پلید ہیں۔

۹۶/۹ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○

تم سے قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم اُن سے راضی ہو گئے۔ تو خدا تو فاسق قوم سے راضی نہ ہوگا۔

۷۴/۹ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ج

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا۔ اور انہوں نے بیشک کلمہ کفر کہا ہے۔ اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے۔ اور انہوں نے ارادہ کیا تھا۔ جو پورا نہ ہُوا۔

۱۴/۵۸ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○

اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

۱۸/۵۸ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ط اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ○

جس دن اللہ اُن سب کو اُٹھائیگا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سُنو۔ وہی جھوٹے ہیں۔

۱۶/۵۸ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس اُن کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

۲/۶۳ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ بُرے کام ہیں۔ جو وہ کرتے ہیں۔

حلف دروغی

۱۰۷/۵ فَإِنْ عُثِرَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ

پھر اگر معلوم ہو۔ کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے۔ تو اُن کی جگہ اور دو شخص اُن لوگوں میں سے کھڑے ہوں۔ جن کا حق

الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ فَيُقْسِمَانِ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ

دبایا ہے۔ اُن میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں۔ کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی

شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ۱۰۸/۵ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ

سے زیادہ سچی ہے۔ اور ہم نے زیادتی نہیں کی۔ ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریق

يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا

عمل اُس کے زیادہ قریب ہے۔ کہ وہ سچ سچ گواہی دیں۔ یا اس بات سے ڈریں گے۔ کہ پہلوں کی قسم کے

اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

بعد اُن کی قسم اُلٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ اور سنو۔ اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۱۰/۶۸ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۝

اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان۔

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۷۸/۲ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہوجائے تو (باقیماندہ خونبہا) معقول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے)

۱۹۵/۲ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

۲۲۹/۲ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

طلاق دو دفعہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

اللہ بے شک انصاف۔ احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

۵۳/۱۷ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور تو میرے بندوں کو کہدے۔ کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

۷۷/۲۸ وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ

اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

۴۶/۲۹ وَلَا تُجَادِلُوٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

اور اہلِ کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر یکایک وہ جس میں اور تجھ میں

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ○

عداوت تھی۔ ایسا ہو جائیگا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۸۵/۴ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا

جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

۷/۱۷ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ — ۲۔ احسان اپنے ہی لئے ہے۔

اگر تم اچھے کام کرتے ہو۔ تو اپنے ہی نفس کے لئے اچھے کام کروگے۔

۳۶/۴ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي — ۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔

اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے

الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ

پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی۔ اور ہم مجلس اور راہ گیر۔ اور جو تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ

أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ○ ۳۷/۴ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ

اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے) اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود پسند اور شیخی خورے ہوں۔ جو خود بھی بخل کرتے

يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَأَعْتَدْنَا

ہیں۔ اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے۔ پوشیدہ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ○

رکھتے ہیں۔ اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لئے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

۲۳/۱۷ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

کہ تم صرف اسی (خدا) کی عبادت کرو۔ اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)

۸/۲۹ ۱۵/۴۶ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرنے کی نصیحت کی ہے۔

۶/۷۴ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ — ۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہئے

اور کسی کو اس غرض سے مت دو۔ کہ پھر زیادہ لو۔

۶۰/۵۵ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ○ — ۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے۔

۹۳/۵ وَلَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں۔ جبکہ وہ لوگ

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

خوف خدا رکھتے ہوں۔ اور اہل ایمان ہوں۔ اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیزگار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر خوف خدا رکھتے ہوں اور نیک کردار ہوں۔ اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۲۰/۹ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۵/۱۱ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور تو ثابت قدم رہ۔ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۷۔ یوسفؑ کو حکومت ملی

۵۶/۱۲ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۸۔ یوسفؑ کی آخری کامیابی

۹۰/۱۲ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۹۔ آدمی محسن ہو۔ اور ابراہیمؑ کا پیرو اس سے بڑھکر دینداری کیا ہوگی

۱۲۵/۴ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا۔ جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکاوے۔ اور نیکوکار بھی ہو۔ اور ملت ابراہیمؑ

حَنِيْفًا ۭ

کا اتباع بھی کرے۔ جس میں کجی کا نام نہیں۔

۱۰۔ احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ۔

۵۸/۲ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

۱۶۱/۷ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

۴۰/۴ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

اور اگر ایک نیکی ہوگی۔ تو اس کو کئی گنا کر دے گا۔

۱۶۱/۶ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

جو نیکیاں لے کر ہمارے پاس آئیگا۔ اس کو اس کا دس گنا ملے گا۔

۵۴/۲۸ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملیگا۔ اور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کر دیتے ہیں۔ اور

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے۔ اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں۔

٨٩/٢٧ ٨٤/٢٨ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا

اور جو نیکیاں لائیگا۔ تو اُس کو اس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

٣٤/٣٩ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وہ جو کچھ چاہیں گے۔ ان کے لئے اُن کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔ نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔

٢٣/٤٢ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا

اور جو شخص کوئی نیکی کا کام کرے گا۔ ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے۔

١١۔ احسان کرنے والوں کے لئے اجرِ عظیم۔

١٧٢/٣ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ان کے لئے جنہوں نے نیک کام کئے اور خدا سے ڈرے بڑا اجر ہے۔

٢٢/١٣ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضاجوئی میں صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھتے رہے۔ اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے۔ اُس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہے۔ اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں عاقبت کا گھر انہیں کے لئے ہے۔

٣١/٥٣ وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝

اور نیک کرداروں کو اچھا بدلہ دے۔

١٢۔ یوسفؑ کو علم و حکم دیا۔

٢٢/١٢ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نے ان (یوسفؑ) کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

١٣۔ موسٰیؑ و ہارونؑ کو علم و حکم دیا۔

١٤/٢٨ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نے ان کو حکمت اور علم عطا فرمایا۔ اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

١٤۔ نوحؑ کو کرب عظیم سے بچایا۔

٧٦/٣٧ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ × × × ٨٠/٣٧ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور ہم نے اُس کو اور اُس کے بال بچے کو بڑی مصیبت سے نجات دی × × × ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

١٥۔ اسمٰعیلؑ کو بچایا۔

١٠٧/٣٧ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ × × × ١١٠/٣٧ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا۔ × × × ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

١٠٥/٣٧ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۶- موسیٰؑ و ہارونؑ کو نجات و ہدایت۔

۱۱۵/۳۷ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ○

اور ہم نے ان دونو (موسیٰؑ اور ہارونؑ) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔

۱۱۹/۳۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ××× ۱۲۱/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور ہم نے ان دونو کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ ××× ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۷- الیاسینؑ کو سلامتی۔

۱۳۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○ ۱۳۱/۳۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○

الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۱۸- جملہ انبیاء کو ہدایت بخشی۔

۸۵/۶ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَ

ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔ اور پہلے زمانے میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی۔ اور ابراہیمؑ کی اولاد میں سے داؤدؑ اور

اَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ○

سلیمانؑ۔ اور ایوبؑ۔ اور یوسفؑ۔ اور موسیٰؑ۔ اور ہارون کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۱۹- اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۱۹۵/۲ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۱۳/۵ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

پس تُو، ان کو معاف کر دے۔ اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

۱۳۴/۳ ۱۴۸/۳ ۹۳/۵ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

۲۰- احسان کرنے والوں کو بشارت۔

۳۷/۲۲ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور تُو نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سُنا دے۔

۲/۳۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ ۳/۳۱ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ○

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۱۲/۴۶ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ○

اور یہ ایک کتاب ہے۔ تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لئے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے

۲۱- احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت۔

۵۶/۷ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔

۲۲- اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ۔

۱۲۸/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو خدا سے ڈریں۔ اور اُن کے ساتھ۔ جو نیکوکار ہیں۔

۶۹/۲۹ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۲۳ - احسان کرنے والوں کو جنت -

۸۵/۵ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
سو اُن کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا - جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی - اور وہاں ہمیشہ
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ○
رہیں گے - اور نیکو کاروں کی جزا بھی یہی ہے -

۲۶/۱۰ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَةٌ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا
جن لوگوں نے نیکی کی - ان کے لئے نیک بدلہ - اور کچھ بڑھکر بھی - اور اُن کے چہروں پر نہ کدورت چھائیگی -
ذِلَّةٌ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○
نہ ذلت - ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں - وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے -

۱۵/۵۱ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ○ ۱۶/۵۱ اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ
بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے - اُن کے رب نے اُن کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا -
كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ○
(خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے - وہ لوگ اس کے قبل نیکو کار تھے -

۴۳/۷۷ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ ۴۴/۷۷ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○
(اے جنتیو!) اپنے اعمال نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ - پیئو - ہم نیکو کاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں) -

۲۴ - احسان کرنے والے بے خوف و غم ہیں -

۱۱۲/۲ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ
کوئی شخص بھی اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکادے اور وہ نیکو کار بھی ہو - پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے
عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
پاس پہنچکر عوض ملتا ہے ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا - اور نہ ایسے لوگ (اس روز) مغموم ہونیوالے ہیں -

۱۱۴/۱۱ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰی لِلذّٰكِرِیْنَ ○
بے شک نیک اعمال بُرے اعمال کو (نامہ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں - یہ نصیحت ماننے والوں کے لئے نصیحت ہے -

نیکی (بِر)

۱- نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

۲/۵ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۔
اور لوگوں کی عداوت اس بنا پر کہ انھوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط
کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط
اور اللہ سے ڈرو۔

۲- نیکی کے کام

۱۷۶/۲ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ
یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے مُنہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیرلو۔ لیکن نیکی اُس کی ہے جو ایمان
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى
لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اُس کی
حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَ
محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور
فِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا
گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد
عٰهَدُوْا وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط
کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں پورا کرتے ہیں۔ اور مصیبت اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

۱۸۹/۲ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى
اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں اُن کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری
وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا
اختیار کی۔ اور گھروں میں اُن کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

۳- نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۹۱/۳ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ
تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو۔ اور جو شے تم
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
(راہ خدا میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے۔	۱۸۴/۲ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی۔ تو وہ اُس کے حق میں بہتر ہے۔
۵۔ نیکی کی خدا جزا دیگا	۱۵۸/۲ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی۔ تو بیشک اللہ منظور کرنے والا جاننے والا ہے۔
۶۔ نیکو کاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی۔	۱۹۷/۳ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔
۷۔ ہر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اُس بھلائی سے بہتر ملیگا۔	۲۰/۷۳ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَّأَعْظَمَ أَجْرًا ۝ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لئے آگے بھیجوگے۔ اُس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤگے۔ کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔
۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں۔	۱۱۴/۱۱ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ ۱۱/۲۷ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ مگر جس نے ظلم کیا۔ پھر بدی کے بعد نیکی کی۔ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

خیر

۱۴۸/۲ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ

ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے۔ جس کی طرف وُہ مُنہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہوگے۔

بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۱۳/۳ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے۔ اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے۔ اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ ۱۱۵/۳ وَمَا

اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وُہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو

يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

نیکی وہ کرینگے وہ نامقبول نہ ہوگی۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

۵۲/۵ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ

اب تو اُنہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے دیکھتا ہے۔ کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ہمیں خوف ہے

تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا

کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آجائے۔ سو قریب ہے۔ کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے۔ یا اپنی طرف سے

عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ○

کوئی حکم - کہ منافقین اپنے دلوں کی اُن باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں - شرمندہ ہوں -

۷۳/۲۱ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ

اور انہیں ہم نے امام بنایا - کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے - اور ہم نے اُن کی طرف نیکیاں کرنے - اور

اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ○

نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی - اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے -

۹۰/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ

سو ہم نے اُس کی پکار سُنی - اور اسے یحییٰؑ بخشدیا - اور اُس کی عورت کو چنگا کر دیا - یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے

فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ○

اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے - اور ہم سے دبے رہتے تھے -

۵۶/۲۳ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ ۵۷/۲۳ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں - کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں - البتہ جو لوگ اپنے رب کے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ○

خوف سے تھرتھراتے ہیں -

۶۱/۲۳ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○

یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے - اور اُن کے لئے آگے بڑھتے ہیں -

۳۲/۳۵ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے -

۷۷/۲۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

مؤمنو! رکوع اور سجدہ کرو - اور اپنے رب کو پوجو - اور نیکی کرو -

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

شاید تم مراد کو پہنچو -

ایثار

۳/۹۲ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○

جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو - بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے -

۹/۲۴ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ

تو کہہ - اگر تمہارے باپ اور بیٹے - اور بھائی اور بیبیاں - اور قبیلے والے - اور

اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

وہ مال جو تم نے کمائے - اور وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے ڈرتے ہو - اور وہ مکانات جن کو تم

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ

پسند کرتے ہو - تمہیں اللہ اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں - تو ذرا صبر کرو - یہانتک کہ

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○

اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے - اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا -

۵۹/۹ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ

اور (اُن کا حق ہے) جو اُن سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں - جو اُن کی طرف ہجرت

وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ

کرکے آتا ہے - اس سے محبت کرنے لگتے ہیں - اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے - یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

پاتے - اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو اُنہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں - اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے - تو ایسے

۶۴/۱۶ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ

تو جہانتک تم سے ہو سکے - اللہ سے ڈرتے رہو - اور سنو اور تعمیل کرو - اور خرچ کرتے رہو - کہ یہ تمہارے

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

اپنے ہی حق میں بہتر ہے - اور جو شخص اپنے بخل طبعی سے بچا رہے - تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -

سلوک ہمراہ والدین

٨٣/٢ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا - کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کروگے - اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ط

احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ - اور لوگوں سے اچھی بات کہو -

١٨٠/٢ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨالْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

تم پر فرض کیا گیا ہے جب تم میں سے کسی پر موت آموجود ہو اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝

رشتہ داروں کے لئے وصیت کر جانا یہ متقیوں پر ایک حق ہے -

٢١٥/٢ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں - کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو - وہ ماں باپ کے لئے ہی

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے -

٢٣٣/٢ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ

ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے - اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے - اور ویسا ہی اس کے وارث پر -

٣٦/٤ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو - اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو - اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو -

١٥١/٦ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ

کہدے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھکر سناؤں - جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں - تم اس کے ساتھ

اِحْسَانًا ط

کسی چیز کو شریک نہ کرو - اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو -

٤١/١٤ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

اے میرے پروردگار جس دن حساب ہونے لگے - مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو -

٢٣/١٧ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ

اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو - اگر ان میں

عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَ

سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ تو اُن سے ہوں نہ کہہ ۔ اور نہ اُن کو جھڑک ۔ اور

قُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ ٢٤/١٧ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اُن سے شریفانہ بات کہہ ۔ اور شفقت سے اُن کے لئے عاجزی کے بازو جھکا دے ۔ اور کہہ

وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ ٢٥/١٧ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي

کہ اے میرے پروردگار اُن پر رحم کر۔ جیسا کہ اُنہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگا خوب جانتا ہے جو

نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ ×××

کچھ تمہارے دلوں میں ہے ۔ اگر تم نیک بخت ہوگے ۔ تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے ۔ ×××

٢٨/١٧ وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل

××× اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے ۔ تجھے اُن سے مُنہ پھیرنا پڑے ۔

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝

تو تُو اُن سے نرمی سے بات کر ۔

١٤/١٩ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ۝

اور اپنے والدین کا خدمت گذار تھا ۔ اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا ۔

٣١/١٩ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ

اور کہیں بھی رہوں ۔ مجھ کو بابرکت کیا ۔ اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں ۔ نماز پڑھوں اور زکوٰۃ

حَيًّا ۝ ٣٢/١٩ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۝

دوں ۔ اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گذار بنایا ۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا ۔

٤٢/١٩ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا

جب اُنہوں نے اپنے باپ سے کہا ۔ اے میرے باپ کیوں اُن کی پرستش کرتا ہے ۔ جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں

٤٣/١٩ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

اے میرے باپ مجھ کو ایسا علم حاصل ہؤا ہے ۔ جو تجھ کو حاصل نہیں ہؤا ۔ تو میرے پیچھے ہولے ۔ میں تجھ کو سیدھا

صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ٤٤/١٩ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

رستہ دکھا دوں گا ۔ اے میرے باپ شیطان کو نہ پوج ۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے

لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ۝ ٤٥/١٩ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

باغی ہے ۔ اے میرے باپ مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے ۔ کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو

الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ ٤٦/١٩ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي

کوئی عذاب آچمٹے ۔ اور تو شیطان کا ساتھی بنے ۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے

يا ابراهيم لئن لم تنته لارجمنك واهجرني مليا ۴۷/۱۹ قال

پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئیگا۔ تو میں تجھ کو ضرور سنگسار کردونگا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہوجا۔ کہا

سلام عليك سأستغفر لك ربي انه كان بي حفيا ۞

تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

۸/۲۹ ووصينا الانسان بوالديه حسنا وان جاهداك لتشرك بي ما

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا۔ اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں۔ کہ

ليس لك به علم فلا تطعهما الي مرجعكم فانبئكم بما كنتم تعملون ۞

تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں۔ تو ان کا کہا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے

۱۴/۳۱ ووصينا الانسان بوالديه حملته امه وهنا على وهن وفصاله

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت

في عامين ان اشكر لي ولوالديك الي المصير ۞ ۱۵/۳۱ وان جاهداك

کرکے۔ اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے۔ کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں

على ان تشرك بي ما ليس لك به علم فلا تطعهما وصاحبهما في الدنيا

تجھ پر اس بات کی سختی کریں۔ کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں۔ تو اُن کا کہا نہ مان۔ اور دنیا میں

معروفا

اُن کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

۱۵/۴۶ ووصينا الانسان بوالديه احسانا حملته امه كرها ووضعته

اور ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ کے بارہ میں احسان کا حکم دیا۔ اُس کی ماں نے اس کو تکلیف اُٹھا کر پیٹ میں رکھا۔

كرها وحمله وفصاله ثلثون شهرا حتى اذا بلغ اشده وبلغ اربعين

اور تکلیف ہی اُٹھا کر اُس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا۔

سنة قال رب اوزعني ان اشكر نعمتك التي انعمت علي وعلى

اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا۔ تو کہا اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے۔ کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے

والدي وان اعمل صالحا ترضاه واصلح لي في ذريتي اني تبت

ماں باپ پر کی ہے شکر کروں۔ اور وہ یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو۔ اور میرے لئے میری

اليك واني من المسلمين ۞

اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہؤا۔ اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

۱۷/۴۶ والذي قال لوالديه اف لكما اتعدانني ان اخرج وقد خلت

اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا۔ کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے دھمکا دیتے ہو۔ کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں۔ حالانکہ

الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

مجھ سے پہلے امتیں گذر چکیں - اور ماں باپ خدا کی دوہائی دیتے ہیں - کہ تیرا ناس جائے! ایمان لا - بیشک اللہ برحق

فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○

ہے - تو یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں -

اولاد

۱۵۲/۶ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ

اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو - ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی -

۴۱/۱۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○

اے ہمارے پروردگار جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجیو -

۳۱/۱۷ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو - ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں - اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری

كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ○

گناہ ہے -

۵/۱۹ فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ○ ۶/۱۹ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ

پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسل یعقوب کا وارث ہو - اور میرے پروردگار

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○

اس کو مقبول کر -

۵۵/۱۹ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ○

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا - اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا -

۱۳۲/۲۰ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ

اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر - اور خود اس کا پابند رہ - ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے - ہم

نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ○

تجھ کو روزی دیتے ہیں - اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے -

۷۴/۲۵ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک

أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
عنایت فرمایا۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ۔ یہی لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کے بدلے
بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا حَسُنَتْ
بالاخانے ملیں گے ۔ اور وہاں دُعا اور سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائیگا ۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے ۔
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لئے ہو تو۔ اور ہمیشہ رہنے کے لئے ہو تو۔
۱۵/۴۶ وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ
اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی ۔ کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔
كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ
اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی
أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ
پوری قوت کو پہنچتا ہے۔ تو دُعا کرتا ہے۔ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اس کی توفیق دے ۔ کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں
عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي
باپ پر احسان کئے ۔ تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں ۔ اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں ۔ جن سے
إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ
تو خوش ہو ۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر ۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں ۔ اور
عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ
ہیں تیرے فرمانبردار بندوں میں ہوں ۔ یہی لوگ ہیں جنتیوں میں ۔ ہم اُن کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے ۔ اور
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ
اُن کی خطاؤں سے درگزر کریں گے ۔ یہ سچا وعدہ جو اُن سے کیا جاتا تھا ۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ
أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي
تم پر تف ہے ۔ کیا تم مجھے دھوکا دیتے ہو۔ کہ میں قبر سے نکالا جاؤنگا ۔ حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گذر گئیں ۔
وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا
اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں ۔ کہ تیرا ناس جائے ایمان لا ۔ بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے ۔ تو جواب دیتا ہے کہ
هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں ۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن و انس کی دوسری اُمتیں جو اُن سے
فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ
پہلے ہو گزری ہیں اُن کے ہمراہ یہ بھی وعدہ عذاب کے مستحق ٹھہرے ۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے ۔

اقارب

۱۔عہد کو پورا کرنے اور رشتہ جوڑ رکھنے کا حکم۔

۲۷/۲ اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ۪ وَیَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ

جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں ۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو خدا نے فرمایا اُن کو قطع کرتے

اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

ہیں ۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں ۔ یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے ۔

۲۔رشتہ دار یتیم مسکین ہمسایہ ۔مسافر ۔سائل ۔ وغیرہ کے ساتھ سلوک ۔

۱۷۷/۲ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ

یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو ۔ لیکن نیکی اُس کی

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ

ہے جو اللہ اور قیامت ۔ اور فرشتوں اور کتاب (قرآن) اور نبیوں پر ایمان لایا ۔ اور اپنا مال

عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ

اُس کی حُب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا ۔ اور

وَفِی الرِّقَابِ ۚ

نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا ۔

۲۱۵/۲ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ راہِ خدا میں کیا خرچ کریں ۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو ۔ وہ ماں باپ کا حق ہے ۔

الْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ

اور قریب کے رشتہ داروں کا ۔ اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے ۔

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝

تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے ۔

۱/۴ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ

لوگو پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا ۔ اور

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اُس سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا ۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں ۔ اور جس خدا کا

الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو ۔ اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو ۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ ۔ اور پاس بیٹھنے والوں

بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور مسافروں کے ساتھ اور اُن لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں ۔

۷۵/۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ

اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے ۔ اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کئے ۔ تو وہ تمہیں میں داخل ہیں

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حقدار وارث ہیں ۔ بے شک اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

واقف ہے ۔

۲۱/۱۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ

اور وہ لوگ ہیں کہ خدا نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے ۔ اور اپنے پروردگار

سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ × × × ۲۲/۱۳ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

سے ڈرتے ۔ اور بُری طرح سے حساب لئے جانے کا خوف رکھتے ہیں × × × یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے ۔

۲۵/۱۳ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں ۔ اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ۔

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

ان کو توڑتے اور مُلک میں فساد برپا کرتے ہیں ۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے پھٹکار ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

اور اُن کے لئے بُرا انجام ہے ۔

۹۰/۱۶ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا ۔ اور قرابت والوں کو دینے کا ۔ اور بے حیائی

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے ۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۲۲/۲۴ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں ۔ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں

وَالْمَسٰکِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ

ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں - اور اُن کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں

اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے - اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے -

۷۴/۲۵ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ

اور جو دعا مانگتے ہیں - کہ اے میرے پروردگار ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں میں ٹھنڈک عنایت

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝ ۷۵/۲۵ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ

فرما - اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا - یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے - اور

یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۝ ۷۶/۲۵ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

وہاں دعا اور سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائیگا - وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے - وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی

دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو -

یتامیٰ

یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم -

۸۳/۲ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَیْنِ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا - کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

سلوک کرتے رہنا - اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا -

۲۱۵/۲ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَ

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں - تُو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو - تو وہ ماں باپ کا حق ہے اور

الْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ

قریب کے رشتہ داروں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا - اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے -

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝

تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے -

۱- یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۲۲۰/۲ وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰی ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ

اور لوگ تجھ سے یتیموں کی بارے میں پوچھتے ہیں - کہہ دے کہ اُن کے لئے اصلاح بہتر ہے -

۲- یتیم تمہارے بھائی ہیں

۲۲۰/۲ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ

اور اگر تم اُن کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں -

۳- یتیموں کا مال دیدو۔	۲/۴	وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ اور یتیموں کو اُن کا مال دے دو ۔ اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو ۔
۴- یتیموں کا مال نہ کھاؤ۔	۲/۴	وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ ۔
۵- اس کا کھانا بڑا گناہ ہے	۲/۴	اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ○ بے شک یہ بڑا گناہ ہے ۔
۶- یتیموں کا مال اُن کے بڑے ہونیکے خوف سے نہ کھاؤ۔	۶/۴	وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ اور اُن کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں ۔ فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ ۔
۷- یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں۔	۱۰/۴	اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں ۔ وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں ۔ اور عنقریب وہ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ○ آگ میں داخل ہوں گے ۔
۸- یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو۔	۱۵۳/۶ ۳۴/۱۷	وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو ۔ مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو ۔ یہانتک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے
۹- یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو۔ مگر کھانے کپڑے کی خبر گیری رکھو۔	۵/۴	وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو ۔ اور اُن میں سے اُن کو کھانا دو ۔ اور فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○ (نیز) اُن کو کپڑا دو ۔ اور اُن سے پسندیدہ بات کہو ۔
۱۰- سن رشد کے بعد یتیموں کا مال اُن کے حوالے کرو۔	۶/۴	وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اور یتیموں کو آزماؤ ۔ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں ۔ اُس وقت اگر اُن میں سمجھ دیکھو ۔ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ تو اُن کے مال اُن کو دے دو ۔
۱۱- یتیم کا مال محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے	۶/۴	وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ اور جو (ولی) مالدار ہو ۔ وہ (اُن کا مال کھانے سے) بچے ۔ اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدر ضرورت) کھالے ۔
۱۲- یتیموں کو مال دو تو اُس پر گواہ کرلو۔	۶/۴	فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ پھر جب تم اُن کو اُن کا مال دو تو اس پر گواہ کر لو ۔ اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے ۔
۱۳- یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت	۹/۹۳	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو

۱۴ یتیم لڑکیوں سے نکاح کرو۔ اُن کو اُن کا پُورا پُورا مہر دو۔

۱۲۶/۴ دیکھو بیان نکاح۔

مساکین

۱ مساکین کے حقوق۔

۸۳/۲ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی۔ اور لوگوں

حُسْنًا

سے اچھی بات کرنا۔

۱۷۷/۲ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

بلکہ (اصل) نیکی تو اُن کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ

اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو

وَفِي الرِّقَابِ ۚ

دیا۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۲۱۵/۲ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں۔ تُو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو۔ وہ ماں باپ کا حق ہے اور

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ

قریب کے رشتہ داروں کا۔ اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى

اور اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ

یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ

اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۴۱/۸ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى

اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت لاؤ۔ اس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا ہے۔ اور قرابت والوں کا

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم خدا کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو۔ جو ہم نے اپنے
عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ
بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی۔ جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

٦٠/٩ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
خیرات تو بس فقیر اور محتاجوں کے لئے ہے۔ اور اُس کے جمع کرنے والوں کے لئے اور اُن کے لئے ہے۔
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
جن کے دل (اسلام کی طرف پر چائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لئے اور قرض داروں کے لئے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لئے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

٢٦/١٧ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝
اور رشتہ دار کو اس کا حق دے۔ اور محتاج اور مسافروں کو بھی ۔ اور فضول خرچ نہ ہو۔

٢٢/٢٤ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں ۔ وہ قرابت والوں اور محتاجوں
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخشدیں اور درگزر کریں۔

٣٨/٣٠ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ۔ اور محتاج اور مسافر کو ۔ جو لوگ خدا کی رضامندی کے
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

١٩/٥١ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝
اور اُن کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

٧/٥٩ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى
اور جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوادے ۔ وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ۔ اور قرابت داروں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ
کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ تم میں مالدار ہیں ۔ یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

٢٤/٧٠ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝
اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا ۔

۱۳/۹۰ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ ۱۴/۹۰ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝ ۱۵/۹۰ يَّتِيْمًا

چھڑانا گردن کا ۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ ۱۶/۹۰ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

یتیم کو ۔ یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو ۔

۱۰/۹۳ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝

اور سائل کو نہ جھڑک ۔

۱/۱۰۷ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ ۲/۱۰۷ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝

(اے نبی) بھلا تونے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے ۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۔

۳/۱۰۷ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا ۔

۲ - بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو ۔

۱۹/۴ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ

اور اُن عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تاکہ تم بعض وہ مال جو تم اُنہیں دے چکے ہو اُن سے پھر لے لو ۔ مگر یہ کہ وہ

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ج

کھلی بے حیائی کریں ۔

۳ - لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ۔

۳۳/۲۴ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو ۔ کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کے سامان طلب کرو اور جو اُن پر جبر کریگا تو بے شک اللہ (اُن لونڈیوں کو) اُن پر جبر کئے جانیکے بعد بخشنے والا مہربان ہے

۴ - جو لونڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں اُن کو تحریر لکھ دو ۔

۳۳/۲۴ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ

اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو

فِيْهِمْ خَيْرًا ق وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ط

اگر تم اُن میں بھلائی معلوم کرو تو اُن کو (آزادی کی) تحریر لکھدو اور اللہ کے مال میں سے جو اُس نے تم کو دیا ہے

(بطور امداد) اُنہیں بھی دو ۔

ابن السبیل

۱۷۷/۲ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ
بلکہ (اصل) نیکی تو اُن کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغبروں پر ایمان لائے۔
وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ
اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں
وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
کو دیا۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

۲۱۵/۲ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (راہِ خدا) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو۔ وہ ماں باپ کا حق ہے۔ اور
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کروگے۔ تو اللہ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○
اُس کو خوب جانتا ہے۔

۳۶/۴ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى
اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور
بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ
جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں۔ ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۴۱/۸ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ خدا کا اور رسول کا ہے۔ اور قرابت والوں کا
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم خدا کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو۔ جو ہم نے
عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ
اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی۔ جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۶۰/۹ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے - اور محتاجوں کا - اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں - اور

قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ

ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے - اور گردنوں کے چھڑانے ہیں - اور قرضداروں (کے قرضوں) میں

فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ

اور خدا کی راہ میں - اور مسافروں (کے زاد راہ) میں - یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں -

۲۶/۱۷ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ○

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اُس کا حق پہنچاتے رہو - اور بیجا فضول خرچی مت کرو -

۳۸/۳۰ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو - اور محتاج اور مسافر کو - جو لوگ خدا کی رضامندی کے طالب ہیں -

يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

یہ اُن کے حق میں بہتر ہے - اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں -

۷/۵۹ مَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي

جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوادے - وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا -

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ

اور یتیموں کا اور محتاجوں کا - اور مسافروں کا - یہ اس لئے کہ جو لوگ تم میں مالدار ہیں - یہ

الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ

مال اُنہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے -

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح۔

۱۸۲/۲ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا۔ اور اس نے اُس کے درمیان صلح کرادی۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

اُس پر کچھ گناہ نہیں بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۲۰/۲ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

یتیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں — تو کہہ اُن کا سُدھارنا بہتر ہے۔ اور اگر تم اُن کو اپنے ہیں

فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

ملائے رکھو۔ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

۲۲۴/۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا

اور خدا کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ۔ کہ نہ سلوک کرو۔ اور نہ اللہ سے ڈرو۔ اور نہ لوگوں میں

بَيْنَ النَّاسِ ؕ

اصلاح کرو۔

۲۲۸/۲ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں۔ تو اُن کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ اُنہیں پھیر لیں۔

۳۵/۴ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ

اور اگر تم اُن دونوں (میاں بیوی) کی مخالفت درمیانی سے ڈرتے ہو۔ تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے

اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے۔ تو خدا اُن میں توفیق

عَلِيْمًا خَبِيْرًا ○

دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ

اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا۔ یا

اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

آپس میں اصلاح کا حکم دے۔ اور جو کوئی بہ طلب مرضی خدا ایسا کرے گا۔ تو ہم اُسے بڑا اجر

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

دیں گے۔

۱۲۸/۴ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ

اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے۔ تو اُن دونوں میاں

يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے۔ کہ آپس میں کسی طرح صلح کریں۔ اور صلح بہتر ہے۔

۱۴۲/۷ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ

اور موسیٰؑ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا۔ کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہو۔ اور درستی (اصلاح) رکھیو۔ اور

الْمُفْسِدِينَ ۝

مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۱/۸ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

سو تم اللہ سے ڈرو۔ اور آپس میں صلح کرو۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

۸۸/۱۱ مَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ

اور میں نہیں چاہتا۔ کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ وہ میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اُسی پر بھروسہ کیا۔ اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۹/۴۹ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِنْ بَغَتْ

اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑیں۔ تو اُن کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدی کرے

إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ

تو جو تعدی کرتی ہے۔ اُس سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع کرے۔ پھر گروہ رجوع کرے۔ تو

فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو۔ اور انصاف کرو۔ بے شک خدا منصفوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۰/۴۹ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

ایمان والے جو ہیں۔ سو سب آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو۔

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور اللہ سے ڈرو۔ شاید تم پر رحم ہو۔

صلۂ رحم و محبت اقربا

۱- صلۂ رحم کی اہمیت

۲۷/۲ الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
جو خدا کا عہد پکّا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں۔ اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے
أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝
دیا ہے۔ اُس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں۔ وہی نقصان اُٹھائیں گے۔

۲۰/۱۳ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ ۲۱/۱۳ وَالَّذِينَ
جو اللہ کا عہد پُورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں۔ اور جو
يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ
اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے۔ وہ جوڑتے ہیں۔ اور اپنے رب سے ڈرتے اور
سُوءَ الْحِسَابِ ۝
بُرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۲۵/۱۳ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ
اور جو خدا کا عہد پکّا باندھنے کے بعد توڑتے۔ اور جو اللہ نے جوڑنے کو
بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
کہا وہ کاٹتے۔ اور زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ایسوں کے لئے لعنت ہے اور اُنہیں
سُوءُ الدَّارِ ۝
کے لئے بُرا گھر ہے۔

۱/۴ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ط
اور اُس اللہ سے ڈرو۔ جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو۔ اور ڈرو قرابت سے۔

۶/۳۳ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ط
اور خدا کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔

۲۲/۴۷ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝
اور تم سے یہ بھی بعید نہیں۔ کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ۔ تو زمین میں فساد کرو۔ اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

۲- قرابتیوں کی محبت ضروری

۲۳/۴۲ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ط
تو کہہ۔ مَیں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اَور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

دوستی

۱-سب مسلمان باہم دوست

۱۰۳/۳ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

اور تم سب ملکر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو - اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو - اور خدا کا احسان جو اس نے تم پر

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا

کیا ہے یاد کرو - جب تم آپس میں دشمن تھے - تو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی - اور اب تم اس کے فضل سے بھائی ہو گئے -

۶۳/۸ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی - اگر تو ساری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا - اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا -

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈالی - وہ غالب حکمت والا ہے -

۷۱/۹ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں آپس میں دوست ہیں - بھلی بات کو کہتے اور بری

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ

بات سے منع کرتے ہیں - اور نماز پڑھتے - اور زکوۃ دیتے - اور اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ

رسول کی اطاعت کرتے ہیں - یہ لوگ وہ ہیں - کہ اُنہیں پر خدا رحم کرے گا -

۷۲/۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو ایمان لائے - اور ہجرت کی - اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا -

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ

اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی - اور مدد کی - وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں -

۲-ہم خیالی سے دوستی-

۷۳/۱۷ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا

اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے - بچلانے ہی لگے تھے - تاکہ تو اُس کے سوا

غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝

ہم پر کچھ افترا کرے - اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے -

۶۱/۲۴ وَلَا عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ × × × صَدِيْقِكُمْ ۭ

اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے - کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ - یا اپنے دوست × × × کے گھر سے کھاؤ -

۲۵/۲۹ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو۔ تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے۔ جو دنیا کی

الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہوگا۔ اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۳۔ خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے۔

۳۴/۴۱ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ

(بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے۔ یکایک ایسا ہو جائیگا

وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○

کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو۔

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

ایمان دار جو ہیں۔ سو آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو

۷/۶۰ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ

عجب نہیں۔ کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں۔ دوستی کرادے۔ اور اللہ

قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آداب مجلس و ملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح ؑ

۴۸/۱۱ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اُتر)

۷۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○

نوحؑ پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۲۔ ابراہیم ؑ

۶۹/۱۱ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ

اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکل بشر) ابراہیم کے پاس خوشخبری لائے۔ اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیمؑ نے

۵۱/۱۵ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۞ ۵۲/۱۵ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط

اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتا دے۔ جب وہ اُس کے پاس آئے۔ تو انہوں نے سلام کیا۔

۴۷/۱۹ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ج سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ط

ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۱۰۹/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۞

ابراہیمؑ پر سلام ہو۔

۲۵/۵۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ سَلٰمٌ ج

جب وہ اس کے پاس آئے۔ تو انہوں نے سلام کیا۔ اُس نے بھی سلام کیا۔

۳- موسیٰؑ و ہارونؑ۔

۴۷/۲۰ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۞

اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۱۲۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۞

موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔

۴- الیاسینؑ

۱۳۰/۳۷ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۞

الیاسؑ پر سلام ہو۔

۵- یحییٰؑ

۱۵/۱۹ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۞

اور اُس کو سلام پہنچے۔ جس دن وہ پیدا ہوا۔ اور جس دن مریگا۔ اور جس دن زندہ کرکے اُٹھایا جائیگا۔

۶- عیسیٰؑ

۳۳/۱۹ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۞

اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا۔ اور جس دن زندہ کرکے اٹھایا جاؤنگا۔

۷- مرسلین

۱۸۱/۳۷ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞

اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

سلام عہد نبوی میں

۵۴/۶ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

۸۶/۴ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا

اور جب تم کو کوئی سلام کرے۔ تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو۔

۲۷/۲۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا

اے ایمان والو۔ تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل کرلو۔

وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَاؕ

اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو۔

۶۱/۲۴ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ۔ تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دُعا کے طور پر جو خدا کی طرف سے مقرر ہے۔

طَيِّبَةًؕ

اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

۵۹/۲۷ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰىؕ

تو کہہ۔ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

۶۳/۲۵ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۝

اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں۔ تو وہ سلام کہتے ہیں۔

۵۵/۲۸ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ۝

ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

۵۶/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

اے ایمان والو۔ تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو۔ اور سلام بھیجا کرو۔

۸۹/۴۳ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌؕ

اے پیغمبر تو ان سے درگزر کر۔ اور سلام کہہ۔

۹۴/۴ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًاۚ

اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کہے۔ یہ نہ کہدیا کرو۔ کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام۔

۱۰/۱۰ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌؕ

وہاں اُن کی دُعا سبحانک اللھم۔ اور باہم ملاقات کی دُعاءِ خیر سلام ہے۔

۲۳/۱۴ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

۴۴/۳۳ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

جس دن اُس سے ملیں گے۔ اُن کی دعائے خیر سلام ہوگا۔

۲۔ اصحاب یمین کا سلام۔

۹۱/۵۶ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ۝

تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیئے سلام ہے۔

۳- فرشتوں کا سلام

۲۴/۱۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○

سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے - سو خوب ملا آخرت کا گھر -

۴۶/۱۵ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ○

سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہوجاؤ -

۳۲/۱۶ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم - تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ -

۶۲/۱۹ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

(جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام -

۷۵/۲۵ وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○

اور (جنت میں) اُن کا دعا وسلام کے ساتھ استقبال ہوگا -

۷۳/۳۹ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○

سلام علیکم - تم خوشحال ہوئے - ہمیشہ کے لئے اس میں داخل ہو -

۲۶/۵۶ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○

(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے -

۴- پروردگار کا سلام

۵۸/۳۶ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○

(جنت میں) رب مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا -

آداب مجلس

۱- مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لئے جگہ نکالنی چاہیئے -

۱۱/۵۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ

مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو - تو جگہ کشادہ کردیا کرو - اللہ تمہارے لئے

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ

کشادگی کردے گا - اور جب تم سے کہا جائے - کہ اُٹھ کھڑے ہو - تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو - اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

جو تم میں سے ایمان لائے ہیں - اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے -

۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور درمیانہ چال چل - اور اپنی آواز نیچی رکھ - بے شک تمام آوازوں سے

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ○

بڑی آواز گدھوں کی ہے

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں۔

۴۷/۱۷ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا

اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں ۔ کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو ۔

۶۲/۲۰ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝ ۶۳/۲۰ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ

پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے ۔ اور پوشیدہ مشورہ کیا ۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر

لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

ہیں ۔ ان کا ارادہ ہے ۔ کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دیں ۔ اور تمہارا

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ۝

دین جو اشرف ہے دور کریں ۔

۳/۲۱ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ۝

اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا ۔

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے۔

۷/۵۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ

کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی ۔ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے ۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اللہ سب سے واقف

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى

ہے ۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے ۔ تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے ۔ اور پانچ کا ہوتا ہے ۔ تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے ۔

مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

اور اس سے کم ہوں یا زیادہ کہیں بھی ہوں ۔ وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے ۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا ۔ اللہ ضرور ہر چیز سے واقف ہے ۔

۳۔ سرگوشی کی ممانعت۔

۸/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی ۔ جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا ۔ پھر جس سے انہیں

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ

منع کر دیا گیا تھا ۔ لوٹ کر وہی کرتے ہیں ۔ اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ

کانا پھوسی کرتے ہیں ۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے خدا نے تم پر سلام نہیں بھیجا ۔ ایسے لفظوں سے تم کو

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

سلام کہتے ہیں۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر خدا ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لئے جہنم ہے۔ کہ اس میں گھسیں گے

۱۱۴/۴ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں۔ کہ کوئی خیرات کا۔ یا کسی بھلی بات کا۔

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

یا آپس میں اصلاح کا حکم دے۔ اور جو کوئی بہ طلب مرضی خدا ایسا کرے گا۔ ہم اُسے بڑا اجر

عَظِيمًا ۝

دیں گے۔

۳۔ گناہ کے لئے سرگوشی مت کرو۔

۹/۵۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

مسلمانو جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو۔ تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی

الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کہا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو مضائقہ نہیں)

۱۰/۵۸ إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا

کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اذنِ خدا وہ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو۔

۱۲/۵۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ

اے مسلمانو اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے

نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ

بہتر ہے۔ اور صفائی میں بڑھ کر۔

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف۔

۱۲/۵۸ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ۱۳/۵۸ أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا

پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے بخشنے والا۔ کیا تم ڈر گئے۔ کہ کان میں بات

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا

کہنے سے پہلے کچھ خیرات لاکر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم تعمیل نہ کر سکے۔ اور اللہ نے تمہارا قصور

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

معاف کر دیا۔ تو اب نمازیں پڑھو۔ زکوٰۃ دو۔ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور اللہ جو کچھ تم

تَعْمَلُونَ ۝

کرتے ہو خوب جانتا ہے۔

بدگوئی و بداخلاقی

۱ - بدگمانی - غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۴۹ : ۱۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا

مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو ۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں ۔ اور

تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ

جاسوسی نہ کرو ۔ اور تم میں بعض بعض کی غیبت نہ کریں ۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے

مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہوئے بھائی کا گوشت کھائے ۔ پس تم تو اس سے کراہت کرتے ہو ۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے

۲ - تمسخر اور بُرے لقب ڈالنے کی ممانعت ۔

۴۹ : ۱۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ۔ ممکن ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) اُن (ٹھٹھا کرنے والوں)

وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا

سے بہتر ہوں ۔ نہ عورتیں عورتوں سے شاید وہ ان سے بہتر ہوں ۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ ۔ اور ایک دوسرے کو

تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ

بُرے لقبوں سے نہ پکارو ۔ ایمان کے بعد فاسقی بُرا نام ہے اور جس نے

يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں ۔

۳ - طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل ۔

۱۰۴ : ۱ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

خرابی ہے ہر ایک سینہیں مارنے والے عیب لگانے والے کی ۔

۴ - بُری بات کہنا خدا کو پسند نہیں ۔

۴ : ۱۴۸ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

اللہ بُری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا ۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ ظالم کو بُرا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ

عَلِيْمًا ۝ ۴ : ۱۴۹ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

سننے والا جاننے والا ہے ۔ اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اُس کو چھپاؤ ۔ اور بدی کو معاف کرو ۔ تو بے شک اللہ بھی

كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

معاف کرنے والا قدرت والا ہے ۔

۵ - بے علمی کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت ۔

۱۷ : ۳۶ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ

اور اُس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے ۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے

كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ○

ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت۔

۱۰۱/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِنْ

مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو۔ کہ اگر وہ تم پر ظاہر کی جائیں۔ تو تمہیں برا معلوم ہو۔ اور

تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ

اگر تم اُن کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۰۲/۵ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ○

ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ اُن کے منکر ہو گئے۔

ظن

۱۔ ظن سے بچو۔

۱۲/۴۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۳۶/۱۰ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا

اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۱۵۳/۳ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ خدا کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۱۰/۳۳ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ

اور جب آنکھیں ڈگمگائیں۔ اور دل حلق میں آگئے۔ اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں

الظُّنُونَا ○

کرنے لگے۔

۲۔ بدظنی

۶/۴۸ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ

اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں۔ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو۔ جو خدا

ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں۔ عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں۔ اور اُن پر اللہ کا غصہ ہوا۔

جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ○

اور اُس نے ان پر لعنت کی۔ اور اُن کے لئے دوزخ تیار کیا۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔

۱۲/۴۸ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا۔ کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ○

اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی۔ اور تم نے بدگمانی کی تھی۔ اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں۔

۱۵۷/۴ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا

اور وہ جو اُس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں۔ اُس کی نسبت شک میں ہیں۔ اُنہیں اُس کا علم نہیں۔ لیکن

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

وہ گمان کی پیروری کرتے ہیں۔

۱۱۶/۶ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ

اور اگر تو اُن کی مانے گا۔ جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں۔ تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

گمان کے تابع ہیں۔ اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۱۴۸/۶ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اُسے ہمارے سامنے نکالو تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو۔ اور

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ○

جھوٹ ہی بولتے ہو۔

۳۶/۱۰ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ

اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں۔ اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۶۶/۱۰ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ○

صرف وہم پر چلتے۔ اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۲۴/۴۵ وَمَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ○

اور ان کو اُس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۳۲/۴۵ قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ○

تو تم نے کہا۔ کہ ہم نہیں جانتے۔ کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں۔ اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۲۳/۵۳ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۖ

یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۲۸/۵۳ وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي
اور اُن کو اس کا علم نہیں ۔ صرف گمان پر چلتے ہیں ۔ اور ٹھیک بات پر گمان
مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۝
کچھ کام نہیں آتا ۔

۴۔ مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت۔

۱۲/۲۴ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَّ
جب تم نے اُس کو سُنا تھا ۔ تو ایماندار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں
قَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝
نہ کیا ۔ اور کیوں نہ کہا ۔ کہ یہ صریح جھوٹ ہے ؟ ۔
۱۶/۲۴ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا ق
اور جب تم نے اُس کو سُنا تھا ۔ کیوں نہ کہا ۔ کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں ۔
سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۷/۲۴ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ
اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے ۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے ۔ کہ پھر ایسی
أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو ۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ خدا سے ڈرنا چاہیے۔

۱۵۰/۲ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ق
مگر جو لوگ اُن میں ظالم ہیں ۔ (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم اُن سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔
۳/۵ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ط
آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے نا اُمید ہو گئے ۔ سو تم اُن سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔
۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ط
تم آدمیوں سے نہ ڈرو ۔ اور مجھ سے ڈرو ۔ اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو ۔
۵۴/۵ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ط ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ
خدا کی راہ میں جہاد کریں گے ۔ اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے ۔ یہ اللہ کا فضل ہے
يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط
جسے چاہے دے ۔

۱۳/۹ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّكَثُوٓا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ

کیا تم اُن سے نہ لڑو گے۔ جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں۔ اور رسول کو (مکہ) سے جلاوطن کرنے کا قصد کیا۔

هُم بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن

اور اُنہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم اُن سے ڈرتے ہو۔ سو اگر تم ایماندار ہو۔ تو اللہ اس کا

كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○

زیادہ مستحق ہے۔ کہ تم اس سے ڈرو۔

۱۸/۹ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

خدا کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے۔

وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے۔ کہ وہی

الْمُهْتَدِينَ ○

ہدایت یافتہ ہوں۔

۳۷/۳۳ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ

اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی۔

۷۷/۴ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ

پھر جب (مدینہ) میں اُن پر جہاد فرض کیا گیا۔ تو اُسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے

كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ

خدا سے ڈرنا چاہیئے۔ یا اُس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے۔ کہ اے ہمارے رب تو نے ہم پر جہاد

لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ

فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

۴۳/۸ إِذْ يُرِيكَهُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ

جب تجھے (اے محمدؐ) اللہ نے تیرے خواب میں اُنہیں تھوڑا دکھلایا۔ اور اگر وہ تجھے اُن کی کثرت دکھلاتا۔ تو تم

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ ۗ

نامردی کرتے۔ اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچا لیا۔

٣٨/٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مومنو! تمہیں کیا ہوا - جب تمہیں کہا جاتا ہے - کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو - تو تم زمین کی طرف

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا

گرے پڑتے ہو - کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیات دنیا پر راضی ہوئے ہو ؟ سو

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ ٣٩/٩ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ

حیات دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے - اگر تم نہ نکلو گے - تو خدا

عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـــًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي

تمہیں دُکھ کا عذاب دیگا - اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا - اور تم اُس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے - اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر شے پر قادر ہے -

٤٢/٩ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ

اگر کچھ مال نزدیک ہوتا - اور سفر ہلکا - تو ضرور تیرے ساتھ چلتے - لیکن (اب تو غزوہ تبوک میں جانا ہے)

الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ

مسافت بعید نظر آتی ہے - اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے - اگر ہم چل سکتے - تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے -

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں - اور خدا جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں -

٤٦/٩ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

اور اگر وہ نکلنا چاہتے - تو جہاد کے لئے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار و راہ خرچ) لیکن اللہ کو اُن کا

وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝

اٹھنا پسند نہ آیا - سو اُس نے اُنہیں سست کر دیا - اور اُنہیں حکم ہوا - کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو -

٥٦/٩ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝

اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں - کہ وہ تم میں ہیں - حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں - (کہ تم سے دُکھ نہ پائیں)

٣٥/٤٧ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ڰ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ڰ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

سو تم بودے نہ ہو - اور صلح کی طرف نہ بلاؤ - اور تم ہی غالب رہو گے - اور خدا تمہارے ساتھ ہے - اور وہ

اَعْمَالَكُمْ ۝

تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا -

۲- بزدل نہ ہو

٢٠/٤٧ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی - اور اُس میں قتال کا حکم آیا - تو تو اُنہیں جن کے دلوں میں مرض ہے

قُلُوبِہِم مَّرَضٌ یَّنظُرُونَ اِلَیکَ نَظَرَ المَغشِیِّ عَلَیہِ مِنَ المَوتِ ؕ
دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں۔ جس پر مرتے وقت بیہوشی طاری ہوتی ہے۔

٣۔ کفار کے دل متفق نہیں

١٤/٥٩ لَا یُقَاتِلُونَکُم جَمِیعًا اِلَّا فِی قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ اَو مِن وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاسُہُم
سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں ہیں۔ یا دیوار کے پیچھے سے۔ اُن کی
بَینَہُم شَدِیدٌ ؕ تَحسَبُہُم جَمِیعًا وَّ قُلُوبُہُم شَتّٰی ؕ
لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو اُنہیں اکٹھا سمجھیگا۔ حالانکہ اُن کے دل متفرق ہیں

٤۔ باخدا لوگ سختیوں میں نہیں دبے۔

١٤٥/٣ وَ کَاَیِّن مِّن نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَہٗ رِبِّیُّونَ کَثِیرٌ فَمَا وَہَنُوا لِمَا اَصَابَہُم فِی سَبِیلِ اللّٰہِ وَمَا
اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے باخدا لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں راہ خدا میں پیش آئیں

حوصلہ افزائی

١۔ بدر میں فتح پا چکے ہو۔

١٢٢/٣ وَلَقَد نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدرٍ وَّ اَنتُم اَذِلَّۃٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُم تَشکُرُونَ ۝
اور خدا بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے۔ تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکرگزار ہو۔
١٢٣/٣ اِذ تَقُولُ لِلمُؤمِنِینَ اَلَن یَّکفِیَکُم اَن یُّمِدَّکُم رَبُّکُم بِثَلٰثَۃِ
(اے محمدؐ) جب تُو ایمانداروں سے کہہ رہا تھا۔ کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں۔ کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل
اٰلٰفٍ مِّنَ المَلٰٓئِکَۃِ مُنزَلِینَ ۝ ١٢٤/٣ بَلٰٓی ۙ اِن تَصبِرُوا وَ تَتَّقُوا وَ یَاتُو
کرکے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو۔ اور (رسول کی مخالفت سے)
کُم مِّن فَورِہِم ہٰذَا یُمدِدکُم رَبُّکُم بِخَمسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ المَلٰٓئِکَۃِ
ڈرو۔ اور دشمن اپنے جوش سے جو یہ ہے۔ تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو شاندار
مُسَوِّمِینَ ۝ ١٢٥/٣ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا بُشرٰی لَکُم وَلِتَطمَئِنَّ قُلُوبُکُم بِہٖ ؕ
گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کریگا۔ اور خدا نے یہ وعدہ امداد اس لئے کیا۔ کہ تم کو خوشی ہو۔ اور تمہارے دل
وَمَا النَّصرُ اِلَّا مِن عِندِ اللّٰہِ العَزِیزِ الحَکِیمِ ۝
اس وعدہ سے تسلی پائیں۔ اور فتح تو صرف اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے ہے۔

٢۔ تم بودے نہ بنو۔

١٣٨/٣ وَلَا تَہِنُوا وَلَا تَحزَنُوا وَ اَنتُمُ الاَعلَونَ اِن کُنتُم مُّؤمِنِینَ ۝ ١٣٩/٣ اِن
اور سست نہ ہو۔ اور غم نہ کھاؤ۔ اور تمہیں غالب رہوگے۔ اگر تم مومن ہو۔ اگر
یَّمسَسکُم قَرحٌ فَقَد مَسَّ القَومَ قَرحٌ مِّثلُہٗ ؕ وَتِلکَ الاَیَّامُ نُدَاوِلُہَا
تم نے (بمقام اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفار مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقام بدر)۔ اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے

بَيْنَ النَّاسِ
درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

۱۰۴/۴ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا
اور اُن کا پیچھا کرنے سے سُست نہ ہو۔ اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں۔ جیسے تم بے چین ہو۔
تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ
اور تمہیں خدا سے وہ اُمید ہے۔ جو اُنہیں نہیں۔

۲۳/۵ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
جن کو خوف تھا۔ اُن میں سے دو شخصوں نے جن پر خدا نے فضل کیا تھا۔ کہا کہ تم یکبارگی اُن پر حملہ کر کے (بیچ کو)
الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ○
کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسو گے۔ تو تم ہی غالب رہو گے۔

۵۶/۵ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ○
اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے۔ تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

۶۵/۸ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ — ۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی
اے نبی ایمانداروں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں۔ تو دو سو پر غالب آسکتے ہیں۔
صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ
اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔
كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ○ ۶۶/۸ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ
کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور جانا۔
فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ
کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے وہ دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار
أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ○
ہوں گے۔ تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۱۰۳/۹ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ — ۴۔ پیغمبر کی دُعا موجب تسکین
اور اُن کے لئے دُعا خیر کر۔ کہ تیری دُعا اُن کی تسلی ہے۔

۶۸/۲۰ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ○
ہم نے کہا۔ تو نہ ڈر۔ تو ہی غالب رہے گا۔

۱۷۱/۳۷ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ○ ۱۷۲/۳۷ إِنَّهُمْ لَهُمُ
اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک اُنہیں کی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ○ ۱۷۳/۳۷ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○

مدد کی جائے گی ۔ اور ہمارا لشکر جو ہے۔ وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۵ - تم ہی غالب رہو گے

۳۵/۲۸ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ

اور فرمایا۔ کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا)

اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ○

تم تک نہ پہنچیں گے۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۳۵/۴۷ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

سو تم بودے نہ بنو۔ اور صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اور

اَعْمَالَكُمْ ○

وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۲۱/۵۸ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط

اللہ لکھ چکا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

غم

۱- کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو۔

۱۵۲/۳ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ط

پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تاکہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے۔ اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے غم نہ کرو۔

۱۵۳/۳ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ط

پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لئے تم پر اونگھ نازل کی۔ کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۴۰/۹ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ

جب وہ دونوں غار ثور میں چھپے تھے۔ جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر اللہ ہمارے

عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

ساتھ ہے۔ پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی۔ اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ اُس کی مدد کی۔

۶۹/۱۲ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۸۶/۱۲ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

بولا میں اپنی بیقراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں۔ اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

88/15 لا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم ولا تحزن عليهم

ہم نے جماعت کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے۔ تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار۔ اور اُن پر

واخفض جناحك للمؤمنين ۝

غم نہ کھا۔ اور اپنے بازو مومنوں کے لئے جھکا۔

127/16 واصبر وما صبرك الا بالله ولا تكن في ضيق مما يمكرون ۝

اور صبر کر۔ اور بغیر خدا کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا۔ اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

70/27 ولا تحزن عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون ۝

اور تو ان پر غم نہ کھا۔ اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

7/28 فاذا خفت عليه فالقيه في اليم ولا تخافي ولا تحزني انا رادوه

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی نسبت کچھ خوف ہو۔ تو اُسے

الیک وجاعلوه من المرسلين ۝

دریا میں ڈال دے۔ اور تو نہ ڈر۔ اور نہ غم کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے۔ اور اسے رسول بنائیں گے۔

۲۔ رنج مت کر انجام اچھا ہوگا۔

40/20 فرجعنك الى امك كي تقر عينها ولا تحزن وقتلت نفسا فنجينك

پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے۔ تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ اور وہ غم نہ کھائے۔ اور تو نے ایک شخص

من الغم وفتنك فتونا

کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے امتحان محنت میں ڈالا۔

7/28 واوحينا الى ام موسى ان ارضعيه فاذا خفت عليه فالقيه في

اور ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی۔ کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اُس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں

اليم ولا تخافي ولا تحزني انا رادوه اليك وجاعلوه من المرسلين ۝

ڈال دے۔ اور تو نہ ڈر۔ اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے۔ اور اُسے رسول بنائیں گے۔

13/28 فرددنه الى امه كي تقر عينها ولا تحزن ولتعلم ان وعد الله حق

پھر ہم نے موسیٰؑ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا۔ تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو۔ اور غم نہ کھائے۔ اور تاکہ اُسے

ولكن اكثرهم لا يعلمون ۝

معلوم ہو۔ کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

87/21 فنادى في الظلمت ان لا اله الا انت سبحنك اني كنت من الظلمين ۝

پھر وہ تاریکیوں میں پکارا۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

88/21 فاستجبنا له ونجينه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين ۝

سو ہم نے اُس کی سُنی۔ اور اُسے غم سے نجات دی۔ اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۳۳/۲۹ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ
اور رسول بولے خوف نہ کر۔ اور غم نہ کھا ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۸۶/۱۲ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
بولا۔ مَیں اپنی بیقراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں۔ اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

۸۷/۱۲ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ
اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی نا اُمید
الْكَافِرُونَ ۝
نہیں ہوتا۔

۵۵/۱۵ قَالُوا بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْقَانِطِينَ ۝ ۵۶/۱۵ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ
بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو نا امیدوں میں نہ ہو۔ بولا۔ اپنے رب کی
مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝
رحمت سے گمراہوں کے سوا اَور کون نا اُمید ہوتا ہے؟

۳۶/۳۰ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں۔ تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو
أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝
اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ فوراً نا اُمید ہو جاتے ہیں۔

۵۳/۳۹ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ
تو کہہ اے میرے بندو۔ جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔
إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ
بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۴۹/۴۱ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝
آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا۔ اور جب اُسے بُرائی چھوئے۔ تو مایوس نا اُمید ہے۔

۹/۱۱ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۚ
اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں۔ تو وہ نا امید اور ناشکر ہوتا ہے۔

۸۳/۱۷ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۚ
اور جب اُسے بُرائی چھوئے تو نا اُمید ہو جاتا ہے۔

اولوالعزمی

۱-عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر۔

۱۵۹/۳ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

سو تو اُن کو معاف کر۔ اور اُن کے لئے مغفرت مانگ۔ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر توجب بات

عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ○

ٹھہرا چکے۔ تو تُو خدا پر توکل کر۔ بے شک خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲۱/۴۷ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہوگیا۔ تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے رہیں۔ تو اُن کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

۲-صبر وتحمل اولوالعزمی میں داخل ہے۔

۱۸۶/۳ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر تم صبر کرو۔ اور ڈرتے رہو

فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۱۱۵/۲۰ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ○

اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔ سو وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

۱۷/۳۱ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلَىٰ

بیٹے نماز پڑھا کر۔ اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر۔ اور جو تجھ پر پڑے

مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

۴۳/۴۲ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○

اور جس نے صبر کیا۔ اور بخش دیا۔ تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

۳۵/۴۶ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ

پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا۔ تو بھی صبر کر۔ اور اُن کے لئے جلدی نہ کر۔ جس

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ

دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے۔ کہ گویا وہ سوائے

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے ۔ یہ پہنچا دینا تھا ۔ اب ہلاک وہی لوگ ہوں گے ۔ جو نافرمان ہیں ۔

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۲/۲۵۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو بولے اے رب ہمارے ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ ۔ اور کافروں کی قوم

الْكٰفِرِيْنَ ○

پر مدد دے ۔

۳/۱۴۷ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

انہوں نے کہا ۔ کہ اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخشدے ۔ اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی ۔ اور ہمارے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

قدم ثابت رکھ ۔ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے ۔

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۴/۶۶ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا

اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے ۔ کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو ۔ یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ ۔ تو وہ (منافق)

فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ

نہ کرتے ۔ مگر تھوڑے سے ۔ اور اگر وہ وہ کام کرتے ۔ جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے ۔ تو

خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ○

اُن کے لئے بہتر ۔ اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا ۔

۸/۱۱ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ

جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی ۔ جو اُس کی طرف سے امن تھی ۔ اور آسمان سے بزور مینہ برسایا ۔ تاکہ اُس پانی سے

بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

تم کو پاک کرے ۔ اور شیطانی نجاست تم سے دفع کرے ۔ اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے ۔ اور تمہارے

بِهِ الْاَقْدَامَ ○ ۸/۱۲ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

قدم ثابت کرے ۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا ۔ (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

تمہارے ساتھ ہوں ۔ تم ایمانداروں کو مضبوط کرو ۔ میں کافروں کے دِل میں خوف ڈالوں گا ۔ پس گردنوں پر

الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ○

تم تلواریں مارو۔ اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

۴۵/۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو۔ تو ثابت قدم رہا کرو۔ اور اللہ کو بہت یاد کرو۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

شاید تم مراد پاؤ۔

۱۲۰/۱۱ وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ

اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں۔ ہم تجھے سناتے ہیں۔ اور

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے۔ اور مومنین کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔

۲۷/۱۴ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

اللہ ایمانداروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دنیا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ○

اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔ اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

۹۴/۱۶ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا

اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ۔ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے

السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔

۱۰۲/۱۶ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا

تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔ تاکہ ایمانداروں کو

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ○

ثابت رکھے۔ اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

۷۴/۱۷ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ○

اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے۔ تو تُو تو اُن کی طرف تھوڑا سا جُھک ہی جاتا۔

۳۲/۲۵ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ

اور کافروں نے کہا۔ کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس طرح اُتارا۔ تاکہ ہم تیرا دل اُس سے

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ○

استوار کریں۔ اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

۷/۴۷ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ○
مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے۔ تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

قوت

۱۔ قوت جسمانی موجب برگزیدگی۔

۲/۲۴۷ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ
کہا کہ خدا نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔
وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
اور خدا اپنا مُلک جسے چاہے دے۔

۷/۶۹ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
اور وہ وقت یاد کرو۔ کہ قوم نوحؑ کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا۔ اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ
بَسْطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○
زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلہ دشمن کے لئے تیار رہو۔

۸/۶۰ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ
اور جنگ کفار کے لئے جس قدر تم سے ہوسکے۔ قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے
بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ
تم اپنے اور خدا کے دشمنوں کو ڈراؤ۔ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے۔ اور اللہ
يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ
اُنہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔ تمہیں پورا ملے گا۔ اور
اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ○
تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۸/۶۵ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
اے نبیؐ۔ مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں۔ تو دو سو پر
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
غالب آسکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں۔ تو ہزار کافروں پر غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ○ ۸/۶۶ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ
ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔

وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ
اور معلوم کر لیا۔ کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں۔ تو دو سو پر غالب ہوں گے۔
وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝
اور اگر تم میں ہزار ہوں۔ تو دو ہزار پر غالب ہوں گے۔ اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۵۲/۱۱ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ۝
وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا۔ اور تمہیں قوت پر قوت دے گا۔ اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۸۰/۱۱ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ — ۴۔ مدح قوت۔
بولا۔ کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی۔ یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

۹۱/۱۱ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ
بولے اے شعیب جو تو کہتا ہے۔ ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے۔ اور تجھے ہم اپنے درمیان ناتواں دیکھتے ہیں۔
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ۝
اور اگر تیری برادری نہ ہوتی۔ تو ہم تجھے ضرور سنگسار کرتے۔ اور تو ہم پر غالب نہیں ہے۔

۹۵/۱۸ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
بولا۔ جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے۔ وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو۔ تاکہ میں ان کے اور
رَدْمًا ۝
تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

۱۲/۱۹ يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ۖ
اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

۵/۲۲ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ
پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں)، تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

۳۳/۲۷ قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي
وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں۔ اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے
مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝
کہ کیا حکم دیتی ہے۔

۲۶/۲۸ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝
ان میں سے ایک بولی۔ کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے۔ وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو

۳۵/۲۸ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ
فرمایا۔ کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے۔ اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصد ایذا)

إِلَيْكُمَا بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ○
تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لیکر جاؤ۔ تم دونو اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۷۶/۲۸ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ
قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے۔ کہ
مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ
ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۵۴/۳۰ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
اللہ وہ ہے۔ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ
اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

۴۵/۳۸ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ○
اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ اصحاب

۱۳/۵۹ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
کچھ شک نہیں۔ کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لئے کہ وہ سمجھ
يَفْقَهُونَ ○
نہیں رکھتے۔

حُبّ وطن

۱۔ حُبّ وطن کیلئے جنگ

۸۵/۲ ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ
پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو۔ اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ
سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے
أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر اُنہیں چھڑاتے ہو۔ اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

۲۴۶/۲ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا
انہوں نے کہا کہ ہم خدا کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم اپنے گھروں۔ اور بیٹوں سے جُدا

وابناء سبيل

کئے گئے ہیں۔

۱۹۵/۳ فالذين هاجروا واخرجوا من ديارهم واوذوا في سبيلي وقتلوا و

پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی۔ اور اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور میری راہ میں ستائے گئے۔ اور کافروں

قتلوا لاكفرن عنهم سيأتهم ولادخلنهم جنت تجري من تحتها

کو قتل کیا۔ اور خود قتل ہوئے۔ میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کرونگا۔ اور اُن کو اُن باغوں میں جن کے نیچے

الانهر ثوابا من عند الله

نہریں بہتی ہیں داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

۶۶/۴ ولو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم او اخرجوا من دياركم ما فعلوه

اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مارو۔ یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ۔ تو وہ (منافق)

الا قليل منهم

نہ کرتے۔ مگر تھوڑے سے۔

۳۹/۲۲ اذن للذين يقتلون بانهم ظلموا وان الله على نصرهم لقدير ○ ۴۰/۲۲ الذين

ان مسلمانوں کو جن سے (اہل مکہ) لڑتے ہیں۔ جہاد کی اجازت دیگئی اسلئے کہ اُن پر ظلم ہوا اور خدا انکی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں

اخرجوا من ديارهم بغير حق الا ان يقولوا ربنا الله ولولا دفع الله

جو صرف اتنا کہنے پر۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے

الناس بعضهم ببعض لهدمت صوامع وبيع وصلوت ومسجد

دفع نہ کرے۔ تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے۔ اور گرجے۔ اور (یہود) کے عبادت خانے۔ اور مسلمانوں کی مسجدیں

يذكر فيها اسم الله كثيرا ولينصرن الله من ينصره ان الله لقوي

جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے۔ ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دیگا۔ جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

عزيز ○

بے شک اللہ غالب ہے زور والا۔

۸/۵۹ للفقراء المهجرين الذين اخرجوا من ديارهم واموالهم يبتغون

وُہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے۔ جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس کی

فضلا من الله ورضوانا وينصرون الله ورسوله اولئك هم

رضامندی چاہتے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ

الصدقون ○

ہیں۔

۹/۶۰ إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن
اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے۔ جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے
دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ
گھروں سے نکالا۔ اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار۔

۱۸/۲۲ وَمَن يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ
اور جس کو اللہ ذلیل کرے۔ اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۱۳/۴۹ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَّ
لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا۔ اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں
قَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ
پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے۔ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۲۔ خودستائی نہ کرو۔

۳۲/۵۳ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ○
سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۴۹/۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم
کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا۔ جو آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

خودستائی

۳۲/۵۳ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ
جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا۔ اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے
أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ○
نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۴۹/۴ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا
کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا۔ جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے۔ پاک کرتا ہے۔ اور
يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○
انپر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت

۴۴/۲ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ

کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو۔

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ۸۸/۱۱ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَا أَنْهٰكُمْ عَنْهُ ط

پھر کیا نہیں سمجھتے؟ اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے تمہیں روکتا ہوں۔ اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

شماتت

۱۵۰/۷ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ

وہ بولا۔ اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا۔ اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے سو تو

بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ۝

(میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا۔ اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے۔

۳۹/۵۳ وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى ۝ ۴۰/۵۳ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرٰى ۝

اور یہ کہ انسان کے لئے وہی ہے۔ جو اُس نے کوشش کی۔ اور یہ کہ اس کی کوشش اُسے دکھائی جائیگی۔

۲۔ مختلف کوششیں

۴/۹۲ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ ۵/۹۲ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ ۶/۹۲ وَصَدَّقَ

البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا۔ اور اچھی

بِالْحُسْنٰى ۝ ۷/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى ۝ ۸/۹۲ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝

بات کو سچ جانا۔ ہم آسانی کو اُس کے لئے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی۔

۹/۹۲ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ ۱۰/۹۲ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى ۝

اور اچھی بات کو جھٹلایا۔ ہم اُس کے لئے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

۳۔ نیکیوں کے لئے بھاگ دوڑ۔

۱۴۸/۲ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے۔ جس کی طرف منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

۱۱۳/۳ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے - اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے - اور ناپسند باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○
منع کرتے - اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں - اور وہ نیک بختوں میں ہیں -

۱۳۳/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو - جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ○
کے برابر ہے - پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے -

۴۸/۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
اور اللہ چاہتا - تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا - لیکن وہ اپنے دئے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے -

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ
سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ -

۱۰۰/۹ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ
اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی - اور اوّل رہے - اور جو لوگ بہ طریق نیکی اُن کے

بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
بعد آئے - اللہ اُن سے راضی ہوا - اور وہ اللہ سے راضی ہوئے -

۱۹/۱۷ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ
اور جو آخرت کا طالب ہے - اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے - سو اُن کی کوشش

سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ○
قابل شکر گزاری ہے -

۱۵/۲۰ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ○
تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے -

۹۰/۲۱ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ اِنَّهُمْ
سو ہم نے اُس کی پکار سنی - اور اُسے بخشدیا - اور اُس کی عورت کو چنگا کر دیا - یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے

كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّ
تھے - اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے - اور ہم سے دبے

كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ○
رہتے تھے -

94/21 فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا

جو کوئی نیک عمل کرے گا۔ اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا۔ تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی۔

لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○

اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

60/23 وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ○

اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں۔ کہ اُنہیں رب کی طرف جانا ہے۔

61/23 اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ○

یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے۔ اور اُن کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔

32/35 وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

11/46 وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ

اور کافروں نے ایمانداروں کے حق میں کہا۔ کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا۔ تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے

21/57 سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کی برابر ہے۔

9/62 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

کی طرف دوڑو۔

22/76 اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ○

یہ تمہارا بدلہ ہے۔ اور تمہاری سعی قابل شکرگزاری ہے۔

35/79 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ○

جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

8/80 وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ○ 9/80 وَهُوَ يَخْشٰى ○ 10/80 فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ○

اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا۔ اور وہ ڈرتا ہے تو تُو اس سے تغافل کرتا ہے۔

8/88 وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ○ 9/88 لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ○

کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

پابندی وقت

۱- وقت کا تقرر -

۱۴۳/۷ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ

اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا۔ اور اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا۔

۱۵۵/۷ وَاخْتَارَ مُوسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۚ

اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لئے اپنی قوم سے ستّر آدمی چنے

۲- پابندی وقت -

۴۲/۸ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا ۝

اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے۔ تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن خدا کو مقررہ کام کرنا تھا۔

۴/۹ اِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا۔ پھر اُنہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی۔ اُن سے اُن کا عہد اُن کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۵۸/۲۰ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

تو تُو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ وعدہ مقرر کر۔ کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تُو۔

۵۹/۲۰ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

۳۸/۲۶ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝

پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کئے گئے۔

۳- نماز کے لئے پابندی وقت -

۱۰۳/۴ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ۝

کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

تضیع اوقات

٦/٣١ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اور آدمیوں میں کوئی ہے۔ کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے۔ تاکہ خدا کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔
وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط
اور اُسے ٹھٹھے ہیں اُڑائے۔

٢/٢١ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝
جو نئی نصیحت اُن کے رب کے پاس سے اُن کے لئے آتی ہے۔ اُسے کھیل میں لگے ہوئے سُنتے ہیں۔

٣/٢١ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ج
اُن کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

١٠/٦٣ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ
پھر کہے۔ کہ اے رب ایک وقت قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی۔ کہ میں خیرات دیتا۔ اور
مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ نیکوں میں ہو جاتا۔

غیرت - بدلہ ظلم کا

١٤٨/٤ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ط — ۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز۔
بُری بات کو پکار کر کہنا خدا کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

٣٩/٢٢ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝
اُن مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکّہ) لڑتے ہیں۔ جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لئے کہ اُن پر ظلم ہوا۔ اور اللہ اُن کی مدد پر قادر ہے۔

٤٠/٢٢ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ط وَلَوْ
یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے۔ اور اگر اللہ ان لوگوں کو
لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّ
ایک کو ایک سے دفع نہ کرے۔ تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے۔ اور (مسلمانوں) کی
صَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط
مسجدیں۔ جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے۔ ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دیگا۔ جو اللہ کو مدد دیتا ہے

۲۲۷/۲۶ وَانْتَصَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ
اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا - کہ وہ
يَّنْقَلِبُوْنَ ○
کس کروٹ پر اُلٹتے ہیں -

۳۹/۴۲ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ○
اور اُن کے لئے جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے - تو وہ بدلہ لیتے ہیں -

۴۱/۴۲ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ○
اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا - تو اُن پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے -

۲ - بدی کا بدلہ برابر -

۴۰/۴۲ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ
اور بدی کا بدلہ اُسی کی مانند بدی ہے - پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی - تو اُس کا اجر اللہ پر ہے -
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○
بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا -

مشورہ

۱ - مشورہ لینے کا حکم -

۱۵۸/۳ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ
سو تو اُن کو معاف کر - اور اُن کے لئے مغفرت مانگ - اور کام میں اُن سے مشورہ لے - پھر جب تو بات
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ○
ٹھہرا چکے - تو خدا پر توکل کر - بے شک خدا توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے -

۳۲/۲۷ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا
بولی - اے درباریو - میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو - میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی - جب تک تم حاضر
حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ○
نہیں ہوتے -

۳۸/۴۲ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ
اور اُن کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا - اور نماز پڑھی - اور ان کے کام آپس کے مشورے سے
ہوتے ہیں -

رازداری

۳/۶۶ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ
اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی - پھر جب اُس نے بات کی خبر کردی - اور
اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ
اللہ نے نبی کو اس افشاء پر مطلع کر دیا - تو نبی نے کچھ تو جتادی - اور کچھ ٹلادی - پھر جب اُس عورت کو جتایا - تو
مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ○
بولی کہ تجھے کس نے بتایا - نبیؐ نے کہا - مجھے جاننے والے واقف نے خبر دی -

۴/۶۶ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ
اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو - تو (بہتر ہے کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہوگئے ہیں - اور جو تم دونوں نبی پر
اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ
چڑھائی کروگی - تو اللہ اُس کا رفیق ہے - اور جبرئیل اور سب نیک مومن - اور اُس کے بعد فرشتے مددگار
ظَهِيرٌ ○
ہیں -

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۲۱۶/۲ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ
قتال تم پر فرض ہُوا ہے - اور وہ تمہیں بُرا معلوم ہوُا ہے - اور شاید تم کسی چیز کو بُرا سمجھو - اور وہ تمہارے
خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا
لئے بہتر ہو - اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو - اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو - اور اللہ جانتا ہے جو تم
تَعْلَمُونَ ○
نہیں جانتے -

۱۹/۴ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا
پھر وہ اگر تمہیں بُری معلوم ہوں - تو شاید تم کسی شے کو بُرا سمجھو -
شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ○
اور خدا اس میں بہت بھلائی پیدا کرے -

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے۔

۸۳/۴ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى
اور جب اُن کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اُسے مشہور کر دیتے
الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ
ہیں۔ اور اگر وہ اُس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے۔ تو اُن کے محقق اُس کا مقصد معلوم کر لیتے
۶۰/۳۳ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ
منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے۔ اور وہ جو مدینہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝
میں بُری خبریں اُڑاتے ہیں۔ اگر باز نہ آئیں گے۔ تو ہم تجھے اُن کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس
۶۱/۳۳ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝
میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔ پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے پکڑے گئے۔ اور جان سے مارے گئے۔

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کئے اعتبار نہ کرنا چاہیے۔

۶/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا
مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے
قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝
کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اُس پر جو تم نے کیا ہے شرمندہ ہو۔

معاشرت النساء

بالاختصار

(تفصیل کے لئے کتاب الاحکام دیکھو)

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی۔ پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی۔

۱/۴ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اُس کی
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ
بی بی (حوّا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

١٨٩/٧ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ؕ

وہی ہے خدا جس نے تم کو تن واحد سے پیدا کیا۔ اور اُسی سے اُس کا جوڑا پیدا کیا۔ تاکہ وہ اُس کی طرف رغبت کرے

٢١/٣٠ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ

اور اُس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے۔ کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

کردیں۔ تاکہ تم اُن کی طرف سے راحت پاؤ۔ اور تم میں اخلاص پیار پیدا کیا

١٨٧/٢ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

بی بیاں تمہارے لئے لباس ہیں۔ اور تم اُن کے لئے لباس ہو۔

۲/۱ دونو کے حقوق برابر

٢٢٨/٢ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر۔ ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کیلئے عورتوں پر ایک درجہ ہے

۲/۲۔ حسن سلوک کا حکم

١٩/٤ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا

اور بی بیوں کے ساتھ حسن سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں۔ تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

اور اللہ اس میں بہت برکت دے۔

۳۔ امیدواری میں دُعائیں

١٨٨/٧ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا

پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے تو اُس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے۔ اور وہ اس کو لئے لئے پھرتی ہے۔ پھر

اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے۔ تو دونو اپنے رب سے دُعا کرتے ہیں۔ کہ اے خدا ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کریگا۔

۴۔ خدانے بیٹا دیا۔ تو مشرک بن بیٹھے۔

١٨٩/٧ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

پس جب خدانے اُن کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دیدیا۔ تو اس (بچے) میں جو خدانے اُن کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے خدا کی شان ان سے اونچی ہے۔

۵۔ اللہ سے ڈرو۔ اور ارحام کا پاس کرو۔

١/٤ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو۔ اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگراں حال ہے۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو۔ تو چار نکاح کرلو۔

٣/٤ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے۔ تو اپنی مرضی کے مطابق

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

دو۔ دو۔ تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

٣/٤ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکوگے۔ تو ایک ہی نکاح کرو۔ یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی

ادنیٰ الا تعولوا ۝
سے بچنے کی یہ ادنےٰ دلیل ہے۔
۴/۴ وَاٰتُوا النِّسَاءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔
۴/۴ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا ۝
پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں۔ تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔
۳۲/۴ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اور خدا نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے۔ اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو
اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
ان کا حصہ۔ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے۔ اُن کو اُن کا حصہ۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔
۳۵/۴ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ
اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو۔ تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے
اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
میں سے مقرر کرو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرا دیگا۔
۷/۴ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے۔ اور عورتوں کا بھی۔
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا
ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں حصہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا فرض
مَّفْرُوْضًا ۝
کیا ہوا ہے۔
۸/۴ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
اور جب تقسیم ترکہ کے وقت رشتے دار یتیم اور مسکین آموجود ہوں۔ تو اس میں سے
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
ان کو بھی کچھ دے دیا کرو۔ اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔
۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ
اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ اگر اپنے پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے۔ تو ان پر اُن کو (کیسا) ترس
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
آتا۔ بس خدا سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۸۔ اور عورتوں کو اُن کا مہر خوشی سے دے ڈالو۔
۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو۔
۹/۱۔ متفرق احکام معاشرت۔

۴/۱۰ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں۔ وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں۔ اور وہ

نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ○

عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۴/۱۲۸ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو۔ تو دونو پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ وہ آپس میں

أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ

(کسی بات پر) صلح کر لیں۔ اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔

وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ○

اور اگر سلوک کرو۔ اور (سخت گیری سے) بچے رہو۔ تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۴/۱۲۹ وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا

اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکیگا۔ کہ بی بیوں میں عدل کر سکو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو۔ کہ

كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ

دوسری کو چھوڑ بیٹھو۔ کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر موافقت کر لو۔ اور (زیادتی سے) بچے رہو۔ تو بیشک

اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ○ ۴/۱۳۰ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ ۚ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونو جدا ہو جائیں۔ اللہ اپنے خزانہ سے

وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ○

دونوں کو بے نیاز کر دیگا۔ اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے۔ اور اُس کی تدبیر محکم ہے۔

۴/۲۰ وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا

اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو۔ اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ۚ أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ○

دے دیا ہو۔ تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بے جا کر کے اپنا دیا ہوا لیتے ہو۔

۴/۲۱ وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ

اور دیا ہوا کیسے لو گے۔ حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو۔ اور بی بیاں تم سے

مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ○

پکا قول لے چکی ہیں۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو۔

۲۴/۳۲ وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ

اور اپنی رانڈوں کا نکاح کر دو۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان۔

۲۳/۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا
جو لوگ پاک دامن بے خبر ایماندار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں - وہ دُنیا اور آخرت (دونوجہان ہیں)
وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۲۴/۲۴ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
ملعون ہیں - اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے - اس روز جب کہ اُن کے مقابلے میں ان کی
وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے -

۱۲۔ بُری عورتیں بُرے مردوں کے لئے اور بُرے مرد بُری عورتوں کے لئے اچھیاں اچھوں کے لئے اور اچھے اچھیوں کے لئے -

۲۶/۲۴ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
گندی عورتیں گندے مردوں کے لئے - اور گندے مرد گندی عورتوں کے لئے - پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے -
وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے (ہیں) - بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں - یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝
تہمتوں سے بری ہیں - ان کے لئے بخشش ہے - اور عزت کی روزی -

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہئے -

۲۷/۲۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
مسلمانو اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو - یہ تمہارے
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
حق میں بہتر ہے - (یہ حکم اس لئے ہے) کہ تم یاد رکھو -
۲۸/۲۴ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ
پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں - تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہو - اندر نہ جاؤ - اور
اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ - تو لوٹ جاؤ - یہ تمہارے لئے صفائی کی بات ہے - اور جو کچھ بھی کام کرتے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے -
۳۰/۲۴ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ
مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں - اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں - یہ اُن کے لئے
اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝
زیادہ صفائی کی بات ہے - جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں - اللہ کو سب خبر ہے -

۱۱- عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں۔ اور ناموس کی حفاظت کریں۔

۳۱/۲۴ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

اور مومن عورتوں کو کہدو۔ کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور اپنی

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى

زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں۔ مگر جو اس میں سے (چارو ناچار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر

جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ

اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں۔ مگر اپنے شوہروں پر۔ یا اپنے باپوں پر۔

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ

یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر۔ یا اپنے بیٹوں پر۔ یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر۔

اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ

یا اپنے بھائیوں۔ یا اپنے بھتیجوں پر۔ یا اپنے بھانجوں پر۔ یا اپنی عورتوں پر۔ یا اپنے ہاتھ کے مال

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ

(غلام وغیرہ) پر۔ یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت نہیں رکھتے۔ یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے کی بات)

النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ

سے آگاہ نہیں۔ اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں۔ کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

۱۲- بڑی عمر والیوں کے لئے پردہ کم۔

۵۹/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

اے پیغمبر اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدے۔ کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ

اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی۔ اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

۶۰/۲۴ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج

اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ

نہیں۔ جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

ازواج مطہرات کا پردہ

١- ازواج مطہرات کے احکام پردہ۔

٣٢/٣٣ يٰنِسَاۤءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۤءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ

پیغمبر کی بی بیو تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیزگاری منظور ہے۔ تو دبی زبان سے (کسی سے)

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا۔ وہ تم سے توقعات پیدا کریگا۔ اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔

٣٣/٣٣ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو۔ اور اگلے زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

٥٣/٣٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو۔ تو (بے کہے) آپ ہی چل دو۔ اور باتوں

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے۔

فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

٢- کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔

٥٣/٣٣ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۤءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

٣- آپ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع

٥٣/٣٣ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْ

اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول خدا کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو

بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

خدا کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

٤- ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے

٥٥/٣٣ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ

پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں

إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں (کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں

وَاتَّقِينَ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ○

اے بی بیو اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہد حال ہے۔

۵۔ ازواج مطہرات۔ اور عورتوں کو بھی چادر اوڑھکر نکلنا چاہئے۔

۵۹/۳۳ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

اے پیغمبر اپنی بی بیوں بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے۔ کہ اپنے اوپر

عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ

اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی۔ اور کوئی چھیڑے گا نہیں۔ اور

اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ○

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تبنیت۔ چال۔ آواز۔ زینت

۱۔ تبنیت۔

۲۱/۱۲ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن

اور مصر کے جس شخص نے اُسے خریدا تھا۔ اُس نے اپنی بی بی سے کہا۔ کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید

يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

ہمیں یہ نفع پہنچائے۔ یا ہم اُسے بیٹا ہی بنالیں۔

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں۔

۴/۳۳ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَاهِكُمْ

اور نہ تمہارے مُنہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بُلائے جائیں۔

۵/۳۳ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ

ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

کو نہیں جانتے۔ تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں۔ اور تمہارے دوست۔

۴۔ لباس۔

۲۶/۷ يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ وَرِيشًا ۖ

اے بنی آدم ہم نے تم پر لباس نازل کیا۔ جو تمہاری شرمگاہیں چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ

کئے اور پرہیزگاری کا لباس بہتر ہے۔

۵-حیا کی چال-

۲۵/۲۸ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ

پھر اُن دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اُس کے پاس آئی - کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے - تاکہ

اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ

تجھے اُس کا بدلا دے - کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا - پھر جب وہ اُس کے پاس آیا - اور اُس سے سارا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

حال بیان کیا - تو وہ بولا کہ خوف نہ کر - تو نے اُن ظالموں سے نجات پائی -

۶-آواز نیچی رکھو-اور چال درمیانی-

۱۹/۳۱ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ

اور درمیانہ چال چل - اور اپنی آواز نیچی رکھ - بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں

لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ○

کی آواز ہے -

۷-بلند آواز-

۲/۴۹ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا

مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو - اور اُس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو - جیسے

لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○

تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو - ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں - اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

۸-زینت منع نہیں-

۳۲/۷ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

تو کہہ اللہ کی زینت جو اُس نے بندوں کے لئے پیدا کی - اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں -

---

اوہام

۱-مختلف قسم کے وہم-

۱۸۹/۲ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ - نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے - اور گھروں میں دروازوں

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص

کی طرف سے آؤ -

۹۰/۵ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جُوا اور بت اور فال کے تیر - سب شیطان کے گندے

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

کام ہیں - تو تم اُن سے بچو - شاید تمہارا بھلا ہو -

۱۰۳/۵ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ

خدا نے ۔ بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے ۔ لیکن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

کافر خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں ۔ اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں ۔

۷۱/۶ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا

تو کہہ کیا ہم اللہ کے سوا اُسے پکاریں جو ہمارا بھلا بُرا کچھ نہ کر سکے ۔ اور اللہ سے ہدایت پاکر کیا ہم

بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ

اُلٹے پھر جائیں ۔ اُس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بھگاکر حیران کر دیا ہے

لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں ۔ کہ ہماری طرف آ ۔ تو کہہ جو خدا کی ہدایت ہے ۔ وہی

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہدایت ہے ۔ اور ہمیں حکم ملا ہے ۔ کہ ہم رب العالمین کی مانیں ۔

۱۴۳/۶ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ

اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں ۔ بھیڑ میں سے دو ۔ اور بکری میں سے دو ۔ تو اہلِ مکہ سے پوچھ

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِىْ

کہ دونوں نر حرام کئے ہیں ۔ یا دونوں مادہ ۔ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں ۔ مجھے

بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ۱۴۴ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ

علم کے ساتھ خبر دو ۔ اگر تم سچے ہو ۔ اور اونٹ میں سے دو ۔ اور گائے میں سے دو ۔

قُلْ ءٰۤالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ ۔ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لئے ہوئے ہیں ۔

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

یا تم حاضر تھے جب تمہیں خدا نے یہ حکم دیا تھا ۔ سو اس سے بڑھکر ظالم کون ہے ۔

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۔ تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے ۔

۶۷/۱۲ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ — ۲ ۔ نظر بد کا خوف ۔

اور کہا اے بیٹو تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا ۔ اور متفرق دروازوں سے جانا ۔ (کہ کہیں

وَمَاۤ اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَ

تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں خدا سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا ۔ حکم اللہ ہی کا ہے ۔ میں نے اُسی پر

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

بھروسا کیا - اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے -

۳- نحوست و نامبارکی

۱۳۱/۷ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ

اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰؑ اور اُس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے - سُن لے اُن کی شومی اللہ

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

کے پاس سے ہے - مگر اکثر شخص نہیں جانتے -

۴۷/۲۷ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا - کہا تمہاری نحوست خدا کے پاس ہے - بلکہ تم

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ○

آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو -

۱۸/۳۶ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے ہم نے تمہیں نامبارک پایا - اگر تم باز نہ آؤ گے - تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے -

۱۹/۳۶ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

رسول بولے - تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے -

۴- جھوٹے معبودوں کا ڈراوا -

۳۶/۳۹ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودان غیر اللہ سے ڈراتے ہیں - اور

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○

جسے اللہ گمراہ کرے - اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں -

جادو

۱- جادو بے حکم خدا کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا -

۱۰۲/۲ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں - جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے - سلیمان تو کافر نہ تھا -

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

مگر شیاطین کافر تھے - لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے - اور وہ چیز جو شہر بابل میں دو فرشتوں

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

ہاروت ماروت پر اُتری تھی - وہ دونوں نہیں سکھلاتے تھے کسی کو - جب تک یہ نہ کہہ

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ

لیتے - کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں - پس کافر نہ بنو - پھر لوگ اُن سے وہ (عمل) سیکھتے تھے - جس سے

بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ

کسی مرد اور اُس کی عورت میں جُدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے بغیر حکمِ خدا کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

۲-جادو میں نہ نفع نہ ضرر — ۱۰۲/۲ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں۔ جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

۳-جادوگر نامراد — ۷۷/۱۰ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

۶۶/۲۰ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝

پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں اُن کے جادو سے موسٰی کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

۶۹/۲۰ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

جو انہوں نے کیا۔ وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے۔ نامراد رہتا ہے۔

۴/۱۱۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

۱۶/۴۱ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ

پس ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم اُنہیں رسوائی

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

کا عذاب چکھائیں۔

۴-ایام نحس۔ — ۱۹/۵۴ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝

ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں۔ جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی۔ سنّاٹے کی آندھی بھیجی۔

۵-چشم زخم۔ — ۵۱/۶۹ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگائیں۔ | جب کہ وہ قرآن سنتے اور

وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

کہتے ہیں۔ کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

مہمان

۱- مہمان کے لئے تازہ کباب

11/69 وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا قَالَ
اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس بشارت دینے آئے - بولے سلام - ابراہیمؑ نے
سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ○
جواب دیا سلام - پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا -

51/24 هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ○ 51/25 إِذْ دَخَلُوا
بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے - جب وہ اُس کے
عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ○
پاس آئے - تو بولے کہ سلام - وہ بولا سلام - یہ اجنبی لوگ ہیں -

51/26 فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ○
پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا - اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا -

۲- کھلانے میں تکلف

51/27 فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ○
پھر اُن کے پاس رکھ دیا - کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۳- اس کی آبرو کا پاس

11/78 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي
پھر اللہ سے ڈرو - اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرنا -

15/67 وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ○ 15/68 قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا
اور اہل شہر خوشیاں کرتے آئے - بولا یہ میرے مہمان ہیں - سو
تَفْضَحُونِ ○ 15/69 وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ○
مجھے رسوا نہ کرو - اور خدا سے ڈرو - اور میری آبرو نہ کھوؤ -

۴- مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار -

54/37 وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ
اور اُسے پھسلا کر اُس کے مہمان اُڑانے چاہے - تو ہم نے اُن کی آنکھیں بند کر دیں -

ھدیہ

۳۵/۲۷ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ○

اور میں اُن کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں - اور پھر دیکھتی ہوں - کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے -

۳۶/۲۷ بَلْ أَنتُم بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ○

بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو -

چور کو قید

۱- چوری کی سزا -

۷۳/۱۲ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ○

بولے اللہ کی قسم - تم جانتے ہو - کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے - اور ہم کبھی چور نہ تھے -

۷۴/۱۲ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ○ ۷۵/۱۲ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ

وہ بولے اگر تم جھوٹے نکلے - تو چور کی کیا سزا ہے - کہا اُس کی سزا یہ ہے - کہ جس کے

فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ○

شلیتے سے نکلے - وہی اُس کا بدلہ ہے - ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں -

۲- حبس بے جا -

۷۹/۱۲ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا لَّظَالِمُونَ ○

کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اُس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اَور کسی کو پکڑیں - اگر ہم ایسا کریں تو ہم

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

۱- پنچایت -

۳۵/۴ إِن يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ

اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے - تو خدا اُن کو توفیق دے گا -

۹۵/۵ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ

جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے -

۲- کورٹ آف وارڈ -

۵/۴ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا

بے وقوفوں کو وہ اموال جو تمہارے اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی نہ دے دو -

اپنی حفاظت

۱- اپنی حفاظت کرو۔ — ۱۰۵/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ط

مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۶/۶۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ۔ جس کا ایندھن آدمی اور

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَ

پتھر ہیں۔ اُس آگ پر زورآور سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ اُنہیں حکم کرتا ہے۔ وہ

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ○

اُس کے اُس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے۔ اور جو حکم پاتے ہیں وہ بجالاتے ہیں۔

۲- خودکشی مت کرو۔ — ۲۹/۴ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ط

اور باہم خونریزی نہ کرو۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو

۱۹۵/۲ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ج

اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

۳- خدا آسانی چاہتا ہے۔ — ۱۸۵/۲ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

خدا تم پر آسانی چاہتا ہے۔

۴/۶۵ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ○

اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا۔ وہ اُس کے کام میں آسانی کرے گا۔

۷/۶۵ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○

اللہ کسی کو اُس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جتنا اُس نے اُسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا

۵/۹۴ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ ۶/۹۴ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا۔

۱۹۸/۲ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ کہ تم (حج میں) خدا کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۲۶۸/۲ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ط

شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے۔ اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور خدا تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۱۷۱/۳ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لا

وہ خدا کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

۱۷۴/۳ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ لا

پس وہ خدا کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے۔ اور انہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

۱۸۰/۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ط

اور جنہیں خدا نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے۔ اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں۔ نہ سمجھیں کہ یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔

۳۲/۴ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ط

اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

۳۷/۴ اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط

وہ جو بخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے۔ چھپاتے ہیں۔

۵۴/۴ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ج

کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو خدا نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۲/۵ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط

کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۲۸/۹ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط

اور اگر تم محتاجی سے ڈرو۔ تو خدا اگر چاہے گا۔ تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۵۹/۹ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗ

اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر کبھی کچھ دے گا۔

۷۴/۹ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

کہ اللہ اور اُن کے رسول نے اُنہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۷۵/۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ

اور بعض اُن میں سے وہ ہیں۔ جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا۔ کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا۔

الصّٰلِحِيْنَ ۝

توہم ضرور خیرات کریں گے۔ اور نیکوکار رہوں گے۔

۷۶/۹ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

پس جب اُس نے اپنے فضل سے اُنہیں عطا فرمایا۔ تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۱۴/۱۶ ۶۶/۱۷ ۷۳/۲۸ ۴۶/۳۰ ۱۲/۳۵ ۱۲/۴۵ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

کہ فضل اُس کا تلاش کرو۔

۱۲/۱۷ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۳۲/۲۴ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۳۳/۲۴ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیزگار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے اُنہیں تونگر کر دے۔

۸/۵۹ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی

وَرِضْوَانًا

چاہتے ہیں۔

۱۰/۶۲ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

تو زمین میں منتشر ہو جاؤ۔ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۲۰/۷۳ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۱۸۰/۲ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ

تم پر فرض کیا گیا ہے۔ کہ جب تم سے کسی کو موت آ پکڑے۔ اور وہ کچھ مال چھوڑے۔ تو اپنے والدین اور

۲- مال کو خیر کہا گیا۔

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

ناتے داروں کے لئے حسب دستور وصیت کرکے مرے۔

۲۱۵/۲ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں۔ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

اور یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ

تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے جو خرچ تم کروگے۔

۲۷۲/۲ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

اور جو مال تم خرچ کروگے۔ وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۲۷۳/۲ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

اور جو مال تم خرچ کروگے۔ خدا کو معلوم ہے۔

۱۸۷/۷ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ

تو میں بہت سی خوبیاں جمع کرلیتا۔

۲۴/۲۸ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

بولا۔ اے رب میرے جو بھلائی تونے میری طرف نازل کی ہے۔ میں اُس کا محتاج ہوں۔

۱۹/۳۳ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ

تو مال غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۲۵/۳۳ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ

اور اللہ نے کافروں کو اُن کے غصے میں لوٹا دیا۔ اُن کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۳۲/۳۸ اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۲۵/۵۰ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ۝

نیکی سے روکنے والے حد سے باہر نکل جانے والے شک لانے والے کو۔

۱۶/۶۴ وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

اور خرچ کرو۔ تمہارے لئے اچھا ہے۔

۱۲/۶۸ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا۔

۱۰۰/۱۷ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ

تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے۔ تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے

۱۶/۱۸ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

۸۲/۱۸ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ

اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

۴۔ مال کو رزق حسن کہا گیا۔

۸۸/۱۱ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ

اور اُس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

۷۵/۱۶ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ

اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی۔ پس وہ اُس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔

هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ

کیا وہ برابر ہیں۔

۱۵۵/۲ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ

اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں اور مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔

وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○

اور بشارت دے اُن صابروں کو۔

۱۸۶/۳ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ

جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

۴۸/۵ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ لیکن وہ تم کو اپنے دیئے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۱۶۵/۶ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

اور اُس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا۔ اور بعض کے درجے بعض پر بلند کیے۔ تاکہ اپنے دیئے ہوئے میں

دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

تمہیں آزمائے۔

۲۸/۸ ۱۵/۶۴ اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ

بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

٦/١٧ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ○

مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی - اور تمہارا لشکر بڑھایا -

٤٦/١٨ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

مال اور بیٹے حیات دنیا کی زینت ہیں-

٥٧/٢٦ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ ٥٨/٢٦ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○

پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا - اور خزانوں اور عمدہ مقام سے -

٥٩/٢٦ كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ○

اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس کا وارث بنایا -

٧٦/٢٨ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْۗاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۤ

اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھاتے تھک جاتی تھی -

١١/٤٨ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

جو گنوار پیچھے رہ گئے - وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا -

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

تو ہمارے لئے اللہ سے بخشش مانگ -

١٨/٤٨ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ ١٩/٤٨ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

تو پھر اُس نے اُن پر تسکین نازل کی - اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی - اور بہت سی غنیمتیں

يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○

جو وہ لیں گے - اور اللہ غالب حکمت والا ہے -

٢٠/٤٨ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ

اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم اُن کو لوگے - پھر اُس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی - اور لوگوں کے

اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

ہاتھ تمہاری طرف سے روکے -

١٥/٨٩ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

پس انسان کا یہ حال ہے - کہ جب اُس کو اُس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے - تو کہتا ہے کہ میرے

اَكْرَمَنِ ○

رب نے مجھے بزرگی دی -

٢٠/٨٩ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○

اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو -

۱۲/۷۱ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ○

اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

۸/۹۳ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ○

اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

۸/۱۰۰ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○

اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

جمع مال

۱۔ اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱۵۶/۳ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○

تو خدا کی مغفرت اور رحمت اُس سے بہتر ہے۔ جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

۵۸/۱۰ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○

تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اُس کی مہر ہے۔ پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔ وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۳۲/۴۳ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○

اور تیرے رب کی رحمت اُس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

۱۷/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○

وہ آگ اُس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا پکارتی ہے۔ اور جس نے مال جمع کرکے سنگوار رکھا (اس کو بھی)

۲۔ کثرت مال موجب غفلت

۱/۱۰۲ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○

بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش۔

۸/۱۰۲ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○

پھر اُس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لئے خرابی۔

۱/۱۰۳ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ○ ۲/۱۰۳ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○

ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا۔ اور گن گن کر رکھا۔

۳/۱۰۳ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ○

سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُس کے پاس رہیگا۔

سرمایہ داری

۱- مال جمع کر، لوگوں کو مرغوب	۱۴/۳ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں۔ اور پالتو گھوڑوں اور چارپایوں اور کھیتی کے مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے - مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ○ اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔ ۶/۵۹ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ اور جو کچھ اللہ نے اُن کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے۔ تو تم نے اُس پر گھوڑے اور اونٹ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے۔ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے - ۷/۵۹ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ رہے جو تم میں مالدار ہیں۔ ۵/۹۰ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ○ ۶/۹۰ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○ کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اُس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا-
۲- مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام۔	۳۴/۹ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کو راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے۔ تو ان کو عذاب دردناک کی خوشخبری سنا دو ۱۷/۷۰ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ ۱۸/۷۰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○ وہ آگ ہر اس آدمی کو پکار بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔ اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔ ۱/۱۰۴ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ○ ۲/۱۰۴ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○ ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا

عمارات

۷۴/۷ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ج

کہ تم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

۸۲/۱۵ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ○

اور پہاڑوں میں خاطر جمی سے گھر تراشتے تھے۔

۱۴۹/۲۶ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ○

اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

۱۲۸/۲۶ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ○ ۱۲۹/۲۶ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو۔ اور ایسے استوار محل بناتے ہو

تَخْلُدُوْنَ ○

کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

تجارت

۱۹۸/۲ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط — ۱۔ مختلف ہدایات۔

تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش (تجارت) کی تلاش کرو۔ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۲۷۵/۲ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط

اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

۲۸۲/۲ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ

یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے۔ اور گواہی کے لئے بھی بہت پختہ ہے۔ اور زیادہ قریب ہے کہ

تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا

تم شک میں نہ پڑو۔ مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔ جس کو باہم لیتے دیتے ہو۔ تو اُس کے نہ لکھنے پر تم پر

تَكْتُبُوْهَا ط

کوئی الزام نہیں۔

۲/۵ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ط

اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔ اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں۔

۱/۷ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ط

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لئے جگہ دی۔ اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان زندگی پیدا کیا۔

۲۴/۹ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

کہدے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ

وَاَمْوَالُ ۣاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ

اور مال جو تم نے کمایا ہے۔ اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو۔ اور وہ گھر جن کو تم پسند

اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ

کرتے ہو۔ تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے۔ اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں۔

اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ط

تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لاموجود کرے۔

۲۸/۹ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ط

اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

۷۵/۹ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ

اور ان منافقین میں سے بعض آمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ ۷۶/۹ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّ

فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں۔ اور خوب نیک کام کریں مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا۔

هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

۲۰/۱۵ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ○

اور ہم نے تمہارے لئے وہاں معاش کے سامان بنائے اور اُن کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

۱۴/۱۶ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ

وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور نکالو۔ جو تم پہنتے

حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں۔ اور تاکہ تم

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

خدا کی روزی تلاش کرو۔ اور شکر ادا کرو۔

12/17 وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا
اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو۔ اور تاکہ تم کو سالوں کی
عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ط
گنتی اور حساب کا علم ہو۔

66/17 رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ط
تمہارا رب جو تمہارے لئے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے۔ تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

27/22 وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ
اور لوگوں میں حج کے لئے پکار دے۔ کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک
كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝ 28/22 لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ
دُور کی راہ سے چلے آئیں کہ اپنے منافع کے لئے وقت پر آموجود ہوں۔

124/20 وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لئے تنگی معاش ہوگی۔ اور قیامت کے دن ہم اس کو
اَعْمٰى ۝
اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔

32/24 اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط
اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے اُن کو غنی کر دے گا۔

33/24 وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط
اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں۔ چاہیئے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں۔ یہاں تک کہ اللہ اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے

33/24 وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ
اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دیکر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں۔ ان کو آزادی کی تحریر
فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ط
لکھدو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال میں سے جو اُس نے تمہیں دیا ہے اُنہیں دے دو۔

58/28 وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ج
اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں۔ جو اپنے ساز و ساماں پر نازاں تھیں۔

73/28 وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ
اور اُس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو۔ اور دن کو اس کا فضل (رزق)
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

۲۳/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ

اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا۔ اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا اُس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے۔

۴۶/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اُس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے۔ کہ وہ ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے۔ اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے۔ اور تاکہ کشتیاں اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

۲۔ داؤد کی زرہ سازی

۱۰/۳۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ ۱۱/۳۴ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا

اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو نصیحت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا۔ اور اُس کے لئے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو۔ اور تم سب

۳۔ تانبا پگلانے کا کام۔

۱۲/۳۴ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بنایا۔ اور جنات میں بعضے وہ تھے۔ جو اُن کے رب کے حکم سے انکے آگے کام کرتے تھے

۴۔ موتیوں کی تجارت

۱۲/۳۵ وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو۔ اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ تم اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۳۲/۴۳ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ

کیا وہ خدا کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان میں دُنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۱۲/۴۵ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا۔ تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ تم اُس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم شکر کرو۔

۶۔ اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت بند نماز تک

۹/۶۲ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے۔ تو خدا کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو۔ اور خرید و فروخت

الْبَيْعَ ط ××× $\frac{١}{٦٢}$ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

چھوڑ دیا کرو۔ ××× پس جب نماز ادا کی جا چکے ۔ تو اُس وقت (بیشک) زمین پر چلو پھرو۔ اور

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالےٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

$\frac{٢٠}{٧٣}$ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٰى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

اُس کو علم ہے۔ کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار رہیں گے۔ اور بعضے تلاش معاش کے لئے مُلک

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

میں سفر کریں گے۔

$\frac{١١}{٧٨}$ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○

اور ہم نے دن معاش (کے لئے) بنایا۔

$\frac{٨}{٩٣}$ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنٰى ○

اور اُس نے تجھے نادار پایا۔ سو مالدار بنایا۔

انما الاعمال بالنیات

۱۔ لغو قسموں پر مواخذہ نہیں

$\frac{٢٢٥}{٢}$ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں اُن پر تمہیں پکڑے گا۔

قُلُوبُكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○

اور خدا بخشنے والا بردبار ہے۔

$\frac{٨٩}{٥}$ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ

خدا تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں

الْأَيْمَانَ ج

پر پکڑے گا۔

$\frac{٥}{٣٣}$ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ط

اور جس بات میں تم چوک جاؤ۔ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ اُس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

ریاضت ومجاہدہ نفس

۱۔ ریاضت وعبادت۔ | ۶۹/۲۹ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝
اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم اُن کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بیشک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے

۶/۷۳ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝
بے شک رات کو اُٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

۸/۷۳ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ۝
اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ۔ اور سب سے قطع کر کے اُسی کی طرف متوجہ رہ۔

۷/۹۴ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ ۸/۹۴ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝
پس جب تو فارغ ہو۔ تو عبادت میں محنت کر۔ اور جو کچھ مانگنا ہو۔ اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

۲۔ اطمینان قلب | ۲۸/۱۳ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ
جو ایمان لائے اور جن کے دل خدا کی یاد سے تسلی پاتے ہیں۔ سُن لو۔ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان

الْقُلُوْبُ ۝ ۲۹/۱۳ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ
ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے۔ اُن کے لئے خوشحالی ہے۔ اور اچھا

مَاٰبٍ ۝
ٹھکانا ہے۔

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو۔ | ۱۰۹/۶ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ
اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ خدا کے سوا پکارتے ہیں بُرا نہ کہو۔ کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو

بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ
بُرا کہیں گے۔

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کر دے گا۔ | ۵۳/۳۹ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔

إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے ۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

استطاعت

تعمیل احکام بقدر استطاعت

۱۶/۶۴ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ

پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو ۔ یہ تمہارے لئے اچھا ہے ۔

شعائر دین

۱۔ طواف صفا و مروہ ۔

۱۵۸/۲ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) خدا کی نشانیوں میں ہیں ۔ تو جو کوئی خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے ۔ اُس کو اُن دونوں کا

عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے خدا اُس کا قدردان اور دانا ہے ۔

۲۔ وقوف عرفات ۔

۱۹۸/۲ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ

پھر جب تم میدان عرفات سے واپس ہو ۔ تو مشعر الحرام کے پاس خدا کو یاد کرو ۔ اور اس کا ذکر

كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝ ۱۹۹/۲ ثُمَّ أَفِيضُوا

کرو ۔ جیسے اُس نے تم کو ہدایت کی ہے ۔ اور بے شک اُس سے پہلے تم گمراہ تھے ۔ پھر تم طواف کو چلو

مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں ۔ اور خدا سے گناہ بخشواؤ ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۲۰۰/۲ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ

پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو ۔ تو اللہ کو یاد کرو ۔ جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے ۔

ذِكْرًا ۗ

بلکہ اس سے بھی زیادہ ۔

۳۔ دیگر شعائر ۔

۲/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام

وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ

کی بے حرمتی نہ کرو ۔ اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں ۔

وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ
اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔

۱۹/۹ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کا آباد رکھنا اس شخص کی برابر سمجھ لیا۔ جو اللہ اور آخری دن پر
الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
ایمان لایا۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ وہ خدا کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○
ہدایت نہیں کرتا۔

۴۔رسوم۔

۳۲/۲۲ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ○
اور جس نے خدا کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

۳۶/۲۲ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اور بدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لئے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لئے خیر ہے۔ پس
اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں اُن پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو اُن میں سے کھاؤ۔
وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ ۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ
اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے۔ تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو اُن کا
اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ
گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

قربانی

۱۔قربانی کھاؤ اور کھلاؤ۔

۲۸/۲۲ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ
اور ایام معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اُس نے دیئے ہیں اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اُس میں سے
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ○
کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

۳۰/۲۲ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
اور جو کوئی حرمات خدا کی تعظیم کرے پس وہ اُس کے لئے اُس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

۳۶/۲۲ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ق فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
اور بُدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں اُن میں سے تمہارے لئے خیر ہے۔ پس
عَلَيْهَا صَوَآفَّ ج فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ
جب وہ قطار باندھے ہوں اُن پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں۔ تو اُن میں سے کھاؤ اور قانع اور
وَالْمُعْتَرَّ ط
مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۲- نماز عید اضحی اور قربانی کا حکم۔

۲/۱۰۸ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○
پس اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۳- قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقوی پہنچتا ہے۔ اور تکبیریں کہنے کا حکم۔

۳۷/۲۲ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ
اللہ کو اُن کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اُس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ یوں اُنہیں تمہارے بس میں
سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○
کیا۔ تاکہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی اللہ کی بڑائی کرو۔ اور نیکوں کو بشارت دے۔

صدقہ وخیرات

۱- مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۲۶۱/۲ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ
اُن کی مثال جو راہ خدا میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اُس دانہ کی مثال ہے۔ جس سے سات بالیں اُگیں
سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
اور ہر بال میں سو دانے ہوئے۔ اور خدا جس کے لئے چاہے بڑھاتا ہے۔ اور خدا
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○ ۲۶۲/۲ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا
وسعت والا سننے والا ہے۔ وہ جو خدا کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ
يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں۔ اُنہیں کے لئے اُن کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ اُن کو
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ ۲۶۳/۲ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
کچھ خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا۔ اور درگزر کرنا۔ اُس صدقہ سے بہتر ہے
صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ○ ۲۶۴/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جس کے بعد ایذا ہو۔ اور اللہ بے پروا بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور

لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ
ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور خدا پر
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ
اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اُس کی مثال اُس صاف پتھر کی مانند ہے۔ جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ
پھر اُس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کر دے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○ ٢٦٥ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
اور خدا منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ اُن کی مثال جو خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ
اور اپنے دِلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ایسی ہی جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو۔ اور اس پر موسلا
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللّٰهُ
دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دوچند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہو۔
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ ٢٦٦ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ
اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ
وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِۙ وَاَصَابَهُ
ہو۔ جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں۔ اور وہاں اُس کے لئے ہر طرح کا میوہ ہو۔ اور وہ شخص بڈھا ہو جائے۔
الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اُس باغ پر بگولا آئے۔ جس میں آگ ہو۔ اور وہ اُس باغ کو جلا دے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○ ٢٦٧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
یوں اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو!
اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکالی ہیں۔ خرچ کرو۔
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا
اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ دھرو۔ کہ اُس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود اُسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ
فِيْهِؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ○ ٢٦٨ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ
اس میں چشم پوشی کرو۔ اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ اور قابلِ تعریف ہے۔ شیطان تم سے تنگدستی کا وعدہ کرتا
يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور خدا صاحبِ وسعت

عَلِيمٌ ○ ۲۶۹ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ
اور جاننے والا ہے ۔ جسے چاہے حکمت دیتا ہے ۔ اور جسے حکمت دی گئی ۔ اُسے بڑی خوبی ملی ۔ اور نصیحت صرف
خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ ○ ۲۷۰ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ
وہی قبول کرتے ہیں ۔ جو عقل مند ہیں ۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو ۔
نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ○
یا نذر مانتے ہو ۔ اُسے اللہ جانتا ہے ۔ اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے ۔
۲۷۱ إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ
اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے ۔ اور اگر اُسے چھپاؤ ۔ اور فقیروں کو دو ۔
فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○
وہ تمہارے لئے اور بھی بہتر ہے ۔ اور اس سے تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے ۔ اور خدا تمہارے کاموں سے واقف ہے
۲۷۲ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا
اُن کی ہدایت تیرا ذمہ نہیں ۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ۔ اور جو مال تم خرچ
مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ
کروگے ۔ وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ کے لئے ہے ۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی طلب میں خرچ کرنا چاہیئے ۔
خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ○ ۲۷۳ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا
اور جو مال تم خرچ کروگے ۔ تم کو وہ پورا ملے گا ۔ اور تم پر ظلم نہ ہوگا ۔ خیرات اُن محتاجوں کے لئے ہے ۔
فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
جو خدا کی راہ میں رُکے پڑے ہیں ۔ زمین پر چل پھر نہیں سکتے ۔ بے خبر آدمی اُن کو عدم سوال کی
أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَ
وجہ سے غنی گمان کرتے ہیں ۔ تو اُن کو اُن کے چہرے سے پہچانے گا ۔ وہ آدمیوں سے لپٹ کر سوال
مَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ○ ۲۷۴ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
نہیں کرتے ۔ اور جو مال تم خرچ کروگے وہ خدا کو معلوم ہے ۔ جو لوگ رات کو اور دن کو اپنے
بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں ۔ اُن کو اُن کے رب کے پاس بدلہ ملے گا ۔ اور نہ اُنہیں کچھ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○ ۲۷۵ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا لَا يَقُومُونَ
خوف ہوگا ۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس طرح اُٹھیں گے ۔
إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
جیسے وہ اُٹھتا ہے جسے جن نے چمٹ کے خبطی بنا دیا ہو ۔ یہ اس لئے کہ اُنہوں نے کہا کہ بیع بھی

اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ
توسود ہی جیسی چیز ہے۔ حالانکہ بیع کو خدا نے حلال کیا ہے۔ اور سود کو حرام پھر جس کے پاس اُس کے رب کی
مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ
نصیحت پہنچ گئی۔ اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا۔ تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اُس کا ہوا۔ اور حکم اس کا خدا کی طرف ہے
اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ۲۷۶/۲ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ
تو جو کوئی پھرے۔ تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں۔ خدا سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ○ ۲۷۷/۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور اللہ کسی ناشکر گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیئے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اُنہیں اُن کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ اُن کو کچھ خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ ۲۷۸/۲ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے
مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ ۲۷۹/۲ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ)
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا
اللہ اور اُس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو۔ تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم
تُظْلَمُوْنَ ○ ۲۸۰/۲ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَاَنْ
کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے۔ تو اُس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیئے۔ اور جو
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ ۲۸۱/۲ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ
تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے۔ اگر سمجھدار ہو۔ اور اُس دن سے ڈرتے رہو۔
فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○
جس میں تم خدا کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اُس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔

۹۱/۳ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔ اور جو تم خرچ کرتے ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○
وہ اللہ کو معلوم ہے۔

۱۳۲/۳ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس کی جنت کی طرف دوڑو۔ جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ ۳/۱۳۴ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ

پرہیز گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں ۔ اور

الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں ۔ اور اللہ نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

۱۷۹/۳ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا

اور جنہیں خدانے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں کہ یہ انکے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ

لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ

اُن کے حق میں بُرائی ہے۔ جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہوگا۔ اور زمین و

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

آسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

۲۔ اکل مال باطل برضامندی

۲۹/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ

مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو

تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ط

تو مضائقہ نہیں۔

۳۶/۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝

خدا کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۳۷/۴ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا۔ اُسے

مِنْ فَضْلِهٖ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۴۲/۶ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا

اُس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں۔ اور اُس کا حق ادا کرو۔ جس دن کھیتی کٹے۔ اور

يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

بیجا نہ اُڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۰۳/۹ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ

اور اُن کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو اُنہیں پاک وصاف کرے۔ اور اُن کے لئے دُعاء خیر کر۔ کہ تیری

صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

دُعا اُس کی تسلی ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

۱۱۱/۹ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

مسلمانوں سے اُن کی جانیں اور مال اللہ نے بعوض بہشت خرید کر لئے ہیں۔

۲۲/۱۳ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا

اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے اُنہیں دیا

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

اُس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔ اور بدیوں کو نیکیاں کرکے دفع کرتے ہیں۔ پچھلا گھر

عُقْبَى الدَّارِ ○

اُنہیں کے لئے ہے۔

۳۱/۱۴ قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

میرے ایماندار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں۔ اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے۔ اُس میں سے چھپا کر

سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ○

اور علانیہ خرچ کرتے رہیں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

۶۰/۲۳ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوا وَّقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ○

اور وُہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ اُنہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۶۱/۲۳ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ○

یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے۔ اور اُن کے لئے آگے بڑھتے ہیں۔

۷۷/۲۸ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ

اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر۔ اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔

الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ

اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر۔ اور زمین میں فساد نہ چاہ۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ○

بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

۹/۵۹ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا

جو شخص اُن کی طرف ہجرت کرکے آتا ہے۔ اُس سے محبت کرتے ہیں۔ اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے

أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

اُس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے۔ اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

۹/۵۹ ۱۶/۶۴ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا۔ تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

۳۔ باغ والوں کا حصہ۔

۱۷/۶۸ إِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ○

ہم نے اُنہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اُس کا میوہ توڑ لیں گے۔

۱۸/۶۸ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ○ ۱۹/۶۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اُس باغ پر پھر گئی۔ اور

نَآئِمُونَ ○ ۲۰/۶۸ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ○ ۲۱/۶۸ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ○

وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے

۲۲/۶۸ أَنِ اغْدُوا عَلٰى حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صٰرِمِينَ ○ ۲۳/۶۸ فَانطَلَقُوا وَهُمْ

کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے۔ اور آپس میں

يَتَخٰفَتُونَ ○ ۲۴/۶۸ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ○ ۲۵/۶۸ وَ

چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔ کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور

غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِينَ ○ ۲۶/۶۸ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوٓا إِنَّا لَضَآلُّونَ ○

علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اُسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے۔

۲۷/۶۸ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ○ ۲۸/۶۸ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ○

بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ اُن کا بھلا بولا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے

۲۹/۶۸ قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ○ ۳۰/۶۸ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

بولے ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے۔

بَعْضٍ يَتَلٰوَمُونَ ○ ۳۱/۶۸ قَالُوا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا طٰغِينَ ○ ۳۲/۶۸ عَسٰى

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے ہم پر افسوس۔ ہم سرکش تھے۔ شاید

رَبُّنَآ أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ إِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُونَ ○ ۳۳/۶۸ كَذٰلِكَ

ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب

الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○

آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

نیز دیکھو جلد دوم آیات صدقات صفحہ ۱۲۰ و آیات زکوٰۃ صفحہ ۱۱۷

مفلس قرضدار کو رعایت

۱۔ مفلس قرضدار کو رعایت

۲۷۸/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ
مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو۔ اگر تم
مُؤْمِنِينَ ○ ۲۷۹/۲ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اُس کے رسول سے
إِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ○ ۲۸۰/۲ وَإِنْ
لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو۔ اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر
كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
کوئی تنگی میں ہے تو اُس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیئے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے
تَعْلَمُونَ ○
اگر تم سمجھ دار ہو۔

استعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی۔

۷/۱۰۷ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ○
اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

خوف و رجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اُس کی رحمت کی اُمید رکھنے کے باب میں آیتیں

۴۰/۲ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ○
اور مجھ سے ڈرتے رہو۔
۱۵۰/۲ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ○
پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور اس لئے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔
۲۸/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ○
اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۲۹/۳ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۱۷۴/۳ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۹/۴ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

اور چاہیئے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو اُن پر ڈریں۔

۳/۵ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

پس تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۴۴/۵ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

پس (اے یہودیو) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔ اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۱۲۲/۹ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝

اور تاکہ اپنی قوم کو جب وہ اُن کے پاس واپس آتے ڈراتے۔ شاید وہ ڈرتے۔

۱۵/۱۰ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ تو مجھے عذاب یوم عظیم کا خوف ہے۔

۱۰۳/۱۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

جو کوئی عذاب آخرت سے ڈرتا ہو۔ اُس کے لئے اس بات میں نشان ہے۔

۸۷/۱۲ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

نا اُمید نہ ہو اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی نا اُمید ہوتے ہیں۔

۲۱/۱۳ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝

اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۱۴/۱۴ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝

یہ وعدہ اُس کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے۔ اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔

۵۶/۱۵ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝

بولا اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون نا امید ہوتا ہے؟

۵۰/۱۶ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے سو کرتے ہیں۔

۵۱/۱۶ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝

پس مجھ ہی سے ڈرو۔

١١٢/١٦ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝

تو خدا نے اُن کی کرتوتوں کی وجہ سے اس کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا ۔

٥٧/١٧ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝

اور اُس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ۔

٥٩/١٧ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝

اور معجزے صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں ۔

٨٣/١٧ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے ۔ اور پہلوتہی کرتا ہے ۔ اور جب اُسے برائی

يَــُٔوْسًا ۝

چھوئے ۔ تو نا اُمید ہو جاتا ہے ۔

٢/١٨ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

سیدھی کتاب ہے تاکہ وہ اُس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے ۔ اور نیک اعمال کی مؤمنین کو بشارت

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝ ٣/١٨ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝

سنائے ۔ کہ اُن کے لئے اچھا اجر ہے ۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔

٤٥/١٩ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝

اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے ۔ اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے ۔

٢٨/٢١ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝

وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اُس کی جس سے اللہ راضی ہوا ۔ اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں ۔

٤٩/٢١ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝

جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۔ اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں ۔

٩٠/٢١ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ

یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں ۔ اور ہمیں توقع اور ڈرنے سے پکارتے ہیں ۔

٥٧/٢٣ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝

البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں ۔

٦٠/٢٣ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝

اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں ۔ اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ اُنہیں رب کی طرف جانا ہے ۔

٣٧/٢٤ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ ٣٨/٢٤ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں ۔ جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی ۔ تاکہ اللہ اُنہیں اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ دے

۵۲/۲۴ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○
اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے - سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے

۶۳/۲۴ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
پس جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں - چاہیے کہ ڈریں کہ اُن پر کوئی آفت نہ آجائے - یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے -

۳۳/۳۱ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا
لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو - کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئیگا - اور نہ
مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا - بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے - پس تمہیں دنیا کی
الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ○
زندگی فریب نہ دے - اور خدا کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے -

۱۶/۳۲ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ ۱۷/۳۲ فَلَا
اُن کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں - خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے - اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
اُس میں سے خرچ کرتے ہیں پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے اعمال کے بدلے میں اُن کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے -

۴۵/۳۳ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ ۴۶/۳۳ وَّدَاعِيًا
اے نبی ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے - اور خدا کی
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○
طرف اُس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ -

۱۸/۳۵ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ
تو تو صرف اُنہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں - اور
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ
جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لئے پاک ہوتا ہے -

۲۸/۳۵ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ○
اللہ سے اُس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں - بیشک اللہ زبردست ہے بخشنے والا -

۱۱/۳۶ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
تُو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے - اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے - پس تو ایسے کو مغفرت
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○
اور عزت کے اجر کی بشارت دے -

۲-سب گناہ معاف

۱۳/۳۹ قُلْ إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○

تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۵۳/۳۹ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ أَسْرَفُوْا عَلٰٓى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو بیشک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے

۱۸/۴۲ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۭ أَلَآ إِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ

اور جو اُسے مانتے ہیں وہ اُس سے کانپتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سُن لو جو لوگ قیامت کے

فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ○

بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔ وہ بڑے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۳۳/۵۰ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ○

جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

۳۷/۵۱ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْأَلِيْمَ ○

اور ہم نے وہاں اُن کے لئے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

۲۶/۵۲ قَالُوْٓا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ○ ۲۷/۵۲ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا

بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا۔

عَذَابَ السَّمُوْمِ ○

اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۴۶/۵۵ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ○

اور اُس شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا دو باغ ہیں۔

۱۶/۵۷ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

کیا ایمانداروں کے لئے وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل ذکر خدا کے لئے گداز ہوں؟

۲۱/۵۹ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اُتارتے۔ تو تو اُسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لئے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۵۳/۷۴ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ○

ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۱۰/۷۶ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ○

ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

۱۹/۷۹ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ○

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

۴۰/۷۹ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○ ۴۱/۷۹ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اور نفس کو خواہش سے روکا۔ اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَاْوٰى ○

بس جنت ہے۔

۴۵/۷۹ اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ○

تُو تو صرف اُس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اُس سے ڈرے۔

۱۰/۸۷ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ○

جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۸/۹۸ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اُن کا بدلہ اُن کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ اُن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں ہمیشہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ○

رہیں گے۔ اللہ اُن سے اور وہ اللہ سے راضی۔ یہ اُس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۴۹/۱۰ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ — ۱- انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں۔

تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا بُرے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ ہر اُمت کا ایک وقت ہے۔

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ○

جب اُن کا وقت آتا ہے۔ تو وہ اُس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۱۸۸/۷ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ

تو کہہ میں اپنی جان کے لئے بھلے یا بُرے کا مالک نہیں ہوں۔ لیکن جو چاہے اللہ۔ اور اگر میں

الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

غیب کی بات جانتا۔ تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔ اور مجھے کوئی برائی نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

اختیاری افعال

۱- اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف -	۹۴/۲ ۶/۶۲ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو - ۹۵/۲ ۷/۶۲ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اُس کے جو اُن کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں - اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۱۸۰/۳ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ ۱۸۲/۳ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو - یہ اعمال کا بدلہ ہے - جو تمہارے ہاتھوں نے اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ آگے بھیجے ہیں - اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا - ۶۲/۴ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ پس اُس وقت کیا ہوگا - جب اُن کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی - پھر تیری طرف اللہ کی يَحْلِفُوْنَ ڰ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ○ قسمیں کھاتے آئیں گے - کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا - ۵۰/۸ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ○ ۵۱/۸ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ اور جلنے کا عذاب چکھو - یہ اعمال کا بدلہ ہے - جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○ اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا - ۴۴/۱۰ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَـيْــــًٔـا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَھُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ خدا آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا - لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں - ۴۷/۲۸ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا اور یہ (نزول قرآن) اس لئے ہے کہ (مبادا) اُن کے بد اعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں - اُن پر لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں - کہ اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے ۳۶/۳۰ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں - اور اگر اُن کاموں کے سبب جو اُن کے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ○

ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو وہ فوراً ہی نا اُمید ہو جاتے ہیں۔

٣٠/٤٢ وَمَا اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ○

اور جو مصیبت تم پر آتی ہے۔ وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے۔ اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

٤٨/٤٢ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں۔ تو وہ اُس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ○

اُن کے کام کے بدلے ہیں اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے۔ تو آدمی ناشکرا ہے

(اِسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے)

آداب رسول

۱۔ آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم۔

٥٦/٣٣ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اُس پر درود

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اور سلام بھیجا کرو۔

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

٥٣/٣٣ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہؤا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا

اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ

اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے۔ اور اللہ حق

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ

(کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو۔ تو اُن سے پردے کے پیچھے سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لئے اور اُن کے دلوں کے لئے زیادہ پاک رکھنے والی ہے۔ اور تمہیں

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ
نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اُس کے بعد کبھی اُس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ
اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝
کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۵۷/۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔
اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝
اور اُن کے لئے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۶۹/۳۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
مسلمانو! اُن لوگوں کی مانند نہ ہو۔ جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی۔ سو اللہ نے اُس کو اُس بات سے بری
قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝
کر دیا۔ جو اُنہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

۳- آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا۔

۱/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ
مسلمانو! اللہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرو۔
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۲/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ
بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبیؐ کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ
اُس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں
تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ ۳/۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ
ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں۔ اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ
اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے آزمایا ہے۔
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ ۴/۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ
اُن کے لئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے شک جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں۔
الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ ۵/۴۹ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
اکثر اُن میں سمجھ نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے۔ یہاں تک کہ تو خود اُن کی
اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
طرف نکل آتا۔ تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

٧/٥٩ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا
اور جو (حکم) رسول تمہیں دے۔ اُس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اُس سے رُک جاؤ۔

۴- آداب گفتگو باہمی۔

١٠۴/٢ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَ
مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو۔ اور انظرنا کہو۔ اور (اُس کا حکم) سنو۔ اور
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

١٠٨/٢ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ وَ
کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو۔ جیسے پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے۔ اور
مَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○
جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا۔ وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

بیعت

١- بیعت مردوں کی

١٨/۴٨ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا۔ جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اُس نے جو
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ○
اُن کے جی میں تھا جان لیا۔ پھر اُس نے اُن پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

٢- بیعت عورتوں کی۔

١٢/٦٠ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
اے نبیؐ جب تیرے پاس ایماندار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں۔ کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ
کو شریک نہ ٹھہرائیں گی۔ اور نہ چوری کریں گی۔ اور نہ زنا کریں گی۔ اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی۔ اور نہ
بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ
اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تو
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○
اُن سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے اُن کے لئے مغفرت مانگ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

استہزاء

ا۔ دین کی ہنسی اُڑانے کی ممانعت۔

۲۳۱/۲ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
اور خدا کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۱۴۰/۴ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ
اور خدا تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے۔ کہ جب تم خدا کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو۔ تو
يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ
اُن کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی اُنہی کی
اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ط
مانند ہوگے۔

۶۸/۶ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
اور جب تُو (اے محمد) اُن لوگوں کو دیکھے۔ جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں۔ تو اُن سے ایک طرف ہو جایا کر
فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى
یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں۔ اور اگر شیطان تجھے بھلا دے۔ تو بعد نصیحت
مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○
کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۵۷/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا
مومنو! اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ج
اُن کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۵۸/۵ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ط
اور جب تم اذان دے کر نماز کے لئے پکارتے ہو۔ تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۷۰/۶ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور اُن کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانی دنیا نے اُنہیں فریب دیا۔

۶۴/۹ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ○ ۶۵/۹ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ خدا وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو۔ اور جو تو ان سے پوچھے

لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ
توضرور کہیں گے کہ ہم تو بطور کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے ۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات
تَسْتَهْزِئُونَ ○
اور اُس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۵۶/۱۸ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي
اور کافر باطل تقریر لاکر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلادیں ۔ اور اُنہوں نے ہماری آیتوں کو اور اُن
وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ○
باتوں کو جن سے ڈرائے گئے ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے ۔

۲- دین کی ہنسی اُڑانے کا عذاب ۔

۱۰۶/۱۸ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ○
یہ اُن کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے ۔ اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا ۔

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا
پھر انجام اُن لوگوں کا جو بُرا کرتے تھے بُرا ہُوا ۔ اس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا ۔ اور اُن پر
بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ○
ٹھٹھا مارتے تھے ۔

۶/۳۱ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
اور آدمیوں میں کوئی ہے ۔ کہ کھیل کی بات خریدتا ہے ۔ تاکہ خدا کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے ۔ اور
وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○
اُسے ٹھٹھے میں اُڑائے ۔ ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے ۔

۸۳/۴۳ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي
پس تو اُنہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں ۔ یہاں تک اپنے دن سے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں
يُوعَدُونَ ○
ملاقات کریں ۔

۹/۴۵ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اُسے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہے ۔ ایسے ہی کو
عَذَابٌ مُّهِينٌ ○
ذلت کا عذاب ہے ۔

۳۵/۴۵ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ
یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا ۔ اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا ۔ سو آج

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ○
وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے۔ اور نہ اُن سے توبہ طلب کی جائیگی۔

ضد سے مسجد بنانا

ا۔کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی بُرائی۔

۱۰۷ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں۔ اور اُس شخص کو جو اللہ اور
وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ
اُس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں۔ اور وہ ضرور
اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○ ۱۰۸ لَا تَقُمْ فِيْهِ
قسمیں کھائیں گے۔ کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا۔ اور اللہ گواہی
اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○
پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے۔ زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔ اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا
۱۰۹ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ
پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا جس نے بنیاد اپنی خوفِ خدا اور اُس کی
مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ
رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے۔ یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی۔ پھر اُسے
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○ ۱۱۰ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ
لیکر دوزخ کی آگ میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ عمارت جو اُنہوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے
بَنَوْا رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○
دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی۔ جب تک اُن کے دل پارہ پارہ نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

کسب

۷۹/۲ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝

سو بڑی خرابی پیش آوے گی۔ ان کو اُس کی بدولت جو اُن کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی۔ اُن کو اس کی

۸۱/۲ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ہاں جس نے بدی کمائی۔ اور اُس کے گناہوں نے اُسے گھیر لیا۔ وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے

۱۳۴/۲ ۱۴۱/۲ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا

یہ (اُن بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی۔ اُن کے کام اُن کا کیا ہُوا آئیگا۔ اور تمہارے کام تمہارا

تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

کیا ہُوا۔ اور تم سے اُن کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

۲۰۲/۲ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت اُن کے عمل کے۔

۲۲۵/۲ لَّا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ۗ

اللہ آخرت میں تم سے بیہودہ قسم پر دار و گیر نہ کرے گا۔ لیکن اُس پر دار و گیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

۲۶۷/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ

اے ایمان والو اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے۔

۲۸۱/۲ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور اس دن سے ڈرو۔ جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔ پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہُوا پورا پورا ملیگا۔

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور اُن پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۲۸۶/۲ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ

اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا۔ مگر اسی کا جو اُس کے طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔ اور اُسے عذاب بھی اُسی کا

۲۵/۳ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

سو اُن کا کیا حال ہوگا۔ جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں۔ اور پُورا پُورا مل جائیگا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائیگا۔

۱۶۱/۳ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کئے

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

کا پورا عوض ملے گا۔ اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

۳۲/۴ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ

اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر فوقیت دی ہے۔ مردوں کے لئے اُن کے

مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اعمال کا حصہ ہے۔ اور عورتوں کے لئے اُن کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگا کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝

بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۱۱۱/۴ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

اور جو گناہ کرتا ہے۔ تو وہ فقط اپنی ذات کے لئے کرتا ہے۔

۳/۶ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝

وہ خدا تمہاری پوشیدہ اور کھلی ہوئی سب باتیں جانتا ہے۔ اور جو تم کرتے پھرتے ہو۔ اس کا بھی اُسے علم ہے۔

۳۳/۱۳ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

جو خدا ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو کیا اُس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟

۴۲/۱۳ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو خدا ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے

۷۰/۶ وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ

اور تو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ۔ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے

وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

کہ کوئی غیر اللہ نہ اُس کا مددگار ہو سکے نہ سفارشی۔

۱۲۱/۶ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝

بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں۔ ان کو اُن کے کئے کی عنقریب سزا مل جائے گی۔

۳۹/۷ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے۔ کہ پھر تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں سو تم اپنے کردار کے سبب

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

۸۲/۹ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

سو وہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں۔ اور بہت دنوں (آخرت میں) روئینگے ان کاموں کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

۹۵/۹ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے - جب تم اُن کے پاس واپس جاؤ گے - تاکہ تم اُن کو اُنکی حالت پر

اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ چھوڑ دو - سو تم اُنکی

حالت پر چھوڑ دو - بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جو وہ کرتے رہے -

۵۸/۱۸ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

اگر خدا اُن کے اعمال پر ان سے دارو گیر کرتا - تو ان پر فوراً ہی عذاب نازل کر دیتا - بلکہ اُن کے واسطے ایک

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ○

معین وقت ہے - کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکتے -

۱۱/۲۴ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ

جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ کی نسبت) بپا کیا - وہ تمہارے ہی کا ایک گروہ ہے - اس طوفان بندی کو اپنے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى

حق میں بُرا نہ سمجھو بلکہ باعتبار انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے - ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا گناہ ہوا - اور

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

ان میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے لئے بڑا عذاب ہے -

۳۴/۳۱ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ

اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا -

۵۸/۳۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ اُنہوں نے کچھ کیا ہو - ایذا پہنچائے - تو وہ لوگ بہتان اور صریح

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں -

۴۵/۳۵ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ

اور اگر اللہ اُن کے اعمال کے سبب ان لوگوں پر فوراً دارو گیر کرنے لگتا - تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا -

وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

لیکن وہ اُن کو ایک میعاد معین تک مہلت دے رہا ہے -

۳۰/۴۲ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے - تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت پہنچتی ہے اور خدا بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے

۳۴/۴۲ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ○

یا اُن کو اُن کے اعمال کے سبب تباہ کر دے - اور بہت ساروں کو معاف کر دے -

١٤/٤٥ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا

تو ایمان والوں سے کہدے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں۔ جو خدا کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں)

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کو اُن کے عمل کی سزا دے۔

٢٢/٤٥ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا۔ اور تاکہ ہر شخص کو اُس کے کئے کا بدلہ دیا جائے۔ اور

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

٧/١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا

بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں۔ اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہوگئے۔ اور اس میں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ ٨/١٠ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

جی لگا بیٹھے ہیں۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے۔

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

٥٢/١٠ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا

پھر ظالموں سے کہا جائیگا۔ کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تمہارے کئے کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

بدلہ ملا ہے۔

١٨/١٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ

جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔ اُن کی مثال باعتبار عمل کے یہ ہے۔ جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس کو تیز آندھی

فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ذٰلِكَ هُوَ

کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے۔ ان کا کوئی حصہ اُن کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بڑی

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝

دور دراز کی تباہی ہے۔

٤٩/١٤ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ××× ٥١/١٤ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھیگا ××× تاکہ اللہ ہر مجرم کو اُس کے کئے کی سزا دے۔

٦٥/٣٦ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

آج ہم اُن کے منہوں پر مہر لگادیں گے۔ اور اُن کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے۔ اور اُن کے پاؤں جو کچھ یہ

كَانُوا يَكْسِبُونَ ○

لوگ کیا کرتے تھے ۔ اُس کی گواہی دیں گے ۔

۲۴/۳۹ أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے گا۔ اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا ۔ کہ جو تم

ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ○

کیا کرتے تھے اب اُس کا مزہ چکھو۔

۴۸/۳۹ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور اُس وقت اُن پر تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ اُن کو آگھیریگا۔

۱۷/۴۰ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ

آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا ۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

۲۲/۴۲ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ

تُو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہیگا۔

۱۰/۴۵ مِنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا

ان کے آگے جہنم آرہا ہے۔ اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں اُن کے کام آئیں گی۔ جو وہ دنیا میں کما گئے تھے ۔

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○

اور نہ وہ جن کو اُنہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا۔ اور اُن کے لئے بڑا دردناک عذاب ہے۔

۲/۱۱۱ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ○

نہ اُس کا مال اُس کے کچھ کام آیا ۔ نہ اُس کی کمائی ۔

۲۱/۵۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے بھی (ایمان میں) اُن کا ساتھ دیا۔ ہم اُن کی اولاد کو بھی درجہ میں اُن کے

أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ○ ۲۲/۵۲ وَأَمْدَدْنَاهُمْ

ساتھ شامل کردیں گے ۔ اور اُن کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے ۔ اور جس قسم

بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ○

کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اُس کی ریل پیل کر دیں گے ۔

۱۵۵/۳ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ

بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ۔ ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ○

کاموں کی وجہ سے ۔ اور اللہ نے اُن کو معاف کر دیا ہے ۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنہار اور بردبار ہے ۔

٨٨/٤ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ط

پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے اُن کو اُلٹا پھیر دیا ہے اُن کے عمل

٣٨/٥ اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط

جو مرد چوری کرے۔ اور جو عورت چوری کرے۔ سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ اُن کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے

١٣٠/٦ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں۔ اور ایسا اُن کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

١٥٩/٦ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ

جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آپہنچیگی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اُس کے کام نہ آئے گا۔ جو اس سے

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○

پہلے ایمان نہ لایا ہوگا۔ یا اُس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہدے کہ تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

٩٦/٧ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے اُن کو اُن کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔

٨٠/١٥ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ ×× ٨٣/١٥ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا۔ ××× سو اُن کو صبح کے وقت سخت آواز

مُصْبِحِيْنَ ○ ٨٤/١٥ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

نے آپکڑا۔ سو اُن کی کمائی اُن کے کچھ بھی کام نہ آسکی۔

٤١/٣٠ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ اُن کے بعض اعمال کا مزا

الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ○

ان کو چکھا دے۔ تاکہ وہ باز آجائیں۔

٥٠/٣٩ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو اُن سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ سو اُن کی کارروائی اُن کے کچھ کام نہ آئی۔

١٧/٤١ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے اُن کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی اُنہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

پسند کیا۔ پس اُن کو ذلت کی آفت نے آپکڑا۔ ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

٨٢/٤٠ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ

وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے تھے سو اُن کی یہ تمام

مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
کمائی اُن کے کسی کام نہ آئی۔

ہوائے نفس

١٢٠/٢ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ
اور اگر علم قطعی ہو چکنے کے بعد تو اُن کے خیالات کا اتباع کرنے لگ جائے۔ تو تیرا کوئی خدا سے بچانے والا
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝
نہ یار نکلے گا۔ نہ مددگار۔

١٤٥/٢ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا
اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے۔ تو بیشک تو اُس وقت ظالموں
لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝
میں سے ہو جائے گا۔

٤٨/٥ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ
پس تو اُن کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر۔ اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے۔ اس کے خلاف اُن کی

٤٩/٥ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ
اور یہ کہ اُن کے باہمی معاملات میں خدا کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر۔ اور اُن کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر۔
يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ؕ
اور ان سے اس بات کی احتیاط کر۔ کہ وہ تجھ کو خدا کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلاویں۔

٢٦/٣٨ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ؕ
سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا ورنہ وہ خدا کے راستے

٥٦/٦ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ؕ قُلْ لَا
تو کہدے۔ کہ مجھے اُن کی عبادت سے جن کو خدا کے سوائے پکارتے ہو۔ منع کر دیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہہ دے کہ میں
أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝
تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں۔ اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

١٥١/٦ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
اور تو اُن کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ اور خدا کا ثانی

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○

بتاتے ہیں۔ عملدرآمد نہ کر۔

٣٧/١٣ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

اور اگر تو قطعی علم آجانے کے بعد بھی اُن کی خواہشات کا اتباع کرے۔ تو اللہ کے عذاب سے تجھے

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○

نہ کوئی یار بچا سکیگا۔ اور نہ کوئی بچانے والا۔

٢٨/١٨ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان۔ جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا

فُرُطًا ○

اتباع کرتا ہے۔ اور اُس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

١٦/٢٠ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ○

پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے۔ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات

٥٠/٢٨ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ

پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں۔ تو تو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو۔ بیشک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

١٥/٤٢ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور اُن کی خواہشات کا اتباع نہ کر۔ اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی

مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ

کتابیں اُتاری ہیں۔ مَیں اُن پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

٣/٥٣ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ ٤/٥٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

١٨/٤٥ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ

پھر ہم نے تجھ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقے کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات

لَا يَعْلَمُوْنَ ○

پر عمل نہ کر۔

٨٧/٢ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا

کیا جب کبھی بھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا۔ تم اکڑ گئے۔ پس

كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۝

بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا۔ اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۱۳۵/۴ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا

سو تم خواہش نفس کی اتباع نہ کرنا۔ کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۷۰/۵ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا

جب کبھی بھی اُن کے پاس رسول ایسے احکام لائے۔ جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا۔ تو بعضوں کو تو انہوں نے

يَقْتُلُونَ ۝

جھٹلایا۔ اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۷۷/۵ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ

تو کہدے کہ اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو۔ اور اُن کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی)

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

گمراہ ہوئے۔ اور اور بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۱۲۰/۶ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے۔ اُس کی تفصیل تم کو خدا نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بیتاب ہو جاؤ۔ اور بیشک

لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ اور بغیر کسی سند کے۔

۱۷۶/۷ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا۔ اور

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ

خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۷۱/۲۳ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ

اور اگر (بفرض محال) دین حق اُن کے خیالات کے تابع ہو جاتا۔ تو تمام آسمان اور زمین میں۔ اور جو ان میں ہیں سب تباہ ہو جاتے

۴۳/۲۵ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝

تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی۔ جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اُس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

۲۳/۴۵ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ

سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی۔ جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور خدا نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ

سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ

کر رکھا ہے اور خدا نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اور ایسے شخص کو خدا کے بعد

٢٩/٣٠ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ

بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو خدا گمراہ کرے۔ اُس کو کون راہِ راست

اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○

پر لائے۔ اور اُن کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

١٤/٤٧ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں۔ کیا اُن لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔ جن کی بدعملی اُن کو مستحسن

اَهْوَاۗءَهُمْ ○

معلوم ہوتی ہے۔ اور اپنی نفسانی خواہشات پر چلتے ہوں۔

١٦/٤٧ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ○

یہ وہ لوگ ہیں۔ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے۔ اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

٢٣/٥٣ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ

یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اُن کے

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ○

رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

٣/٥٤ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ○

اور ان لوگوں نے جھٹلایا۔ اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا۔ اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

٤٠/٧٩ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ○

اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا - اور نفس کو حرام خواہش سے روکا -

٤١/٧٩ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ○

تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

سیّآت

۲۲/۴ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ جن سے تمہارے آبا نے کیا ہو۔ مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی
فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۟
بے حیائی ہے۔ اور بڑی نفرت کی بات ہے۔ اور بُرا طریقہ ہے۔

۳۸/۴ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۟
اور شیطان جس کا مصاحب ہو۔ وہ اُس کا بُرا مصاحب ہے۔

۶۶/۵ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ۟
ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے۔ اور زیادہ ان میں ایسے ہیں۔ کہ اُن کے کردار بہت بُرے ہیں۔

۳۱/۶ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۟
اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔ خوب سُن لو۔ کہ جس چیز کو وہ لادیں گے۔ بہت بُری ہوگی۔

۱۳۶/۶ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اور پھر جو چیز اُن کے معبودوں کی ہوتی ہے۔ وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی۔ اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے۔ وہ
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۟
اُن کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے۔ کیا بُرا انصاف کرتے ہیں۔

۱۷۷/۷ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۟
ان لوگوں کی حالت بھی بُری ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۹/۹ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا
اُنہوں نے احکامِ الٰہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔ سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۟
اور یقیناً اُن کا یہ عمل بہت ہی بُرا ہے۔

۲۵/۱۶ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
نتیجہ اُس کا یہ ہوگا۔ کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پُورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۟
کر رہے ہیں۔ ان کے گناہوں کا بھی کچھ بوجھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔ خوب یاد رکھو۔ یہ بوجھ جو یہ اُٹھاتے ہیں بُرا ہے۔

۵۹/۱۶ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ
جس چیز کی اُس کو خبر دی گئی۔ اُس کی عار سے لوگوں سے چھپا چھپا پھرتا ہے۔ آیا اُس کو ذلت پر لئے رہے۔ یا
فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
اُس کو مٹی میں گاڑ دے۔ خوب سُن لو۔ یہ اُن کا فیصلہ بُرا ہے۔

۷/۱۷ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ
اگر تم اچھے کام کرتے رہوگے۔ تو اپنے ہی نفس کے لئے کروگے۔ اور اگر بُرے کرتے رہوگے۔ تو بھی اسی لئے۔

۳۲/۱۷ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ○
اور زنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو۔ یہ بلاشبہ بے حیائی اور بُرا طریقہ۔

۴/۲۹ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
کیا جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں۔ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے۔ ان کی یہ تجویز نہایت ہی بُری ہے۔

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
پھر ان لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے۔ بُرا ہی ہوا۔ اس واسطے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا۔ اور اُن
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○
کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

۲۷/۴۱ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ
پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ چکھائیں گے۔ اور اُن کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے۔
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
ضرور ہی سزا دیں گے۔

۴۶/۴۱ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
جس کسی نے نیک عمل کیا۔ اپنے فائدے کے لئے کیا۔ اور جس نے بُرا کیا۔ پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے
لِّلْعَبِيْدِ ○
اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنیوالا نہیں۔

۱۵/۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؗ
جس کسی نے نیک عمل کیا۔ اپنے فائدے کے لئے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا۔ اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

۲۱/۴۵ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
یہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں۔ کیا خیال کرتے ہیں۔ کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے۔ جنہوں نے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○
ایمان اور عمل صالح اختیار کیا۔ کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے۔ یہ بُرا حکم لگاتے ہیں۔

۳۱/۵۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو زمین میں ہے۔ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ انجام کار یہ ہے۔ کہ بُرا کام
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝
کرنے والوں کو اُن کے بُرے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو اُن کے نیک کاموں کی جزا دے گا۔

۱۴/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی۔ جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں۔ جن پر اللہ نے غضب کیا ہے۔ یہ منافق
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ ۱۵/۵۸ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا
لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لئے
شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بیشک وہ بُرے کام کیا کرتے تھے۔

۲/۶۳ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا
اُنہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک
يَعْمَلُوْنَ ۝
ان کے اعمال بہت بُرے ہیں۔

۲۔ سیئۃ

۸۱/۲ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْۗـــــَٔتُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
ہاں جو شخص قصداً بُری باتیں کرتا رہے۔ اور اُس کو اُس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو۔ ایسے لوگ دوزخ میں
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۵/۴ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ
اور جو شخص بُری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ ملے گا۔

۱۶۰/۶ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝
اور جو شخص بُرائی کما کے لایا۔ بس اُس کو اُس کے موافق بدلہ دیا جائیگا۔ اور اُن پر ظلم نہیں ہوگا۔

۹۵/۷ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا
پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوشحالی بدل دی۔ یہانتک کہ اُن کو خوب ترقی ہوئی۔

۹۰/۲۷ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ
اور جو بُرائی کما کے لائیں گے۔ اُنہیں آگ میں اوندھے مُنہ گرایا جائے گا۔

۸۴/۲۸ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اور جو شخص بدی لے کر آئیگا۔ تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۳۔ سیئات

۴۰/۴۰ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ج

جو کوئی بُرا عمل کرے۔ اُس کو اُسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۳۴/۴۱ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو ایسی خصلت کے ساتھ دفع کر جو اچھی ہے۔ پھر یکایک تجھ میں اور

بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ۝

جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائیگا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۱۸/۴ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ج حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ط اُولٰٓئِكَ

ہوئی۔ تو کہنے لگا کہ مَیں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ اُن کی توبہ ہے۔ جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

لوگوں کے لئے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۳۱/۵ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط

پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا۔ کہ وہ زمین کو کھودتا تھا۔ تاکہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی

قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ

کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا افسوس میری اس حالت پر۔ کیا مَیں اس سے بھی گیا گزرا۔ کہ اس کوے ہی کے برابر

اَخِىْ ج فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝

ہوتا۔ اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہؤا۔

۱۵۳/۷ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ

اور جن لوگوں نے بُرے عمل کئے۔ پھر بُرے عمل کرنے کے بعد توبہ کرلی۔ اور ایمان لے آئے۔ بیشک اللہ

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۲۷/۱۰ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط

اور جن لوگوں نے بدکام کئے۔ اُن کی بدی کی سزا اُس کے برابر ملیگی۔ اور اُن کو ذلت چھائے گی۔

۷۸/۱۱ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ط وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ط

اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی ہوئی آئی۔ اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ط

لوط نے کہا یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لئے زیادہ اچھی ہیں پس تم خدا سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں

۳۴/۱۶ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

آخر اُن کو اُن کے اعمالِ بد کی سزائیں ملیں۔ اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے۔ اس نے اُن کو آگھیرا۔

۴۵/۱۶ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَن يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ

جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے ہیں۔ کیا ایسے لوگ اس بات سے بیفکر ہیں۔ کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝

یا اُن پر اس طرح عذاب آپڑے۔ جس کا اُنہیں وہم وگمان بھی نہ ہو۔

۱۰/۳۵ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ط

اور جو لوگ بُری بُری تدبیریں کرتے ہیں۔ اُن کے لئے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۴۸/۳۹ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اور اس وقت اُن کو اُن کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائینگے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے

۵۱/۳۹ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ

پس اُن کی تمام بداعمالیاں اُن پر آپڑیں۔ اور اُن میں بھی جو ظالم ہیں۔ اُن کی بداعمالیاں اُن پر بھی

سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝

آپڑنے والی ہیں۔ اور یہ خدا کو ہرا نہیں سکتے۔

۲۵/۴۲ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ

وہ ہی ہے۔ جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے۔ اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جو کچھ

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

تم کرتے ہو اُسے سب علم ہے۔

۳۳/۴۵ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

اور (اس وقت) اُن کو اُن کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائینگے۔ اور وہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کو گھیر لیگا

۱۶۹/۲ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

وُہ تو ان کو ان ہی باتوں کی تعلیم دیگا۔ جو بُری اور گندی ہیں۔ اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ۔ جس کا تم علم نہیں رکھتے۔ ۴ - سوء

۳۰/۳ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ

جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کو سامنے حاضر پائے گا۔ اور اپنے بُرے کاموں کو بھی۔ وہ اس بات

تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ط

کی تمنا کرے گا۔ کیا خوب ہوتا۔ کہ اس کے اور اس دن کے درمیان دور دراز کا بُعد ہوتا۔

۱۷/۴ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے۔ ان ہی لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ پھر قریب ہی وقت

مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ

توبہ کر لیتے ہیں۔ سو ایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۱۱۰/۴ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ○

اور جو کوئی برائی کرتا ہے یا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔ پھر خدا سے معافی کا طلبگار ہوتا ہے۔ تو وہ اللہ بخشنہار اور رحم کرنیوالا ہے۔

۱۲۳/۴ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ○

جو شخص کوئی برا کام کرے گا۔ اس کے عوض میں سزا پائیگا۔ اور اُس کو خدا کے سوائے نہ یار ملیگا نہ مددگار۔

۱۴۸/۴ لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا۔ بجز مظلوم کے۔

۱۴۹/۴ إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ○

اگر نیک کام علانیہ کرو۔ یا اُس کو خفیہ کرو۔ یا کسی برائی کو معاف کر دو۔ تو اللہ بڑا معاف کرنے والا ہے پوری قدرت والا۔

۵۴/۶ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کر لیا ہے۔ کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے۔ پھر اس کے

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

بعد توبہ کرے۔ اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۷۳/۷ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً ۖ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ ۖ وَلَا تَمَسُّوهَا

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے دلیل ہے۔ سو اُس کو چھوڑ دو۔ کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے۔ اور اس کو

بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ○

برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تم کو دردناک عذاب آپکڑے گا۔

۱۶۵/۷ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ

ہم نے ان لوگوں کو بچالیا۔ جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے۔ اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب

بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○

اُن کے فسق کے بڑے سخت عذاب میں آپکڑا۔

۳۷/۹ إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ××× زُيِّنَ لَهُمْ سُوءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ

مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے۔ ××× اُن کی بداعمالیاں اُن کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۱۰۲/۹ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا ۚ

اور کچھ اور لوگ ہیں۔ جو اپنے قصوروں کے اقراری ہو گئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○

سو اللہ سے امید ہے کہ وہ اُن کی توبہ قبول کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنہار اور رحیم ہے۔

۶۴/۱۱ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ○

اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ کہ تمہیں کوئی فوری عذاب آ پکڑے۔

۲۵/۱۲ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

وہ بولی۔ کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے۔ اُس کی کیا جزا ہے۔ بجز اس کے کہ وہ جیلخانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا

۲۴/۱۲ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

اور بے شک اس عورت نے اُس کا ارادہ کیا۔ اور وہ بھی اُس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ

عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ○

دیکھتا۔ یہ اس لئے ہوا کہ ہم برائی اور بیحیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے

۵۱/۱۲ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ

عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۵۳/۱۲ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

۶۰/۱۶ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے اُن کی بری حالت ہے۔ اور اللہ کے لئے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

۲۸/۱۶ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ

جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے۔ کہ ہم تو کوئی برائی

مِنْ سُوْٓءٍ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

۱۱۹/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لئے جنھوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا۔ اور پھر توبہ کی۔ اور اپنے اعمال

وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

درست کرلئے۔ تو تیرا رب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۲۸/۱۹ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ○

(اے مریمؑ) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا۔ اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

۱۵۶/۲۶ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○

اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

۱۱/۲۷ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

مگر ہاں جس نے ظلم کیا۔ اور پھر برائی کے بعد اُس نے نیک کام کئے۔ تو میں مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

۱۰/۳۰ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

پھر ایسے لوگوں کا انجام جنھوں نے بُرا کیا تھا بُرا ہی ہُوا۔ اس وجہ سے کہ اُنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا۔

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ○

اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

۸/۳۵ أَفَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَ

کیا ایسا شخص جس کو اُس کا عمل بد اچھا کر دکھایا گیا۔ اور پھر وہ اُس کو اچھا سمجھنے لگا۔ سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ

يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ

کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

۳۷/۴۰ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ

اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں۔ اور سیدھے رستے سے ہٹایا گیا۔

۱۴/۴۷ أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا

تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں۔ کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں۔ جن کو اُن کی

أَهْوَاءَهُم ○

بدعملی مستحسن معلوم ہوتی ہے۔ اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

مجرم

۴۰/۷ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ

بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی۔ اور ان سے اکڑ بیٹھے۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں

وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

کھولے جائیں گے۔ اور وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اور

الْمُجْرِمِينَ ○

ہم مجرموں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

۴۹/۱۴ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ○

اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

۴۹/۱۸ وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ

اور نامہ اعمال رکھدیا جائے گا۔ تو تو مجرموں کو دیکھے گا۔ کہ اس میں جو کچھ ہے۔ اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے۔

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ

کہ ہائے ہماری کم بختی ۔ اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے ۔ کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا ۔

۵۳/۱۸ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

اور اُس وقت مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے ۔ پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنیوالے ہیں ۔ اور اس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائینگے

۸۶/۱۹ وَنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

اور ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے ۔

۷۴/۲۰ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

یقیناً جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر آئیگا ۔ اس کے لئے جہنم ہے ۔ نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا ۔

۱۰۲/۲۰ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝

جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اُس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے ۔

۲۲/۲۵ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا

جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھ لیں گے ۔ اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ۔ اور وہ کہیں گے ۔ کوئی

مَّحْجُوْرًا ۝

آڑ ہو جائے ۔

۹۷/۲۶ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ۹۸/۲۶ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

خدا کی قسم واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے ۔ جب کہ تم کو رب العالمین کے برابر کرتے تھے ۔

۹۹/۲۶ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور ہم کو تو صرف مجرموں نے گمراہ کر دیا تھا ۔

۱۲/۳۰ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اور جس دن قیامت بپا ہو جائیگی ۔ اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے ۔

۵۵/۳۰ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ

اور جس دن قیامت بپا ہوگی ۔ مجرم لوگ قسم کھائیں گے ۔ کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے ۔

كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے ۔

۱۲/۳۲ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے ۔ جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے ۔ کہ ہمارے

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝

رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں ۔ ہمیں واپس لوٹا دے ۔ ہمیں یقین آگیا ۔ ہم نیک کام کریں گے ۔

٣٢/٣٤ أَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ إِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ○
کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

٥٩/٣٦ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○
اے مجرمو (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

٣٣/٣٧ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ○ ٣٤/٣٧ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ○
پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں

٧٤/٤٣ إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ○
مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

٣١/٤٥ وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ
منکروں سے کہا جائے گا۔ کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○
اکڑ بیٹھے۔ اور تم نافرمان لوگ تھے۔

٤٧/٥٤ إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○
بیشک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

٤١/٥٥ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْأَقْدَامِ ○
مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو اُن کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

٤٣/٥٥ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○
یہی ہے وہ دوزخ۔ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

١١/٧٠ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ○
مجرم چاہے گا۔ کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لئے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

٣٩/٧٤ إِلَّآ أَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ ٤٠/٧٤ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ ٤١/٧٤ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○
مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے۔ اور (مجرموں سے) مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔
٤٢/٧٤ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○
کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

٥٥/٦ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ○
اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

١٤٧/٦ فَإِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهٗ عَنِ
پس اگر وہ تیری تکذیب کریں۔ تو کہدے۔ کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔ اور اُس کا عذاب

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○

مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

۸۴/۷ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

اور ہم نے اُن پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔ پس دیکھ کہ مجرموں کا انجام کار کیا ہوتا ہے۔

۱۳۳/۷ ۷۵/۱۰ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ○

پس وہ اکڑ بیٹھے۔ اور وہ قصوروار تھے۔

۷/۸ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ○ ۸/۸ لِيُحِقَّ

اور اللہ کی مرضی ہے۔ کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کر دے۔ اور کفار کی بنیاد قطع کر دے۔ تاکہ

الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

حق کا حق ہونا ثابت کر دے۔ اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے۔ خواہ مجرم بُرا ہی منائیں۔

۶۶/۹ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم بہانے مت بناؤ۔ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے۔ اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں۔

نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○

تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے۔ کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

۱۳/۱۰ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب اُنہوں نے کفر کیا ہلاک کر دیا۔ حالانکہ اُن کے پاس ان میں کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ○

کھلے کھلے احکام لے کر آئے۔ اور وہ ایمان نہ لائے۔ اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

۱۷/۱۰ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا

پس جو اللہ پر جھوٹ افترا باندھتا ہے۔ یا اُس کی آیات جھٹلاتا ہے۔ اس سے بڑھکر کون ظالم ہوسکتا ہے؟

يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اس میں شک نہیں کہ ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

۵۰/۱۰ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ

تو کہدے کہ یہ بتلاؤ۔ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو۔ تو عذاب میں کونسی چیز ہے

الْمُجْرِمُوْنَ ○

جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

۸۲/۱۰ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا۔ اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

۵۲/۱۱ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اُسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار

وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ○

بارش برسائیگا۔ اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کریگا۔ اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

۱۱۶/۱۱ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہوگزری ہیں۔ ان میں سے ایسے سمجھدار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا

بجز چند آدمیوں کے جن کو اُن میں سے ہم نے بچالیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے۔ وہ جس ناز و نعمت میں تھے اُسی

فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○

میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہوگئے۔

۱۱۰/۱۲ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ

یہانتک کہ جب رسول (اصلاح سے) نا اُمید ہوگئے۔ اور اُن کی قوم نے خیال کیا۔ کہ ان سے جھوٹا وعدہ

مَنْ نَّشَآءُ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ○

کیا گیا تھا۔ تو ہم نے اُن کی مدد کی۔ اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

۱۱/۱۵ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

اور اُن کے پاس جو رسول بھی آیا۔ اسی سے انہوں نے استہزاء کیا۔

۵۸/۱۵ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ○ ۵۹/۱۵ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ

ان (فرشتوں) نے کہا۔ کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

۳۱/۲۵ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں۔ اور ہدایت کرنے کو اور مدد

هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○

کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

۱۹۸/۲۶ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ○ ۱۹۹/۲۶ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے۔ اور وہ ان کو پڑھکر سناتا۔ پھر بھی یہ لوگ

مُؤْمِنِيْنَ ○ ۲۰۰/۲۶ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ○

ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

۶۹/۲۷ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○

تو کہدے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں۔ کہ کفار کا انجام کار کیا ہوا۔

۲۸/۱۷ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِّلْمُجْرِمِينَ ○

اس نے کہا۔ کہ اے میرے رب جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے۔ تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۲۸/۷۸ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ○

اور اہل جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۳۰/۴۷ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۖ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ○

پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا۔ جو قصوروار تھے۔ اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۳۲/۲۲ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

اور جس کو اُس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں۔ اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے۔ اس سے زیادہ

مُنْتَقِمُونَ ○

ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۴۴/۳۷ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا

کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع۔ اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک

مُجْرِمِينَ ○

کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔

۴۶/۲۵ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہوگئے۔ کہ بجز اُن کے مکانات کے اور

نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ○

کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۵۱/۳۲ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○

اُن (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۶۸/۳۵ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ○

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

۷۷/۱۶ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ○ ۷۷/۱۷ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ○ ۷۷/۱۸ كَذَٰلِكَ

کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم اُن کے ساتھ کر دیں گے۔ اور ہم

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ○

نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۷۷/۴۶ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ○

کچھ تھوڑا کھالو۔ اور فائدہ اُٹھالو۔ تم بلا شک وشبہ مجرم ہو۔

فسق۔ فسوق۔ فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع۔

۱۹۷/۲ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط

سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا۔ تو حج میں فحش۔ فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیئے۔

۲۔ کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق۔

۲۸۲/۲ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ط وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ط

اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو۔ اور اگر ایسا کروگے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

۳۔ نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق۔

۴۷/۵ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ○

اور جو خدا کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔ پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

۴۔ حکم جاہلیت کرنیوالے فاسق۔

۴۹/۵ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفٰسِقُونَ ○ ۵۰/۵ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط

اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔ کیا (اس وقت) زمانہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں۔

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○

اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں۔ ان کے لئے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔

۵۔ حلف دروغی فسق ہے۔

۱۰۸/۵ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ○

اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے۔

۴/۲۴ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوهُمْ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لا سکیں۔ اُن کو اسّی دُرّے مارو۔ اور آئندہ اُن کی

ثَمٰنِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ط وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ○

کبھی شہادت قبول نہ کرو۔ اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے۔

۵۵/۲۴ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ○

اور جس نے اُس کے بعد کفر کیا۔ پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو۔

۶/۴۹ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا

اے ایمان والو۔ اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے۔ تو اچھی طرح سے تحقیق کر لیا کرو۔ (ایسا نہ ہو) کہ نادانی

بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِينَ ○

سے تم کسی قوم پر جا چڑھو۔ اور پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو۔

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسق کی بُرائی۔

۷/۴۹ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ط

اور خدا نے کفر۔ خود سری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

١٠- کافر فاسق ہیں-

٢٦/٢ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ○

اوراس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے- تو فاسقوں کو-

٩٩/٢ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○

اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں- اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں-

٣/٥ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو- اور (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو- یہ بدکاری ہے-

٤٩/٦ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا- اُن کو اُن کی بدکرداری کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا-

١٢١/٦ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ

اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو- اس میں سے بھی نہ کھاؤ- اور بیشک یہ ایک گناہ ہے-

١٤٥/٦ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ

(سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو- یا بہتا ہوا خون ہو- یا خنزیر کا گوشت- پس وہ پلید ہے-

اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

یا گناہ کہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے لئے نامزد کیا گیا ہو-

١٠٢/٧ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ○

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا-

١٤٥/٧ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

(اے موسیٰ) تو اس (کتاب) کو مضبوطی سے پکڑ- اور اپنی قوم کو حکم دے- کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ○

پلے باندھے رہیں- ہم عنقریب نافرمانوں کے گھر (دل کا حشر) بھی تم کو دکھلا دیں گے-

٨/٩ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ○

(مشرکین) تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں- اور اُن کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں- اور ان میں اکثر نافرمان ہیں-

٣٣/١٠ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے-

١٦/١٧ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا

اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے- تو ہم اُس کے خوشحال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں-

الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ○

پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں- پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے- پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں

۷۴/۲۱ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ

اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے نجات دی ۔ اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے

سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝

بُرے بدکار لوگ تھے ۔

۱۲/۲۷ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اُس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں ۔

۳۲/۲۸ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں ۔

۳۴/۲۹ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ کرتے تھے ۔ آسمانی عذاب نازل

يَفْسُقُوْنَ ۝

کرنے والے ہیں ۔

۱۸/۳۲ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝

کیا جو مومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں ۔ ہرگز) برابر نہیں ہوتے ۔

۲۰/۳۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

اور جنہوں نے بدکاری کی اُن کا ٹھکانا آگ ہے ۔

۵۴/۴۳ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلا لیا ۔ پس اُنہوں نے اس کی اطاعت کرلی ۔ بیشک وہ بدکار لوگ تھے ۔

۲۰/۴۶ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ × × × فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ

اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ۔ (اُن سے کہا جائیگا) × × × آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی ۔

الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے ۔

۳۵/۴۶ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

سو جو لوگ نافرمان ہوں گے ۔ وہی ہلاک کیے جائیں گے ۔

۴۶/۵۱ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

اور اس سے پہلے قوم نوح (کو ہم ہلاک کرچکے) بے شک وہ (بھی) بڑے بدکار تھے ۔

۱۹/۵۹ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

تو خدا نے اُن کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے آپ کو بھی بھول گئے ۔ یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں ۔

۱۱- منافق فاسق ہیں۔

۵۳/۹ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ○

(اے پیغمبر) تو اُن سے کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو۔ یا بے دلی سے۔ تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکار ہو۔

۶۷/۹ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

بے شک منافق لوگ بدکار ہی ہیں۔

۸۴/۹ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

اور اگر اُن میں کوئی مرجائے تو تم ہرگز اُس پہ نماز (جنازہ) نہ پڑھنا۔ اور نہ اُن کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ انہوں نے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ○

اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور سرکشی ہی کی حالت میں مرگئے۔

۹۶/۹ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○

سو اگر تم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہوجاؤ۔ تو اللہ اُن سے راضی ہونے والا نہیں۔

۱۲- اہلِ کتاب ہیں فاسق۔

۵۹/۲ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَھُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَي الَّذِيْنَ

تو جو لوگ شریر تھے۔ دُعا جو اُن کو بتلائی گئی تھی۔ اُس کو بدل کر دوسری (بات) بولنے لگے۔ تو ہم نے اُن

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○

شریروں پر اُن کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کردیا۔

۸۲/۳ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

تو اُس پیچھے جو کوئی منحرف ہو۔ تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

۱۱۰/۳ مِنْھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں۔ اور اکثر تو ان میں سے (فاسق) (ہی) ہیں۔

۲۵/۵ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

موسیٰ نے کہا اے بارِ خدایا اپنی ذات خاص اور اپنے بھائی ہارون کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں۔ تو ہم میں اور ان

الْفٰسِقِيْنَ ○ ۲۶/۵ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ

بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدا نے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کو نصیب نہ ہوگا۔ جنگل میں بھٹکے بھٹکے

فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ○

پھریں گے۔ تو تو نافرمان لوگوں پر کچھ افسوس نہ کرنا۔

۵۹/۵ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ

تو کہہ دے کہ اے اہل کتاب ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔ یہی نا کہ اللہ پر۔ اور جو ہم پر اُترا ہے اس پر اور جو اس سے

اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ○

پہلے اُتر چکا ہے اس پر۔ ایمان لے آئے۔ اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تم میں کے اکثر فاسق ہیں۔

81/5 وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور اُس کے نبی (موسیٰ) پر اور جو کچھ اُس کی طرف اُتارا گیا تھا۔ اس پر ایمان رکھتے ہوتے

أَوْلِيَاءَ وَلٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ○

تو مشرکوں کو دوست نہ بناتے۔ مگر ان میں سے تو بہت سے نافرمان ہیں۔

163/7 وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ م إِذْ يَعْدُونَ فِي

اور ان سے اس بستی کے متعلق پوچھ جو سمندر کے کنارے تھی۔ جب (اُن کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے۔

السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ

کہ جب اُن کا سبت کا دن ہوتا۔ تو مچھلیاں سینہ سپر اُن کے سامنے آ جمع ہوتیں۔ اور جب اُن کے سبت کا دن نہ

لَا تَأْتِيهِمْ ج كَذٰلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○

ہوتا تو مچھلیاں اُن کے پاس بھی آکر نہ پھٹکتیں۔ چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے۔ ہم بھی اُن کو مبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

165/7 فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهٖٓ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَأَخَذْنَا

تو جب اُنہوں نے وہ نصیحتیں جو اُن کو کی گئی تھیں بھلا دیں۔ تو ہم نے بدکاری سے روکنے والوں کو نجات دیدی اور

الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَذَابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○

جو لوگ شرارت کرتے رہے۔ اُن کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے اُن کو عذاب سخت میں مبتلا کیا۔

16/57 وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جو اہلِ کتاب تھے۔ پھر اُن پر ایک مدت دراز گذر گئی (رفتہ رفتہ)

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ط وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ○

ان کے دل سخت ہو گئے۔ اور (اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

26/57 وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ج وَكَثِيرٌ

اور ان دونو (نوح و ابراہیم) کی نسلوں میں پیغمبری اور کتاب (وحی) کو جاری رکھا۔ (با ایں ہمہ) بعض تو اُن میں

مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ○ 27/57 فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ج وَكَثِيرٌ

سے رو براہ ہیں۔ اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔ تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے۔ ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے۔

مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ○

اور ان میں سے اکثر تو فاسق تھے

5/59 مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ

(مسلمانو) کھجوروں کے درخت جو تم نے کاٹ ڈالے۔ یا ان کو جڑوں سمیت کھڑا رہنے دیا۔ تو یہ (سب کچھ)

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِينَ ○

خدا ہی کے حکم سے تھا۔ اور خدا کو منظور تھا۔ کہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔

فحشاء

۱۶۹/۲ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○

وہ تمہیں صرف بدی کرنے کا اور فحش کاموں کا اور خدا کی نسبت وہ باتیں جو تمہیں معلوم نہیں۔ بولنے کا حکم دیتا ہے۔

۲۶۸/۲ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً

شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور خدا تمہیں اپنی طرف سے مغفرت

مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ○

اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور خدا صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔

۱۳۴/۳ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

جو جب کوئی کھلا گناہ کریں۔ یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں۔ تو خدا کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت

لِذُنُوبِهِمْ

مانگیں۔

۲۸/۷ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ط

اور جب بد کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے۔ اور خدا نے

قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○

ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے سو کہ خدا بدی کا حکم نہیں کرتا۔ کیا تم خدا کی نسبت وہ باتیں بولتے ہو۔ جن کا علم نہیں رکھتے۔

۲۴/۱۲ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَٰلِكَ

اور عورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیا۔ اور اگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا۔ تو وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا۔

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ○

یوں ہی ہوا۔ تاکہ ہم اُس سے بدی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

۲۱/۲۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط وَمَنْ يَتَّبِعْ

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ اور جو شیطان

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ط

کے قدموں پر چلے گا۔ تو وہ بے حیائی اور بری ہی بات کا حکم دے گا۔

۱- فاحشہ

فواحش

۳/۱۳۵ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اور جو لوگ کھلا گناہ کریں - یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں - تو خدا کو یاد کریں - پھر اپنے گناہوں

لِذُنُوْبِهِمْ ۠

کی مغفرت مانگیں -

۴/۱۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْ

مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں - اور نہ یہ کہ

هُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اُنہیں بند رکھو - تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ اُن سے چھین لو - ہاں جب وہ ظاہرا بے حیائی

مُّبَيِّنَةٍ ۚ

کریں -

۴/۲۲ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو - جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں - مگر جو آگے ہو گیا

فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝

سو ہو گیا - یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے - اور بُری راہ -

۴/۲۵ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

پھر جب وہ قید نکاح میں آجائیں - پھر زنا کریں - تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لئے مقرر ہے -

مِنَ الْعَذَابِ ؕ

اُن کا نصف اُن پر ہو گا -

۷/۲۸ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا

اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے - اور

بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

خدا نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے - تو کہہ کہ خدا بدی کا حکم نہیں دیا کرتا -

۱۷/۳۲ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝

اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ - کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے -

۲- فواحش

۱۹/۲۴ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ
جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو۔ اُنہیں دُکھ دینے والا عذاب
أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط
ہوگا۔ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۱/۶۵ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ط
اُنہیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو۔ اور نہ وہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

۱۵۲/۶ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اُس کے بھی۔ اور جو چھپی ہو اُس کے بھی۔

۳۳/۷ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ
تو کہہ۔ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام
بِغَيْرِ الْحَقِّ ط
کی ہے۔

۳۶/۴۲ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○
اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے۔ وہ ایمانداروں اور اُن کے لئے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ بہتر اور پائیدار ہے

۳۷/۴۲ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ
اور اُن کے لئے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔ اور جب اُنہیں غصہ آتا ہے۔ تو
يَغْفِرُونَ ○
معاف کر دیتے ہیں۔

گناہ (اثم)

۸۵/۲ ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن
پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو۔ اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَإِن يَأْتُوكُمْ
دوسرے کے مددگار بن کر اُن کو اُن کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو۔ اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس
أُسَارَىٰ تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ط أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ
آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر اُن کو چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ (سرے سے) ان کا نکال دینا ہی تم پر روا نہ تھا۔ تو کیا

الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا

کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو۔ اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے ایسا کرنے والوں کی جزا

خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ

سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے

١٨٠/٢ كُتِبَ عَلَيْكُمْ ××× الْوَصِيَّةُ ××× ١٨١/٢ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ××× وصیت کردے ××× پھر جو وصیت سُنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کردے۔

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ

تو اُس کا گناہ اُنہیں پر ہے۔ جو اس کو بدلیں۔

١٨٨/٢ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ

اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو۔ اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔

لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

٢١٩/٢ يَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ۔ کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ

لوگوں کے لئے فائدے (بھی) اور ان دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

٢٧٦/٢ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔ اور جتنے ناشکر ہیں۔ (اور) کہنا نہیں مانتے۔ اللہ اُن سے راضی نہیں

٢٨٣/٢ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپاتا ہے۔ وہ دل کا کھوٹا ہے۔ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو

عَلِيْمٌ ۝

وہ جانتا ہے۔

١٧٨/٣ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں۔ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں۔ یہ کچھ ان کے حق میں

لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

بہتر ہے۔ ہم تو صرف اُن کو اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں۔ تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر اُن کو ذلت کی مار ہے۔

١٠٦/٥ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝

اور ہم خدا لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں۔ تو بیشک ہم (خدا کے) گنہگار ہوں گے۔

۴/۲۰ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا

اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے میں دوسری بی بی بدلنا چاہو۔ اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو

فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگاکر اور صریح بے جابات کرکے اپنا دیا ہؤا واپس لیتے ہو۔

۴/۴۸ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ○

جس نے خدا کا شریک گردانا اُس نے طوفان باندھا بہت ہی بڑا گناہ۔

۲۵/۶۸ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور جو خدا کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں۔ اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ خدا نے اُس کو حرام کر رکھا

اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○

ہے۔ اور نہ زنا کریں۔ اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۴/۵۰ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ○

دیکھ یہ لوگ خدا پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لئے تو یہی بس کرتا ہے۔

۴/۱۰۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ○

بیشک دغاباز۔ خطاکار آدمی کو خدا پسند نہیں کرتا۔

۴/۱۱۱ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو اُس سے اپنی خرابی کرتا ہے۔ اللہ جانتا اور حکم دینے والا ہے۔

۴/۱۱۲ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو۔ اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے۔ تو اُس نے

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ لادا۔

۲۴/۱۱ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ

جتنا گناہ جس نے سمیٹا بھگتے گا۔ اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا۔ اُس کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

بڑی سزا ہوگی۔

۳۳/۵۸ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں۔ تو وہ بہتان اور

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○

صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

٢/٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا × × وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص وَلَا تَعَاوَنُوْا

اے لوگو - جو ایمان لائے ہو × × اور نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو - اور گناہ

عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو - اللہ سے ڈرو - کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے -

٢٨/٥ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ج

اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے - تو میں تجھے قتل کرنے کیواسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا -

اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ٢٩/٥ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ

میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں - میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونو کا) گناہ سمیٹے -

فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ○

اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے - اور ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے -

٦٣/٥ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط

ان کو ان کے ربی اور علماء گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے - بہت برا ہے

١٠٧/٥ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ

پھر اگر معلوم ہو جائے - کہ دونو (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے - تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں - جن کا

الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ

حق (پہلے گواہوں نے) دبانا چاہا تھا - پس وہ اللہ کی قسم کھائیں - کہ ہماری شہادت ان دونو کی شہادت سے زیادہ

شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ صلے اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

سچی ہے - اور ہم نے ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی - ایسا کیا ہو - تو ہم بے شک ظالم ہیں ٭

١٢١/٦ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ

اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو - جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کئے کی

بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ○

جزا پائیں گے -

١٥٢/٦ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج

اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ - جو ظاہر ہو اس کے بھی - اور جو چھپی ہو - اس کے بھی -

٣٣/٧ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ

ان کو کہدے - کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے - وہ ظاہر ہوں تو - پوشیدہ

بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

ہوں تو - اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی ٭

۳۶/۴۲ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○
جو خدا کے ہاں ہے بہتر اور پائیدار ہے ان کے لئے جو ایمان لائے ۔ اور جو خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں ۔

۳۷/۴۲ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ○
اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں ۔ اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں

۳۱/۵۳ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے اللہ ہی کا ہے ۔ تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے ۔ ان کے کئے کا بدلہ دے
وَيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ○
اور جنہوں نے اچھے عمل کئے ان کو اچھا بدلہ دے ۔

۳۲/۵۳ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ اِنَّ رَبَّكَ
جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں ۔ سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے ۔
وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط
بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے ۔

۲۲۱/۲۶ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ○ ۲۲۲/۲۶ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○
میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں ۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں ۔

۷/۴۵ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ ۸/۴۵ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ
ہر ایک جھوٹے بدکار کے لئے خرابی ہے ۔ اللہ کی آیتیں سنتا ہے ۔ جو اس پر پڑھی جاتی ہیں پھر مارے
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ج
غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے ۔ گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں ۔

۴۳/۴۴ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ○ ۴۴/۴۴ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ○
کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت گنہگاروں کا کھانا ہوگا ۔

۱۲/۴۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ
مسلمانو ۔ بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں ۔

۸/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ
کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی ۔ جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا ۔ پھر وہ وہی بات کرتے ہیں ۔ جس سے ان کو
يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ
منع کر دیا گیا تھا ۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کا نا پھوسی کرتے ہیں ۔ اور
بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ
جب تیرے پاس آتے ہیں ۔ تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کرتے ہیں ۔ جن کے ساتھ خدا نے تم کو سلام نہیں کہا ۔

حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ٩/٥٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں۔ اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔ پس بہت برا
اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو۔ تو دوسرے کے کان میں گناہ اور
وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ط
زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری (کی کرلیا کرو)

١٠/٦٨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ ١١/٦٨ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝ ١٢/٦٨ مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا۔ جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو۔ آوازے کسا کرتا ہو۔ چغلیاں لگاتا پھرتا ہو۔
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝
نیکی سے منع کرتا ہو۔ حد سے بڑھ گیا ہو اور بد ہو۔

٢٤/٧٦ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝
پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر۔ اور لوگوں میں سے کسی بد یا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔

١٢/٨٣ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝
اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بد ہو۔

گناہ (ذنب)

٣١/٣ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ — ۱۔ معافی عذاب آخرۃ
تو کہدے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔
ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا رحیم ہے۔

١٣٥/٣ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔ یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے
لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
ہیں۔ وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلبگار ہوتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون۔
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝
جو گناہ معاف کردے۔ وہ لوگ اپنے کیے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

۱۰۲/۹ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

اور کچھ اور لوگ بھی ہیں۔ جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض بُرے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنیوا رحم کرنے والا ہے۔

۷۰/۳۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ ۷۱/۳۳ يُّصْلِحْ لَكُمْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے

اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ

عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اُس کے رسول

فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

کی اطاعت کرتا ہے۔ ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

۳۱/۴۶ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

اے ہماری قوم۔ اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو۔ اور اُس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

معاف کر دے گا۔ اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

۲/۷۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۳/۷۱ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

بولا اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس سے ڈرو۔

۴/۷۱ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور تم کو وقت معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ

اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

کا مقرر کیا ہؤا وقت آئیگا تو وہ ٹلیگا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

۱۰/۳ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ — ۲۔ عذاب دنیا۔

اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

۱۸/۵ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں۔ کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

۴۹/۵ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ

پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے۔ کہ اللہ اُن کو محض اُن کے گناہوں کی وجہ مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے۔

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝
اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

۶/۶ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن
کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا۔ کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا۔ جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی۔
لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن
جو تم کو نہیں دی۔ اور ہم نے اُن پر موسلا دھار بارشیں برسائیں۔ اور ہم نے اُن کے نیچے نہریں جاری کیں۔
تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝
پھر ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی شامت کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ اور اُن کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

۷/۱۰۰ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ
اور اُن زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے اُن کے رہتے ہیں۔ کیا ان واقعات مذکورہ نے
أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝
ان کو یہ بات نہیں بتلائی۔ کہ اگر ہم چاہتے تو اُن کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتے اس سے

۸/۵۴ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم
ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے
بِذُنُوبِهِمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوا ظَالِمِينَ ۝
بھی اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے تباہ برباد کیا۔ اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

۲۶/۱۴ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنبٌ فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝
اور مَیں نے اُن کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے۔ کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

۲۸/۷۸ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ
کیا اس کو اس بات کا علم نہیں۔ کہ اللہ نے اُس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے۔ جو اس سے قوت میں
مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝
زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر کے تھیں۔ اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

۲۹/۴۰ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ
پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو اُن میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا
أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ
بھیجی۔ اور بعض ایسے تھے۔ جن کو ہولناک آواز نے آ دبایا۔ اور بعض ایسے تھے۔ جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔
أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝
اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

٢١/٤٠ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن

کیا اُن لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی۔ کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے

قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے کیا ہوا۔ پس اُن کو اللہ نے اُن کے گناہوں

بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝

کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

٥٩/٥١ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ۝

پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ جیسے گناہوں کے انکے دوست پس وہ مجھ سے۔

١٤/٩١ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝

پس اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہوں کے سبب سے اُن پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

١١/٤٠ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو بار مردہ رکھا۔ اور دو بار زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا

فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝

اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

٣٩/٥٥ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ۝

پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

١٠/٦١ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟

١١/٦١ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ

تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ ١٢/٦١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وہ خدا تمہارے قصور معاف

وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ

کر دے گا۔ اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اور عمدہ مکانوں میں جو

عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

١١/٦٧ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔ سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

٨/٨١ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ○ ٩/٨١ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ○

اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ کی وجہ سے قتل کی گئی تھی؟

بغی

٩٠/٢ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ

وہ حالت بُری ہے جس کو وہ اختیار کرکے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔ یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے

اللَّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے۔ اپنا فضل نازل فرمائے۔

١٧٣/٢ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

پھر بھی جو شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے۔ بشرطیکہ نہ خدا سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے۔

١١٥/١٦ ١٤٦/٦ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

پس جو شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے۔ اور اس کو بغاوت خداوندی منظور نہ ہو۔ اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

٢١٣/٢ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز اُن لوگوں کے جن کو وہ کتاب ملی تھی۔ اس کے بعد کہ اُن کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے۔ باہمی

١٩/٣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ

اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا۔ تو ایسی حالت کے بعد کہ اُن کو دلیل پہنچ چکی تھی۔ محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے

١٤٦/٦ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ○

یہ تو ہم نے اُن کو اُن کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

٣٣/٧ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَ

تو کہدے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی۔ اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی۔

الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

٢٣/١٠ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

پھر جب اللہ اُن کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو!

إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

تمہاری سرکشی تمہارے لئے وبالِ جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

طرف ہی آؤ گے۔ تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

۹۰/۱۰ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اُس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے اُن کے

۹۰/۱۶ إِنَّ اللَّهَ × × × وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

بے شک اللہ × × × فحش اور بُرائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

۲۰/۱۹ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝

اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوُا اور نہ میں بدکار تھی۔

۲۸/۱۹ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ۝

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

۳۳/۲۴ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ

اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں۔ گناہ کرانے کے لئے جبر نہ کرو۔ کہ اس طریق سے حیات دنیا

الدُّنْيَا ۚ

کا اسباب کمانا چاہو۔

۲۴/۳۸ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور اکثر شرکار ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز اُن لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور نیک عمل کرتے ہیں۔

الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ

مگر وُہ تھوڑے ہیں۔

۱۴/۴۲ وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

اور وہ لوگ بعد اُس کے کہ اُن کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضد اضدی سے آپس میں متفرق ہوگئے۔

۳۹/۴۲ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ۝

اور جو ایسے ہیں۔ کہ جب اُن پر ظلم ہوتا ہے۔ تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۴۲/۴۲ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ

الزام صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۱۷/۴۵ وَآتَيْنَاهُمْ بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھُلی کھُلی دلیلیں دیں۔ سو اُنہوں نے آپس کی ضد اضدی کی وجہ سے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

۹/۴۹ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں۔ تو اُن کے درمیان اصلاح کرا دو۔ اور اگر ان دونو گروہوں میں سے

عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ

ایک دوسرے پر ظلم کرے۔ تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

اعتداء

۶۱/۲ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ ۗ ××× ذَٰلِكَ

اور اُن پر ذلت اور پستی کی مار پڑی۔ اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اِس لئے ہوا۔ کہ انہوں نے

بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ○

نافرمانی کی۔ اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

۸۵/۲ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ

گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

۱۷۳/۲ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ×× فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ

سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا۔ ×× تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

۱۹۰/۲ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں اُن سے لڑائی کرو۔ اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی

الْمُعْتَدِينَ ○

کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۹۳/۲ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا

اور اُن سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ

فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ○

(کفر سے) باز آجائیں تو بے انصافی کرنیوالوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

۱۹۴/۲ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ ص

سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اُس پر زیادتی کرو۔ جیسی اُس نے تم پر کی ہے۔

۲۲۹/۲ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَ

تو دونو پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ خدا کے ضابطے ہیں۔ سو تم

مَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ ۲۳۰/۲ فَاِنْ طَلَّقَهَا

ان سے باہر نہ نکلنا - اور جو شخص خدائی ضابطوں سے بالکل نکل جائے - سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں -

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

پھر اگر یہ اُس کو طلاق دے دے - تو پھر اُس کے لئے حلال نہ ہو گی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اُس کے سوا کسی

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے - پھر اگر وہ اُس کو طلاق دیدے - تو اُن دونو پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر

اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ ۲۳۱/۲ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونو اللہ کے ضابطے قائم رکھینگے - اور یہ اللہ کے قانون ہیں - اللہ ایسے لوگوں کے لئے جو جاننے والے ہیں بیان کرتا ہے -

اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو - کہ اُن پر ظلم کرو -

۱/۶۵ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ

ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو - اور نہ عورتیں خود نکلیں - مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے - اور یہ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اللہ کے ضابطے ہیں - اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے - گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے -

۱۱۱/۳ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○

یہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی - اور وہ حد سے گزر جاتے تھے -

۲۹/۴ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ × × × وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر مت کھا جایا کرو - × × × اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو -

۳۰/۴ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

اور جو شخص ایسا کرے گا - حد سے گذر کر یا ظلم سے - تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کرینگے -

۲/۵ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا - تمہارے لئے اس کا باعث ہو جائے کہ تم حد سے نکل جاؤ -

۲/۵ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠

اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو -

۶۲/۵ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ

اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں -

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

بُرا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے -

۷۸/۵ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ × × ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

بنی اسرائیل میں سے جن نے کفر کیا - ان پر پھٹکار پڑی داود اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے - اس سبب سے کہ

يَعْتَدُونَ ○

اُنہوں نے نافرمانی کی۔ اور حد سے نکل گئے۔

۸۷/۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ

اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کردی ہیں حرام نہ کرو۔ اور نہ حد سے گذرو۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

اللہ بے شک حد سے گذرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۱۲۰/۶ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُم مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

اور جو چیزیں تم پر حرام کردی گئی ہیں ان کی تفصیل خدا نے بتادی ہے۔ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے۔

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ○

(تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔تیرا رب حد سے گذرنیوالوں کو خوب جانتا ہے

۱۴۶/۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

پس جو بھوک سے بیتاب ہو۔ اور بغاوت اور حد سے گذرجانے کا خیال نہ رکھتا ہو۔تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۱۱۵/۱۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

پھر جو شخص بالکل بے تاب ہوجائے۔بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو۔اور نہ ہی حد سے گذرنے والا۔پس اللہ غفور اور رحیم ہے

۵۵/۷ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○

اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۱۰/۹ لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ○

یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں۔اور نہ قول قرار کا۔اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۷۴/۱۰ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ

پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں۔کیونکہ وہ اسی بات کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے

الْمُعْتَدِينَ ○

والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگادیا کرتے ہیں۔

۶/۲۳ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ ××× ۷ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ○

(جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے ××× ہاں جو اس کے علاوہ طلبگار ہو۔ ایسے لوگ حد سے گذرنیوالے ہیں

۱۶۶/۲۶ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ○

اور اللہ نے تمہارے لئے جو بی بیاں پیدا کی ہیں اُن کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۲۴/۵۰ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ○ ۲۵/۵۰ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ○

ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو۔ ضدی ہو۔ نیکی سے روکنے والا۔ حد سے باہر۔ دین میں شبہ پیدا کرنیوالا۔

۲۶/۵۰ اَلَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ؁

جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

۸/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ نُھُوْا عَنِ النَّجْوٰی × × × یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کاناپھوسی سے منع کیا گیا تھا۔ × × × وہ گناہ اور زیادتی اور رسول

× × × حَسْبُھُمْ جَھَنَّمُ یَصْلَوْنَھَا فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ؁ ۹/۵۸ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں × × × ان کے لئے جہنم کافی ہے۔ اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔

اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

سو بُرا ٹھکانا ہے۔ اے مسلمانو! جب تم سرگوشی کرو۔ تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

۱۲/۶۸ مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ؁

نیکی سے روکنے والا۔ حد سے گذرنیوالا۔ گناہوں کا کرنیوالا۔

۱۲/۸۳ وَمَا یُکَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ؁

اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا۔ جو حد سے گذرنیوالا گناہگار ہوگا۔

نافرمانی (عصیان)

۱۔ بنی اسرائیل نے نافرمانی کی۔

۶۱/۲ وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْکَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ

ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے۔ اور خدا کے غضب میں آگئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے

کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا

انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔ اور نیز یہ اس لئے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ

عَصَوْا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ؁

حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۱۱۱/۳ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَحَبْلٍ مِّنَ

جہاں کہیں دیکھو ذلت اُن پر سوار ہے۔ مگر اللہ کے (عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے

النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الْمَسْکَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ

(بچ گئے تو بچ گئے) اور خدا کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے۔ اور یہ اس لئے

کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا

کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیاء کو ناحق قتل کیا کرتے تھے۔ اور یہ اُس کی

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○
سزا ہے۔ کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۷۸/۵ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ
بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا۔ ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی)
مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○
پھٹکار پڑی۔ اور یہ اُس کی سزا ہے کہ اُنہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

۲- عاد نے نافرمانی کی۔

۵۹/۱۱ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
اور یہ جو تم دیکھتے ہو۔ وہی قوم عاد کے لوگ ہیں۔ جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔ اور
عَنِيْدٍ ○
اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر دشمن (خدا) کے کہے پر چلتے رہے۔

۳- فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی۔

۱۰/۶۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ○
پھر اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی پھر خدا نے اُنہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

۴- قیامت کو نافرمانوں کا انجام۔

۴۲/۴ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ
جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا۔ اور رسول کی نافرمانی کی اُس دن چاہیں گے کہ اے کاش انہیں پیوند زمین کر دیا جائے۔

۵- نافرمان گمراہ ہیں۔

۳۶/۳۳ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ
اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو
لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ
اس بات میں اُن کا اختیار رہے۔ اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے ۔ وہ تو
ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ○
صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

۶- نافرمانی کی بُرائی۔

۷/۴۹ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ
اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے۔ اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے۔ اور
الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ
کفر خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

۷- نافرمانوں کی سرگوشی منع۔

۹/۵۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو۔ تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے

تُحْشَرُوْنَ ۝

کان ہیں کہ لیا کرو۔ جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اس سے ڈرتے رہو۔

۸۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۴/۴ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ص

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ اور اُس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گذر جاتا ہے۔ وہ

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

خدا اُس کو ہمیشہ کے لئے آگ میں رکھے گا۔ اور اُس کے لئے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۸/۵۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

کیا تُو نے اُن کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں۔ جس سے

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ز وَاِذَا جَآءُوْكَ

اُن کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ لا وَيَقُوْلُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ

ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں۔ تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں۔ جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا۔

بِمَا نَقُوْلُ ط حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ج يَصْلَوْنَهَا ج فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اور اپنے جی میں کہتے ہیں۔ کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر خدا ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا جہنم ان کے لئے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کئے جائیں گے۔ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے

۲۳/۷۲ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ پس اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے

طغیان (سرکشی)

۱۵/۲ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اللہ بھی اُن کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور اُن کو ڈھیل دیئے جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۶۴، ۶۸/۵ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ج

اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے۔ وہ اُن میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے

۱۱۱/۶ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ

اور ہم بھی اُن کے دلوں اور اُن کی نگاہوں کو پھیر دینگے۔ جیسا کہ یہ لوگ اُس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔

هُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اور ہم اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۱۸۶/۷ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اور وہ خدا اُن کو اُن کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے ۔

۱۱/۱۰ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ۔ اُن کو ہم اُن کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں ۔

۶۰/۱۷ وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ

اور جب کہ ہم نے کہا تھا ۔ کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے ۔ اور ہم نے جو رویا تجھکو دکھایا تھا

إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُ

اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا ۔

هُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ○

ہم اُن کو ڈراتے ہیں ۔ لیکن اُن کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے ۔

۴۳/۲۰ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ○

تم دونو فرعون کی طرف جاؤ ۔ وہ یقیناً بڑا سرکش ہے ۔

۱۷/۷۹ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ○ نیز ۲۴/۲۰

تو فرعون کی طرف جا ۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے ۔

۴۵/۲۰ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ○

ان دونو نے کہا ۔ کہ اے ہمارے رب ! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا ظلم کرے گا ۔

۷۵/۲۳ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ○

اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں ۔ اور ان پر جو تکلیف ہے ۔ اس کو دور کر دیں ۔ تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں

۵۵/۳۸ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ○

اور بے شک سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانا ہے ۔

۵/۶۹ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ○

پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے ۔

۲۱/۷۸ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ○ ۲۲/۷۸ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ○

بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے ۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے ۔

۳۷/۷۹ فَأَمَّا مَن طَغَىٰ ○ ۳۸/۷۹ وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ○ ۳۹/۷۹ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ○

پس جس کسی نے بھی سرکشی کی ۔ اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی ۔ تو بیشک دوزخ اُس کا ٹھکانا ہے ۔

۱۱/۸۹ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ○ ۱۲/۸۹ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ○

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ۔ اور اُن میں فساد بڑھایا ۔

11/91 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝

ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

6/96 اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۝

بیشک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

اسراف (حد سے تجاوز)

147/3 رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

اے ہمارے رب ہمارے قصور معاف کردے۔ اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کردے۔

6/4 فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو۔ تو اُن کے مال اُن کے سپرد کردو۔ اور وہ مال زیادتی سے

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھا جاؤ کہ یہ بڑے ہو جائیں گے۔

32/5 وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝

ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

142/6 كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ

اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں۔ اور اس میں جو حق دینا واجب ہے کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

حد سے نہ گزرو۔ کیونکہ خدا حد سے گذرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

31/7 يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا

اے بنی آدم تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کرلیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے

تُسْرِفُوْا ښ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

مت نکل جاؤ۔ بے شک خدا حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

81/7 اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ

بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گذر گئے ہو۔

١٢/١٠ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ
پس جب ہم نے اس سے اُس کا دُکھ دُور کر دیا۔ تو ایسے چلا جاتا ہے۔ جیسے کہ اُس کو وہ تکلیف۔ جو پہنچی تھی اس کیلئے
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
اُس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گذرنے والوں کے اعمال اُن کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

٨٣/١٠ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝
اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا۔ اور وہ یقیناً حد سے گذرنے والوں میں سے تھا۔

٣٣/١٧ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ
اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے۔ تو ہم نے اُس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اُس کو قتل کے بارہ میں
اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝
(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

١٢٧/٢٠ وَكَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اور جو حد سے گذر جاتا ہے۔ اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا۔ ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝
کرتے ہیں۔ اور عذاب آخرت واقعی بڑا سخت اور دیر پا ہے۔

٩/٢١ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝
پھر ہم نے جو اُن سے وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی نجات دی۔ اور مسرفین کو ہلاک کیا

٦٧/٢٥ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝
اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے

١٥١/٢٦ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ ١٥٢/٢٦ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَ
اور تم حد سے گذرنے والوں کا کہا نہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں۔ اور
لَا يُصْلِحُوْنَ ۝
اصلاح نہیں کرتے۔

١٩/٣٦ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝
ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی۔ کیا اُس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے

٥٣/٣٩ قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
تو کہدے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک
اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اللہ ساری خطائیں بخش دے گا۔ اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا رحم کرنے والا ہے۔

۲۸/۴۰ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گذرنیوالے ہیں سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۳۴/۴۰ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ۝

اسی طرح اللہ حد سے گذرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۴۳/۴۰ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَ

یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو۔ وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے

أَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝

نہ آخرت میں۔ اور ہم سب کو ضرور خدا کے پاس جانا ہے۔ اور حد سے گذر جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۵/۴۳ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝

تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹا لیں گے؟

۳۰/۴۴ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ ۳۱/۴۴ مِن فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔ واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانیوالوں

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ۝

میں سے تھا۔

۳۳/۵۱ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ۝ ۳۴/۵۱ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

تاکہ ہم اُن پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے ہیں حد سے گذرنیوالوں کیلئے۔

اعمال صالحہ کا بدلہ

۲۵/۲ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۱- جنت

اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوشخبری سنا دے جو ایمان لائے۔ اور کام اچھے کئے۔ اس بات کی کہ ان کے لئے بہشتیں ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَ

جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائیگی۔ تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے

أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

جو ہم کو پہلے ملا تھا۔ اور ان کو دونو بار کا پھل ملتا جلتا ملیگا۔ اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہونگی۔ وہ لوگ ان بہشتوں میں

۸۲/۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ اور وہاں ہمیشہ کے لئے بسنے والے ہوں گے۔

٥٧/٤ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور جو ایمان لائے اور کام کیئے اچھے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے۔ کہ ان کے نیچے نہریں جاری
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝
ہونگی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں اُن کیلئے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی۔ اور ہم اُن کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔
١٢٢/٤ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ ہم عنقریب اُن کو باغوں میں داخل کریں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝
اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہو سکتا ہے۔
١٢٤/٤ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ
اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت۔ اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو۔ تو ہم ایسے لوگوں کو جنت
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝
میں داخل کریں گے۔ اور اُن پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔
٤٢/٧ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ اور ہم کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔ تو ایسے لوگ جنتی ہیں
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ٤٣/٧ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ
ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔
٩/١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیئے۔ ان کا رب اُن کے مومن ہونے کی وجہ سے اُن کو مقصد تک پہنچا دیگا۔
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ چین کے باغوں میں۔
٢٣/١١ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ
بے شک جو ایمان لائے۔ اور کام اچھے کیئے۔ اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
وہاں ہمیشہ رہیں گے۔
٢٣/١٤ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیئے۔ بہشتوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝

وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے ۔ اور وہاں اُن کا سلام السلام علیکم ہوگا ۔

۳۰/۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ ہم بھی تو جس نے اچھے کام کئے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے ۔

۳۱/۱۸ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

ان کے لئے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

جائیں گے ۔ اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے ۔ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

مُّتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا عَلَي الْاَرَاۗىِٕكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

کیا ہی اچھا صلہ ہے ۔ اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے ۔

۱۰۷/۱۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ ان کی مہمانی کے لئے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے ۔

۱۰۸/۱۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے ۔ اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے ۔

۷۵/۲۰ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝

اور جو شخص خدا کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا ۔ جس نے نیک کام بھی کئے ہوں گے ۔ پس ایسے لوگوں کے لئے بڑے اونچے

۷۶/۲۰ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗءُ

درجے ہیں ۔ یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں ۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی ۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور جو

مَنْ تَزَكّٰى ۝

شخص (کفر سے) پاک ہُوا ۔ اس کا یہی انعام ہے

۱۴/۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ یقیناً اللہ اُن کو باغوں میں داخل کرے گا ۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ۔

الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

۲۳/۲۲ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا ۔ ان کے نیچے نہریں چلتی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ

ہوں گی ۔ وہاں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے ۔ اور وہاں ان کا لباس ریشم

فِيهَا حَرِيرٌ ۝ ۲۴/۲۲ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ

کا ہوگا۔ اور اُن کو کلمہ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور اُن کو راہ خدا کی ہدایت ہوگئی تھی۔

الْحَمِيدِ ۝

جو حمد کے شایاں ہے۔

۵۶/۲۲ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کئے۔ وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۱۵/۳۰ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝

پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۸/۳۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ ۹/۳۱ خَالِدِينَ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے کام اچھے کئے۔ ان کے لئے عمدہ باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ

فِيهَا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔

۱۹/۳۲ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا

مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ سو اُن کے لئے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں۔ جو اُن کے اعمال کے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

بدلے بطور مہمانی کے ہیں۔

۳۷/۳۴ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ

اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنادیں۔ مگر ہاں جو ایمان لائے اور

وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ

کام اچھے کئے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملیگا۔ اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں چین سے بیٹھے

آمِنُونَ ۝

ہوں گے۔

۸/۴۰ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

اے ہمارے پروردگار اُن کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کردے۔

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ط

اور اُن کے ماں باپ اور بی بیاں اور اولاد بھی۔

۴۰/۴۰ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

اور جس کسی نے نیک عمل کئے جو مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو۔ پس ایسے بہشتوں میں داخل کئے

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
جائیں گے۔ وہاں اُن کو بغیر کسی ناپ تول کے رزق دیا جائے گا۔

۲۲/۴۲ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ
جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ وہاں جو چیز چاہیں گے اُن کو
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝
اُن کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۱۲/۴۷ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔ اللہ اُن کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ
نیچے نہریں جاری ہیں۔

۹/۶۴ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے۔ اللہ اُس سے اُس کے گناہ دور کر دیتا ہے۔ اور اس کو
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝
بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے

۱۱/۶۵ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا۔ اللہ بھی اُن کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝
چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اُس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

۱۱/۸۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اُن کے لئے باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی
الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝
یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۷/۹۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام بھی اچھے کئے۔ یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔

۸/۹۸ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
اُن کی جزا ہیں اُن کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ
فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝
وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اللہ اُن سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ سب انعام اُس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈرا

۶۲/۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست جو اللہ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا
اور قیامت کے دن پر ایمان لایا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○
اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھینگے۔

۲۷۷/۲ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○
اُن کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۱۶۹/۳ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ
اور جو خدا کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس
رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ○ ۱۷۰/۳ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ
مقرب ہیں۔ اور اُن کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی خوش ہیں۔ اور
بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
جو لوگ اُن کے پاس نہیں پہنچے اور اُن سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونیوالا نہیں۔ اور

۶۹/۵ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس اُن پر (قیامت کے دن) نہ کوئی
هُمْ يَحْزَنُونَ ○
خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۴۸/۶ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○
پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کرلی۔ پس اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۳۵/۷ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي فَمَنِ
اے اولاد آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات
اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○
تم کو پڑھ کر سنائیں۔ پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کرلی۔ پس اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں

۴۹/۷ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اُن پر اللہ رحمت نہ کریگا۔ اُن کو یوں حکم ہوگیا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔

۶۱/۱۱ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا ××× ۶۲/۱۱ أَلَا إِنَّ

اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اُس کی خبر ہے۔ ××× یاد رکھو کہ

أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

۱۳/۲۶ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

جن لوگوں نے کہا۔ کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے۔ ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور

يَحْزَنُونَ ۝ نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۳۰/۴۱ بھی دیکھو

۲۔ اجر (ثواب)

۵۷/۳ وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا

اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ اُن کو اُن کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو

يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

دوست نہیں رکھتا۔

۱۷۳/۴ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ پس اللہ اُن کو اُن کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات

اُن پر زیادہ کرے گا۔

۹/۵ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

اللہ اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۱۲۰/۹ إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱/۱۱ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور بڑا درجہ ہے۔

۹۷/۱۶ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تو ہم اُس کو

طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

بالطف زندگی دیں گے۔ اور اُن کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۹/۱۷ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○

اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے - کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے -

۲/۱۸ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ○

اور اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے - کہ ان کو اچھا اجر ملے گا -

۳/۱۸ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ○

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے -

۷/۳۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے - ان کے لئے بخشش اور بڑا اجر ہے -

۸/۴۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○

بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کئے - ان کے لئے نا موقوف ہونے والا اجر ہے -

۲۹/۴۸ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ○

اللہ نے اہل ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے -

۲۵/۸۴ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○

مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کئے - ان کے لئے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے -

۶/۹۵ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ○

مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کئے - ان کے لئے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے -

---

۳- مغفرت

۹/۵ ۱۱/۱۱ دیکھو عنوان اجر

۴/۳۴ لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ○

تاکہ اللہ اہل ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کئے جزا دے - ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور عمدہ روزی ہے -

۷/۳۵ ۲۹/۴۸ دیکھو عنوان اجر

۴- فضل

۱۷۳/۴ دیکھو عنوان اجر

۲۶/۴۲ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ○

اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے - اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے

۲۲/۴۲ دیکھو عنوان جنت

۵۔ فوز (کامیابی)

۳۰/۴۵ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ
پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ تو اللہ اُن کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔
ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ○
یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۹/۶۴ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ
اور جو اللہ پر ایمان لائیگا۔ اور نیک کام کرے گا۔ اللہ اُس سے اُس کے گناہ دور کر دے گا۔ اور
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○
اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہونگی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۱۱/۸۵ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اُن کے لئے بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔
الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ○
یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۶۔ دوستی۔

۱۹۶/۷ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ○
اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۹۶/۱۹ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا ○
بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔ اللہ اُن کے لئے محبت پیدا کر دے گا۔

۴/۶۶ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ○
پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۷۔ فلاح

۷۷/۲۲ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○
اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۶۷/۲۸ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ○
پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کئے۔ تو اُمید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔

۸۔ وراثت زمین

۱۰۵/۲۱ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ
ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھدیا تھا۔ کہ زمین کے وارث نیک اور
الصَّالِحُونَ ○
مُصلح بندے ہوں گے۔

۵۵/۲۴ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ

تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں ۔ اللہ اُن سے وعدہ کرتا ہے ۔ کہ وہ ان کو زمین میں

كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ

حکومت عطا فرمائیگا ۔ جیسے اُن سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی ۔ اور جس دین کو اللہ نے اُن کے لئے پسند کیا ہے ۔

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ

اُس کو اُن کے لئے قوت دے گا ۔ اور اُن کے اس خوف کو اُس کے بعد امن سے بدل دے گا ۔ بشرطیکہ میری

كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○

عبادت کرتے رہیں ۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں ۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا ۔ پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں

۹- ہر عمل اپنے لئے ۔

۴۶/۴۱ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ○

جو شخص نیک عمل کرتا ہے ۔ سو اپنے نفع کے لئے اور جو بُرے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑیگا ۔ اور تمہارا رب بندوں پر ظلم

۱۵/۴۵ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ○

جس کسی نے نیک عمل کئے ۔ اپنے ہی فائدے کے لئے کئے ۔ اور جس نے برائیاں کیں اُس کا وبال اُسی پر ہوگا ۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے

۱۰- رحمت

۸۶/۲۱ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی ۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے ۔

۳۰/۴۵ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ

پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے ۔ پس اللہ اُن کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا ۔

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○

یہی بڑی کامیابی ہے ۔

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

مومن تو بھائی بھائی ہیں پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو ۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اُمید ہے کہ تم پر رحم کیا جائیگا ۔

۱۱- بخشش گناہ ۔

۷/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور جو شخص ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے ۔ ہم اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کر دیں گے ۔ اور ہم اُن کو اُن کے

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

اعمال صالح کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے ۔

۲/۴۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے ۔ اور وہ اس پر ایمان لائے ۔ جو محمد پر نازل کیا گیا ہے ۔

مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ○

اور وہ اُن کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے ۔ اللہ اُن پر سے اُن کے گناہ اتار دیگا اور اُن کی حالت درست کر دیگا ۔

۱۲- قٰنتٰت

۳۴/۴ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ

پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں بحفاظت خداوندی نگہداشت کرتی ہیں۔

۵۴/۶ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پھر اُس کے بعد اُس نے توبہ کرلی۔ اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۱۳- قسط

۴/۱۰ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے شک وُہی پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے

بِالْقِسْطِ ۭ

کام کئے۔ انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

۱۴- ہدایت

۹/۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچا دے گا ان کے ایمان کی برکت سے۔

۱۵- طوبیٰ

۲۹/۱۳ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ اُن کے لئے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

۱۶- اللہ غفور رحیم ہے۔

۱۱۹/۱۶ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لئے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے بُرا کام کرلیا۔ پھر اُس کے بعد توبہ کرلی۔ اور اپنے

وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اعمال درست کرلئے۔ (اور) بیشک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

۵/۲۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

مگر وہ لوگ جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی۔ اور اپنے اعمال درست کرلئے۔ پس اللہ بڑی مغفرت والا رحم کرنے والا ہے۔

۱۷- جزاء حسنٰے۔

۸۸/۱۸ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ

اور جس نے توبہ کرلی۔ اور ایمان دار ہوا۔ اور کام اچھے کئے۔ پس اس کے لئے اچھی جزا ہے۔

۱۸- دیدار الٰہی

۱۱۰/۱۸ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے۔ تو وہ نیک کام کرتا رہے۔ اور اپنے رب کی عبادت میں

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝

کسی کو شریک نہ کرے۔

۶۰/۱۹ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

مگر جس نے توبہ کرلی اور ایماندار ہوا۔ اور عمل اچھے کئے۔ پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور اُن پر

يُظْلَمُوْنَ شَـيْــــًٔا ۝ ۶۱/۱۹ جَنّٰتِ عَدْنِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ

کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ

إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝

وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

۱۹- اللہ غفار ہے۔ — ۸۲/۲۰ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۝

اور میں یقیناً اُس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا۔ اور کام اچھے کیے۔ اور پھر ہدایت پر رہا۔

۱۱۲/۲۰ وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝

اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایماندار۔ پس اُس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

۲۰- درج — ۹۴/۲۱ فَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝

سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانیوالی نہیں۔ اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں

۲۱- گناہوں کی بیگناہی — ۷۰/۲۵ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے پس ایسے لوگوں کی بُرائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔

۷۱/۲۵ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔

۲۲- رضائے الٰہی — ۱۹/۲۷ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

سو مسکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا۔ اور بولا کہ اے میرے رب! اِس پر مجھے مداومت عطا فرما۔ کہ میں

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ — کلام پہ بجیم

تیری ان نعمتوں کا شکریہ کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے

۱۹/۲۷ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

۱۵/۴۶ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

کہا کہ اے میرے پروردگار مجھے اس پر مداومت دے۔ کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں۔ جو تو نے مجھ پر

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَ

اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں۔ جس سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں بھی

إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

میرے لئے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

۸۰/۲۸ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی اُنہوں نے کہا۔ ارے تمہارا ناس ہو اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لئے جو ایمان لایا اور اچھے کام کئے ہزار درجے بہتر

وَلَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝

اور وہ اُنہیں کو دیا جاتا ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں

۲۳- زمرہ صالحین

۹/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○

اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ہم اُن کو نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

۲۴- رفعت

۱۰/۳۵ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے۔ اور اچھا کام اللہ اُٹھا لیتا ہے۔

۲۵- غیر باغی

۲۴/۳۸ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اکثر شرکاء کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں۔ مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ

نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

۲۶- احسن قول

۳۳/۴۱ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے۔ اور اچھے کام کرے۔ اور کہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

۲۷- بشارت

۲۳/۴۲ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

۲۸- بخشش گناہ

۷/۲۹ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے۔ ہم اُن سے اُن کی برائیاں دور کر دینگے۔ اور ان کے نیک اعمال

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

۱۰/۴۹ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ××× لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگہ فساد کرنے لگ جائیں۔ تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو۔

۱۱/۶۵ رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ایک ایسا رسول جو اللہ کے احکام جو صاف صاف ہیں۔ تمہیں پڑھ کر سنائے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں

الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

اور اچھے عمل کریں۔ تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔

۵۰/۵۳ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

پس اُس کو اُس کے رب نے برگزیدہ کر لیا۔ اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

احکام اکل و شرب

۱- حلال وطیب روزی کھاؤ۔

۲/۱۶۸ يَآيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ
لوگو! جو زمین میں ہے اُس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ بے شک
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○
وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۲/۱۷۲ يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۶/۱۴۳ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
اور اُس نے چوپاؤں سے بار بردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کئے۔ اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے
الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○
تمہیں دیا ہے۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۷/۳۲ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
کہدے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی۔ اور ستھری روزیاں ۔ کہدے
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ
وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لئے ہے جو ایمان لائے ۔ قیامت کے دن خالص اُنہیں کے لئے ۔ اس طرح ہم اُن لوگوں
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
کے لئے جو جانتے ہیں۔ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۱۶/۱۱۴ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
سو اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔ اگر تم اُسی کی
تَعْبُدُوْنَ ○
عبادت کرتے ہو

۲۰/۵۴ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ○
کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ ۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۲۳/۵۱ يَآيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○
اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔

۱۵/۳۴ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ

اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اُس کا شکر کرو۔

۱۵/۶۷ وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ

اُس کی روزی میں سے کھاؤ۔

۲- ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ۔

۲۹/۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ

مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری

تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ○

آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو۔ اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۳- خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا۔

۱۰۰/۵ قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا

کہدے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے۔ اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سو اے

اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○

عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۴- حرام کھانیوالوں کو نار

۳۰/۴ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا ۚ وَكَانَ

اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا۔ ہم اُس کو عنقریب ہی آگ میں داخل کریں گے۔

ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ○

اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔

۵- چارپائے محرمات کے سوا حلال ہیں۔

۱/۵ أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ

تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے۔ مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو

حُرُمٌ ۗ

حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالتِ حرام میں ہو۔

۳۱/۲۲ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کئے گئے۔ مگر جو تم کو پڑھکر سنائے جاتے ہیں۔

۶- طیبات اور معلمہ درندوں کا شکار حلال ہے۔

۴/۵ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ

لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہدے کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی

الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ

ہیں۔ اور جو تم نے زخم کرنیوالے جانوروں میں سے سدھالئے ہیں جبکہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم اُن کو وہ چیز

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ

سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے پس جو وہ تمہارے لئے پکڑلیں اس میں سے کھاؤ اور اُس پر اللہ کا نام لو۔

۷۔ طیبات اور طعامِ اہلِ کتاب حلال ہے۔

۵/۵ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ
آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے اُن کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے۔
طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ××× ۸۷/۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ
اور تمہارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے۔ مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں حرام
اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○
نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
۸۸/۵ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ
اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے کھاؤ حلال طیب۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم
مُؤْمِنُوْنَ ○
ایمان رکھتے ہو۔

۸۔ خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اُس کو کھانے کی اجازت

۱۱۹/۶ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○ ۱۲۰ وَمَا
پس اُس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور
لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
تم کو کیا ہوا کہ تم اُس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
جو اُس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بیشک اکثر آدمی بغیر کسی علم
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ○
کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانیوالوں کو خوب جانتا ہے۔

۹۔ حرام چیزوں کی تفصیل

۱۷۳/۲ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
اُس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا
۳/۵ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا
گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ
ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ
کھایا ہو۔ مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے
۱۲۱/۶ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
اور اُس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اور بیشک یہ بدکاری ہے۔ اور بے شک شیطان اپنے

لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ۝

دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔ کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

۱۴۵/۶ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ

(اے نبی) کہدے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے۔ اُس میں مَیں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اُس کے

مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ

نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا

اللَّهِ بِهِ ۚ

گیا ہو۔

۱۱۵/۱۶ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ

اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۱۷۳/۲ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنیوالا اور حد سے گذرنیوالا نہ ہو تو اُس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ

۳/۵ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر جو کوئی بھوک سے بیقرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲۰/۶ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ

مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کئے جاؤ۔

۱۴۵/۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر جو کوئی بھوک سے بیقرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گذرنے والا نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۱۵/۱۶ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گذرنے والا نہ ہو۔ تو بیشک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں

۶۱/۲۴ وَلَا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اور نہ خود تم پر گناہ ہے۔ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔ یا اپنے باپوں سے۔ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔ یا اپنے

أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ

بھائیوں کے گھروں سے۔ یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔ یا اپنے چچوں کے گھروں سے۔ یا اپنی

بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ

پھوپھیوں کے گھروں سے۔ یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے۔ یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے۔ یا

مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ

اُن گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو۔ یا اپنے دوست کے گھر سے۔

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا گناہ نہیں۔

٦١/٢٤ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ط
تم پر گناہ نہیں ہے۔ کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جُدا جُدا۔

حفظِ صحت

بچپن۔ تندرستی۔ بیماری۔ غذا۔ دواء

١- بچپن

١٤/٣١ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ط
اُس کی ماں نے تھک تھک کر اُسے پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھوڑانا دو برس میں ہے۔ کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

١٥/٤٦ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ط
اُس کی ماں نے اُسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اُسے جنا۔ اور اُسکا حمل میں رہنا اور دُودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

٢- جوانی

١٥/٤٦ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا۔ اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اُس نے کہا کہ اے میرے پروردگار
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ
تو مجھے توفیق دے۔ کہ تیری اُس نعمت کا شکر کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی۔ اور یہ
لِي فِي ذُرِّيَّتِي ط
کہ میں نیک عمل کروں۔ جس سے تو راضی ہو۔ اور میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے۔

٥٤/٣٠ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً
اللہ وہ ہے۔ جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

١٠٢/٣٧ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ
پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا۔ کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

٣- کھیل کود۔

١٢/١٢ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝
اُسے کل ہمارے ساتھ بھیج۔ کہ کھائے اور کھیلے۔ اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

٤- ہوا خوری۔ ۔

١٢/٣٤ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ج
اور سلیمانؑ کے لئے ہم نے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اُس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

١٨/٣٤ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا
اور ہم نے اُن (اہل سبا) کے اور اُن دیہات کے درمیان۔ جن میں ہم نے برکت رکھی تھی پاس پاس بستیاں

فِيهَا السَّيْرَ ۖ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ○

بنائیں اوران میں چلنے کی حد باندھ دی ۔ راتوں اور دنوں اُن کے درمیان امن سے سیر کرو ۔

۵ ۔ ناآشنا سفر

۶۲/۱۸ قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ○ ۶۳/۱۸ قَالَ

تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا ۔ کہ ہمارا صبح کا کھانا لا ۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اُٹھائی ہے ۔ بولا

أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ز

تونے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا ۔ میں مچھلی بھول گیا ۔

۶ ۔ خوراک ۔ حلال وطیب

۱۶۸/۲ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ز

لوگو! جو کچھ زمین میں حلال وطیب ہے کھاؤ ۔

۱۷۲/۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ ۔

۵/۵ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۖ وَ

آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں ۔ اور اہل کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے ۔ اور

طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ط

تمہارا کھانا اُن کو حلال ہے ۔

۸۸/۵ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

اور اللہ کے دئے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ ۔

۶۹/۸ فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ز

پس جو لوٹ تم لائے ہو ۔ حلال پاک ہے ۔ تم کھاؤ ۔

۱۱۴/۱۶ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ ۔

۵۱/۲۳ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ط

اے رسولو ستھری چیزیں کھاؤ ۔ اور نیک عمل کرو ۔

۷ ۔ غلہ جات

۴۷/۱۲ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ○

سو جس قدر تم کاٹو اُس کو اُس کی بالوں میں رہنے دو ۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے ۔

۳۳/۳۶ وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○

اور اُس سے اناج نکالا ۔ سو اُسی میں سے وہ کھاتے ہیں ۔

۸ ۔ بقولات وسبزی ۔

۶۱/۲ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے ۔ تو ہمارے لئے اپنے رب کو پکارو ۔ کہ وہ ہمارے لئے

لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۭ
وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں - ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز -

۹- میوہ جات -

۱۴۱/۶ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ
اور اللہ وہ ہے - جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور
مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا
کھیت پیدا کئے - جن کے پھل طرح طرح کے ہیں - اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل - اُس کے
مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ
پھل میں سے کھاؤ جب پھل لگیں - اور اُس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے - اور بے جا نہ اُڑاؤ - کہ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ○
وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا ہے -

۱۰- شہد -

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ
اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو -
۶۹/۱۶ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ
اُن مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی (چیز شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے - اُس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے -
۱۹/۲۳ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ
پھر ہم نے اُس پانی سے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کئے - اُن میں تمہارے لئے بہت سے میوے
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○
ہیں - اور اُن میں سے تم کھاتے ہو -
۳۴/۳۶ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○
اور ہم نے اُس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے - اور اُس میں چشمے جاری کئے -
۳۵/۳۶ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ
تاکہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں -
۷۳/۴۳ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ
وہاں تمہارے لئے بہت میوے ہوں گے - اُن میں سے تم کھاؤ گے -

۱۱- روغن زیتون

۲۰/۲۳ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاۗءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ○
اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے - کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لئے سالن نکالتا ہے -
۲۱/۲۳ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا
اور چوپاؤں میں بیشک تمہارے لئے عبرت ہے - کہ اُن کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں -

مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اور اُن میں تمہارے لئے بہت نفعے ہیں۔ اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۱۲- دودھ

۶۶/۱۶ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ

اور البتہ تمہارے لئے چوپاؤں میں عبرت ہے۔ کہ اُن کے پیٹ میں سے۔ اُس کے گوبر اور خون کے درمیان سے

لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ○

ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کو خوشگوار ہے۔

۱۳- گوشت چوپاؤں کا۔

۱/۵ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔ مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

۳۰/۲۲ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ

اور تمہارے لئے چوپائے حلال ہیں۔ مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۱۴- اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا۔

119/6 فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ○ ۱۲۰/۶ وَمَا لَكُمْ

پس اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ اور کیا سبب ہے

أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لئے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ط

کھول کر بیان کر چکا ہے۔ مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

۵/۱۶ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اور تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے۔ اُن میں تمہارے لئے جاڑے کے کپڑے۔ اور کئی فائدے ہیں۔ اور بعض کو اُن میں سے

۲۸/۲۲ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ

اور ایام معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اُس نے دی ہے۔ اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اُس میں

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ○

سے کھاؤ۔ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

۱۵- سواری

۷۱/۳۶ أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○

کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا۔ کہ ہم نے اُن کے لئے چار پائے پیدا کئے۔ جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں۔

۷۲/۳۶ ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○

اور پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور اُن کے سامنے اُنہیں عاجز کر دیا پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں

۷۹/۴۰ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے۔ تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سوار ہو۔ اور بعض کو اُن میں سے کھاؤ۔

۱۶- شراب سے پرہیز۔

۹۰/۵ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ
مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں ۔ تو تم
عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
ان سے بچو ۔ شاید تمہارا بھلا ہو ۔

۱۷- سور کا گوشت حرام۔

۱۱۵/۱۶ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ
اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے ۔ اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو ۔ پھر جو
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو ۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو ۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔

۱۸- کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۴/۵ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
تجھ سے پوچھتے ہیں ۔ کہ اُن کو کیا حلال ہے ۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں ۔ اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ
اور شکار کرنے کے لئے تم اُن کو وہ سکھاؤ جو خدا نے تمہیں سکھلایا ہے ۔ پس جو کچھ تمہارے لئے وہ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
پکڑیں ۔ اُس میں سے کھاؤ ۔ اور اُس پر اللہ کا نام لو ۔ اور اللہ سے ڈرو ۔ بے شک بہت جلد
الْحِسَابِ ۝
حساب لینے والا ہے ۔

۱۹- پرند کا گوشت۔

۵۷/۲ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا ۔ اور من اور سلوٰی تم پر اُتارا ۔ کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی
مَا رَزَقْنٰكُمْ
چیزیں کھاؤ ۔

۱۶۰/۷ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
اور من اور سلوی ان پر نازل کیا ۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں ۔

۸۰/۲۰ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا
اور تم پر من و سلوٰی نازل کیا ۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں ۔ اور
تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ
اُس میں سرکشی نہ کرو ۔ کہ تم پر میرا غضب نازل ہو ۔

۳۶/۲۲ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
اور بُدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ۔ اُن میں تمہارے لئے خیر ہے ۔ پھر جب

عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ

وہ قطار باندھے کھڑے ہوں اُن پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں۔ تو اُن میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۲/۱۸۷ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

کھاؤ اور پیئو۔ اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جُدا نظر نہ آنے لگے۔

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ۔

۷/۳۱ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا

اور کھاؤ اور پیو۔ اور بیجا خرچ نہ کرو۔

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوُا۔

۱۱/۶۹ قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ۝

سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوُا بچھڑا لے آیا۔

۵۱/۲۶ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝

پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوُا لے آیا۔

۲۲۔ کھانا باسی بُودار نہ ہو۔

۲/۲۵۹ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ۔ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

۲۳۔ مچھلی تازہ۔

۱۶/۱۴ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا۔ تاکہ تم اُس سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

۳۵/۱۲ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور تم دونو سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

امراض

۱۔ مرض روحانی۔

۲/۱۰ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

اُن کے دِلوں میں بیماری ہے۔ پھر خدا نے اُن کی بیماری بڑھا دی۔

۵/۵۲ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ

اب تو اُنہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے۔ یہود سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی آفت نہ آجائے۔

۴۹/۸ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ

جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے۔ کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

۱۲۵/۹ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَ

اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے۔ اُن کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کردی ۔ اور وہ کافر ہی

هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

مرے۔

۵۳/۲۲ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کہ خدا شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ سے اُن کو جن کے دل میں بیماری ہے۔اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

۵۰/۲۴ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

کیا اُن کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اُن پر ستم کرے گا۔(کوئی نہیں)۔ بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

۱۲/۳۳ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا بول اُٹھے۔ کہ ہمیں اللہ اور اُس کے رسول نے

رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

جو وعدہ دیا تھا۔ وہ سب فریب تھا۔

۳۲/۳۳ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا

تو تم دب کر نہ بولو۔ کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے ۔ اور معقول

مَّعْرُوْفًا ۝

بات کہو۔

۶۰/۳۳ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے۔ اور وہ جو مدینہ میں بُری خبریں اُڑاتے ہیں ۔ اگر

فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

باز نہ آئیں گے۔ تو ہم تجھے اس کے پیچھے لگادیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے۔ مگر تھوڑے دنوں

۲۰/۴۷ فَاِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ

پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی۔ اور اُس میں قتال کا ذکر آیا۔ تو تو اُنہیں جن کے دلوں میں مرض ہے۔

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے ۔

۲۹/۴۷ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰہُ اَضْغَانَہُمْ ○
جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں۔ کہ اللہ اُن کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

۳۱/۷۴ وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ وَّالْکٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِہٰذَا مَثَلًا
اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

۲۵ شفائے روحانی

۱۴/۹ وَیُخْزِہِمْ وَیَنْصُرْکُمْ عَلَیْہِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ○
اور اُنہیں رُسوا کرے گا اور اُن پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

۵۷/۱۰ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ
لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اُس کی صحت آچکی ہے۔ اور مومنین
وَہُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○
کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۸۲/۱۷ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ
اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لئے صحت اور رحمت ہے۔

۴۴/۴۱ قُلْ ہُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ہُدًی وَّشِفَآءٌ ط
تو کہہ قرآن اُن کے لئے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

۲۶ - مرض جسمانی

۱۸۴/۲ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ
چند روز ہیں شمار کئے ہوئے۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر۔ وہ دوسرے دنوں میں سے
اَیَّامٍ اُخَرَ ط
شمار کرلے۔

۱۸۵/۲ فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّہْرَ فَلْیَصُمْہُ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ
پس جو کوئی تم سے اس مہینے کو پائے۔ چاہیئے کہ اس میں روزے رکھے۔ اور جو مریض اور
فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ط
مسافر ہو۔ اُسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیئے۔

۱۹۶/۲ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِہٖۤ اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ فَفِدْیَۃٌ مِّنْ صِیَامٍ
پھر جو کوئی تم سے بیمار ہو۔ یا اُس کے سر میں کوئی دُکھ ہو۔ تو بال اُتروا دینے کا بدلہ ہے روزہ
اَوْ صَدَقَۃٍ اَوْ نُسُکٍ ط
یا صدقہ یا قربانی۔

۴۳/۴ ۶/۵ وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰۤی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ × × × فَتَیَمَّمُوْا
اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے۔ × × × تو پاک مٹی

صَعِيدًا طَيِّبًا

سے تیمم کرو۔

١٠٢/٤ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى أَنْ تَضَعُوْٓا

اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو۔ تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے

أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۚ

البتہ اپنا بچاؤ رکھو۔

٩١/٩ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ

ضعیفوں اور بیماروں اور اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ جن کے پاس خرچ نہیں۔ جب کہ وہ اللہ اور اس کے

حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

رسول کی خیرخواہی میں لگے رہیں۔

٦١/٢٤ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا

نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ لنگڑے پر۔ اور نہ بیمار پر۔ اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے

عَلٰٓى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ

گھروں سے کھاؤ۔

١٧/٤٨ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے۔ اور نہ بیمار پر کچھ گناہ

٢٠/٧٣ عَلِمَ أَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ

خدا کو معلوم ہے۔ کہ تم میں بیمار ہوں گے۔ اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

زمین میں۔

٢٧- ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

٢٢٢/٢ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ

اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

اور جب تک وہ پاک نہ ہولیں۔ اُن کے قریب نہ جاؤ۔

٨٨/٣٧ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ۝ ٨٩/٣٧ فَقَالَ إِنِّيْ سَقِيْمٌ ۝

پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

١٤٥/٣٧ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝

پھر ہم نے اُسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا۔

۴۱/۳۸ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ○

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب اُس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈالکر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگادی ہے۔

۲۸-شہد-

۶۹/۱۶ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

اُن مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اُس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے۔

۸۰/۲۶ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں۔ تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے

جسمانی صفائی

۱-غسل سے صفائی-

۱۱/۸ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے۔ کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف (کئے) رکھے۔ اور تم سے شیطانی

الشَّيْطٰنِ

وسوسہ کو دور رکھے۔

۴۸/۲۵ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ○

اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اُتارا۔

۲- پارچات صاف

۴/۷۴ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ ۵/۷۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○

اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ۔ اور پلیدی دور کر۔

۶/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ جب کبھی تم نماز کے لئے کھڑے ہو۔ اپنے منہہ دھولیا کرو۔ اور ہاتھ بھی

اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

کہنیوں تک۔ اور اپنے سروں کا مسح کرلیا کرو۔ اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولیا کرو)۔ اور اگر تم جنبی ہو۔

جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ ××× مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ

تو پاک صاف ہولیا کرو۔ ××× اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے۔ کہ

۳-مقصود تطہیر-

يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعام تمام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۴۳/۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا

مومنو! جب تم نشہ میں ہو۔ تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو۔ اور نہ بحالت جنابت

مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا ط

جب تک غسل نہ کرلو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضائقہ نہیں ۔

۱۲۵/۲ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا۔ کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے ۔

۲۶/۲۲ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ

اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلادی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے اس

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا ۔

۴۔ میل کچیل دُور۔

۲۹/۲۲ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

پھر چاہیئے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دُور کریں۔ اور اپنی منتیں پُوری کریں۔ اور پُرانے گھر کے گرد اگرد پھریں ۔

۵۔ پوری پاکیزگی۔

۳۳/۳۳ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝

اے اس گھر والیو اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے۔ اور تمہیں خوب پاک کرے ۔

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتار دو

۱۲/۲۰ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

میں تیرا رب ہوں۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اُتار کہ تو مقدس وادی طوٰی میں ہے ۔

۲۲۲/۲ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا

پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہوجائیں ان کے نزدیک

تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط

نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہوجائیں تو اُن کے پاس آؤ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے ۔

۲۲۲/۲ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے ۔

۲۵/۲ ۵۷/۴ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

اور اُن کے لئے پاک صاف بی بیاں ہوں گی ۔

۱۴/۳ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

اس میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی ۔

۱۰۸/۹ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝

اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۔

۸۰/۵۶ لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○
اس کو بجز اُن کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

صفائی باطنی

۲۳۲/۲ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى
اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان لایا۔ اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے۔ نصیحت کی
لَكُمْ وَاَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ○
جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لئے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۴۲/۳ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا۔ اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان بھر کی
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ○
(اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

۵۴/۳ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا اور تجھ کو اپنی طرف اُٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں۔

۸۲/۷ ۵۶/۲۷ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○
یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

۱۰۳/۹ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ
تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کر دے گا۔ اور
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
اُن کے لئے دُعا کر بیشک تیری دُعا اُن کے لئے موجب اطمینان ہے۔

۱۰۸/۹ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○
اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۷۸/۱۱ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لئے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

۳۳/۳۳ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ○
اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو اثم کو آلودگی سے دور رکھے۔ اور تم کو ہرطرح پاک صاف رکھے۔

۳۳/۵۳ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ط

اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو۔ تو پردے کے پیچھے سے یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

۵۸/۱۲ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ط ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ط

اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو۔ تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

۸۰/۱۳ فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۞ ۸۰/۱۴ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۞

قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

۹۸/۲ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۞

اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

سیاسیات

(پوری تفصیل کے لئے دیکھو جلد دوم آیات ہجرت۔ جہاد۔ موالات بالکفار۔ ارتداد)

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۲/۲۵۱ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۞

اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن خدا جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

۳/۷۵ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّهٖۤ اِلَیْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْهِ قَآئِمًا ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۞

اور کوئی اُن میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اُس کے پاس امانت رکھے۔ تو وہ تجھے واپس نہ دے۔ مگر جب تک کہ تو اُس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اُنہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں ہے۔ اور وہ خدا پر جھوٹ بولتے ہیں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

۲۔ تعصب قومی۔

۵/۲ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا

اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ اُنہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا۔ تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم اُن پر

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

زیادتی کرو۔ اور نیکی اور پرہیزگاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۸/۵ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا قف هُوَ اَقْرَبُ

اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقویٰ کے

لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط

قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو

۵۴/۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ

مومنو تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائیگا۔ تو خدا ایسے لوگ لائے گا۔ جنہیں وہ چاہے گا۔ اور وہ اُس کو چاہیں گے۔

بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

وہ ایمانداروں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے۔ اور

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ

کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

کشائش والا جاننے والا ہے۔

۱۱/۸ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَ

جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی۔ اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا۔

كُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

تاکہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے۔ اور شیطانی نجاست تم سے دُور کرے۔ اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے

بِهِ الْاَقْدَامَ ○

اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

۲۶/۸ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

اور یاد کرو۔ جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔ سو اُس نے

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

تمہیں جگہ دی۔ اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی۔ اور ستھری چیزیں روزی دی۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

۵۲/۸ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

قوم فرعون اور اُن کے اگلوں کی عادت کے مانند جنھوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں۔ پھر اللہ نے اُن کے گناہوں

بِذُنُوبِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○ ۵۳/۸ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ

میں اُنہیں پکڑا۔ اللہ قوی سخت عذاب دینے والا ہے ۔ یہ اس لئے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی

يَكُ مُغَيِّرًا نِعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ

نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا۔ جب تک کہ وُہ خود اپنے دلوں کی بات نہ بدلیں ۔ اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○

سُنتا جانتا ہے ۔

۶۲/۸ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ

اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں ۔ تو تجھے اللہ کافی ہے۔ اُسی نے تجھے اپنی مدد دی ۔ اور

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ○

مومنوں سے (بدر) میں قوت دی ۔

۷۲/۸ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي

جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا ۔ اور جنہوں نے

سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَالَّذِينَ

(مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی ۔ وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں ۔ اور جو ایمان لائے

آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا لَكُمْ مِنْ وَلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا وَإِنِ

اور ہجرت نہ کی ۔ تم کو اُن کی رفاقت سے کیا کام ہے ۔ جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں ۔ اور اگر وہ

اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں ۔ تو تمہیں مدد دینا چاہیئے ۔ مگر اُس قوم پر نہیں ۔ جس سے تم

مِيثَاقٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○

ہم عہد ہو ۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۔

۳۔معاہدات سیاسی کی پابندی ۔

۷/۹ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ

اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لئے کیونکر عہد ہو سکتا ہے ؟ مگر جن سے

عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ

تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وُہ تم سے سیدھے رہیں۔ تم اُن سے سیدھے رہو۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○ ۸/۹ كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ

خدا متقیوں کو پسند کرتا ہے ۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے

إِلًّا وَلَا ذِمَّةً يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے ۔ وہ اپنے مُنہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں۔ اور اُن کے دل قبول

فَسِقُوْنَ ○ ۹/۹ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ

نہیں کرتے۔اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔انہوں نے اللہ کی آیات تھوڑی قیمت پر بیچیں۔اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکا

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ۱۰/۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً

بُرے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ○

کرتے۔ اور وہی زیادتی پر ہیں۔

۴- قوم کا تنزل

۱۱/۱۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ

خدا کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا۔جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں۔اور جب کسی قوم کی خدا بُرائی

بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ○

چاہتا ہے۔ تو وہ ہٹ نہیں سکتی۔ اور اُس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

۶۰/۲۲ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ اِنَّ

اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اُس کے ساتھ کیا گیا تھا۔پھر اُس پر زیادتی کی گئی۔ تو اُسے اللہ ضرور مدد دیگا۔

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○

بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

۵- قوم کیسی ہونی چاہیے۔

۱۲/۲۴ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّ

جب تم نے اُس کو سُنا تھا۔تو ایمانداروں اور ایماندار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا۔

قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ○

اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

۱۶/۲۴ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ

اور جب تم نے اُس کو سنا تھا۔کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ تو

هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○

پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

۵۱/۲۴ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف اس لئے بلائے جائیں کہ اُن کے درمیان

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

فیصلہ کرے۔تو کہیں ہم نے سُنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۶۲/۲۴ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى

مومن وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے ہیں۔ اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اُس کے

اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ

ہوں - تو بغیر اُس سے اجازت لئے نہ چلے جایا کریں - جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ

اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں - پھر جب وہ اپنے لئے تجھ سے اجازت مانگیں - تو اُن میں سے جسے

فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

چاہے اجازت دے اور اللہ سے اُن کے لئے معافی مانگ - بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے -

۱۰/۴۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

ایمان والے آپس میں بھائی ہیں - تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو -

۷/۶۰ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرا دے اور اللہ

قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

قادر ہے - اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے -

ملوکیت

۱- ملوکیت کی خرابیاں

۳۴/۲۷ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ

بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اُسے خراب کرتے ہیں - اور وہاں عزت داروں کو

اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ○

بے عزت کرتے ہیں - اور اسی طرح یہ بھی کریں گے -

۳۷/۲۷ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

اُن کی طرف پھر جا - اب ہم اُن پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں - جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے - اور ہم

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ○

اُنہیں اُن کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے -

۷۹/۱۸ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ○

اور اُن کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا -

۲۳/۲۷ اِنِّىْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ○

میں نے ایک عورت پائی جو اُن پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے - اور اُس کے پاس ایک بڑا تخت ہے -

مزدور

۱- دریا پر کام کرنے والے مزدور۔

79/18 أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُّ أَنْ أَعِيبَهَا

وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں اور اُن کے پرے

وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝

ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

۲- معمار۔

13/34 يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ

وہ جنات اُس کے لئے جو چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب۔ اور دیگیں ایک

قُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ؕ

جگہ رکھی ہوئیں۔

۳- غواص

37/38 وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ 38/38 وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

اور شیاطین بھی تابع کر دیئے سارے عمارتیں بنانے والے۔ اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

32/43 نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ

کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے اُن کے درمیان دنیا کی زندگی میں اُن کی معیشت تقسیم

بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ

کر دی ہے۔ اور ہم نے اُن میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں۔ تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۴- نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیئے۔

26/28 قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ

اُن دو میں سے ایک بولی۔ کہ اے باپ اُسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے۔ جو زور آور

الْأَمِينُ ۝

اور امانت دار ہو۔

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۲۶/۱۳ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۳۰/۱۷ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے۔ اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۶۲/۲۹ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے۔ اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۳۷/۳۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ جس کے لئے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا اور فراخ کرتا ہے۔

۳۶/۳۴ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

تو کہہ میرا رب جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرے۔ اور تنگ کرے۔

۳۹/۳۴ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ

تو کہہ میرا رب جس کے لئے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کردے اور تنگ کردے۔

۵۲/۳۹ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۱۲/۴۲ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ جس کے لئے چاہتا ہے۔ رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۳۲/۴۳ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ
کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے اُن کے درمیان دنیا کی زندگی میں اُن کی معیشت تقسیم
الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
کردی ہے۔ اور ہم نے اُن میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کئے ہیں۔ تاکہ بعض بعض
بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
کو محکوم بنائیں۔

۷/۶۵ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

اور جو ایسا ہے کہ اُس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اُس نے اُسے دیا ہے اسی میں سے خرچ کرے۔

غفلت

۳/۱۵ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○

انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور اُمیدوں میں بھولے رہیں۔ آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

۳۷/۲۴ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ

وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں

الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ○

کرتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

۹/۶۳ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں اور جس نے

مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

یہ کیا۔ تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

۲/۲۱ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ○

جو نئی نصیحت اُن کے رب کے پاس سے اُن کے لئے آتی ہے اُسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔

۳/۲۱ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ

ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۱/۱۰۲ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ ۲/۱۰۲ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○

بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۳۲/۶ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم

أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

نہیں سمجھتے؟

۶۴/۲۹ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ

اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے اگر وہ

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

جانیں۔

٣٦/٤٧ إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ

دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

٢٠/٥٧ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں۔کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے

تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

پر فخر کرنا۔اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

١١/٦٢ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اُسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں۔اور تجھے (ممبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے۔اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

١٨٤/٣ ٢٠/٥٧ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

اور دُنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

٧٠-١٣١/٦ ٥١/٧ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور اُنہیں دُنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

٣٣/٣١ ٥/٣٥ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔اور خدا کے بارہ میں وہ دغا باز فریب نہ دے۔

٣٥/٤٥ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

١٤/٥٧ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

ان کو آواز دیں گے۔کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے۔اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا۔اور تمہیں

اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

دین میں عقل کا کام

یَعۡقِلُوۡنَ

۱۶۴/۲ اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَ الۡفُلۡكِ الَّتِیۡ
بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہیں۔ اور دن رات کی تبدیلی ہیں۔ اور کشتی ہیں جو دریا میں لوگوں کو
تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ
نفع پہنچانے کے لئے چلتی ہیں۔ اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ اور زمین کو مرے پیچھے
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ بَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ
زندہ کیا۔ اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے
الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ○
درمیان قابو کیا ہوا ہے۔ اہل عقل کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۷۰/۲ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّبِعُوۡا مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا بَلۡ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلۡفَیۡنَا عَلَیۡهِ اٰبَآءَنَا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اُس کے تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر
اَوَ لَوۡ كَانَ اٰبَآؤُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّ لَا یَهۡتَدُوۡنَ ○ ۱۷۱/۲ وَ مَثَلُ الَّذِیۡنَ
ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اُنہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی۔ کہ اُن کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ
كَفَرُوۡا كَمَثَلِ الَّذِیۡ یَنۡعِقُ بِمَا لَا یَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّ نِدَآءً صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ
ہدایت یافتہ تھے اور کافروں کی مثال ایسی ہے۔ کہ ایک شخص ناسمجھ جانوروں کو پکارتا ہے۔ جو صرف چلانا اور آواز سنتے ہیں۔
فَهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ○
بہرے گونگے اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

۵۸/۵ وَ اِذَا نَادَیۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوۡهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ○
اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لئے پکارتے ہو۔ تو اُس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

۱۰۳/۵ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَحِیۡرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِیۡلَةٍ وَّ لَا حَامٍ ۙ وَّ لٰكِنَّ الَّذِیۡنَ
خدا نے بحیرہ وسائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر
كَفَرُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ وَ اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ○
خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۱۰۴/۵ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے۔ کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اُس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ۔ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ○
ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر اُن کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں۔ اور نہ راہ جانتے ہوں تو بھی؟

۲۲/۸ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ○
خدا کے نزدیک بہایم میں بدتر بہرے گونگے ہیں۔ جو نہیں سمجھتے۔

۴۲/۱۰ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ○
اور اُن میں سے کوئی ایسا ہے۔ کہ تیری طرف کان لگاتا ہے (کہ تیرا پڑھنا سُنے) سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

۱۰۰/۱۰ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
اور کسی سے ہو نہیں سکتا۔ کہ بغیر اذن خدا کے ایمان لائے۔ اور وہ اُن پر ناپاکی ڈالتا ہے۔ جو نہیں
لَا يَعْقِلُوْنَ ○
سمجھتے۔

۲/۱۳ اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
اللہ وہ ہے۔ جس نے بے ستون آسمان اونچے کئے۔ جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقت معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ ۳/۱۳ وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں
فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
پہاڑوں اور نہروں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے
يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○
ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

۴/۱۳ وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
اور زمین میں کتنے کھیت ہیں پاس پاس۔ اور انگور کے باغ ہیں اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں۔ جن میں بعض
صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ وَّنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ
دوشاخے ہیں اور بعض دوشاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں۔ اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں
فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○
فضیلت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۱۰/۱۶ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ اُس سے تم پیتے ہو۔ اور اس سے درخت ہوتے ہیں جہاں تم

تُسِیْمُوْنَ ○ ۱۱/۱۶ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ

جانور چراتے ہو۔ اُس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں۔ اور انگور اور ہر قسم کے میوے

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○

اُگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۱۲/۱۶ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِیْ

اور تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اور ستارے اُس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

اہل عقل کے لئے اُس میں نشانیاں ہیں۔

۱۳/۱۶ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

اور جو اُس نے تمہارے لئے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں۔ بے شک اُس میں نصیحت پکڑنے والوں

یَّذَّكَّرُوْنَ ○

کے لئے نشانی ہے۔

۶۵/۱۶ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اُس سے زمین کو مرے پیچھے جِلایا۔ اس میں اُن کے لئے جو

لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ○

سُنتے ہیں نشان ہے۔

۶۶/۱۶ وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ

اور البتہ تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے۔ کہ جو اُن کے پیٹ میں ہے اس کے گوبر اور خون کے

وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ○

درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔

۶۷/۱۶ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِیْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا

اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔ بے شک

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ○

اہل عقل کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۶۸/۱۶ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی۔ کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں ٹٹیوں میں

مِمَّا يَعْرِشُونَ ۝ ۶۹/۱۶ ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ

گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان

ذُلُلًا يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ

مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اُس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۶/۲۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ

کیا (اہل مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی۔ کہ اُنہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی

يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي

نہیں ہوتیں۔ لیکن دل جو سینے میں ہے۔ اندھے ہوتے

فِي الصُّدُورِ ۝

ہیں

۴۴/۲۵ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

کیا تو سمجھتا ہے۔ کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے نہیں۔ وہ تو چارپاؤں کی مانند ہیں۔

بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۝ ۴۵/۲۵ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ

بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا۔ کہ اُس نے کیونکر

شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ۴۶/۲۵ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ

سایہ کو پھیلایا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اُسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر

إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ ۴۷/۲۵ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ

اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔

سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝ ۴۸/۲۵ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ

اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری دینے کیلئے

يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ ۴۹/۲۵ لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً

ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اُتارا۔ تاکہ ہم اُس سے مُردہ شہر کو زندہ کریں

مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ ۵۰/۲۵ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ

اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اُسے پلائیں۔ اور ہم نے اس

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝

(قرآن) کو طرح طرح سے اُن کے درمیان بیان کیا۔ تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کئے نہ رہے۔

۳۵/۲۹ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

اور ہم نے ایک نشان ظاہر اُس بستی سے اہلِ عقل کے لئے چھوڑ رکھا ہے۔

۶۳/۲۹ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا

اور تو اُن سے پوچھے کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا۔ پھر اُس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا۔ تو کہیں گے

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

اللہ نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔

۶۴/۲۹ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ

اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور آخرت کا گھر جو ہے وہی زندگی ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

اگر وہ جانیں۔

۲۰/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے۔ کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ناگہاں تم بشر ہوگئے۔ جو

۲۱/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَ

پھیل پڑے ہو۔ اور اُس کی نشانیوں میں ہے۔ کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں۔

جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

تاکہ تم اُن کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بیشک اس میں دھیان کرنیوالوں کے لئے

۲۲/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ

نشانیاں ہیں۔ اور اُس کی نشانیوں ہیں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ○ ۲۳/۳۰ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اختلاف ہے۔ بیشک اس میں جہان والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں ہیں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے

وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ○ ۲۴/۳۰ وَ

اور تمہارا اُس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں نشانیاں ہیں۔ اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِيْ

اُس کی نشانیوں ہیں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دکھانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے۔ اور آسمانوں سے پانی اُتارتا ہے۔

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○ ۲۵/۳۰ وَ

پھر اُس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس ہیں اُن لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔ اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ

اُس کی نشانیوں ہیں سے یہ ہے۔ کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار

الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ○

پکارے گا۔ تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے۔

۲۸/۳۰ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ

اے (اہل مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لئے ایک مثال بیان کی ہے۔ کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔ کیا

فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ

اُس میں تمہارے باندی غلاموں سے جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں۔ کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

میں برابر ہو۔ کہ اُن سے بھی تم ایسا ہی ڈرو۔ جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔

۶۸/۳۶ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○

اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں۔ اُسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۴۳/۳۹ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْــــًٔا

کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں۔ اور نہ سمجھ رکھتے ہوں۔

وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ○

تو بھی؟

۴/۴۵ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ ۵/۴۵ وَاخْتِلَافِ

اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے۔ اُن میں یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور رات

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

دن کے بدلنے میں۔ اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اُتارا۔ پھر اُس سے زمین کو اُس کے مرے پیچھے جلایا۔

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ○

اُس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقلمند لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

۴/۴۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ○

اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے پکارتے ہیں۔ وہ اکثر ناسمجھ ہیں۔

۱۴/۵۹ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ

سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں۔ یا دیواروں کے پیچھے سے۔ اُن کی لڑائی

بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

آپس میں سخت ہے۔ تو اُنہیں اکٹھے سمجھیگا۔ اور اُن کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ

قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ○

عقل نہیں رکھتے۔

تعقلون

۴۴/۲ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو۔ اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۷۳/۲ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے۔ اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے شاید تم سمجھو۔

۷۶/۲ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں۔ تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو

لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

جو خدا نے تم پر کھولی ہیں۔ تاکہ وہ اُن سے تم پر تمہارے خدا کے سامنے حجت لائیں۔ کیا تم کو عقل نہیں۔

۲۴۲/۲ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی۔ تاکہ تم سمجھو۔

۶۴/۳ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا

کہہ اے اہل کتاب تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے۔ کہ ہم خدا کے سوا کسی کی عبادت

اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ

نہ کریں۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔

اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

پھر اگر وہ منہہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۱۱۷/۳ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ

مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے۔ اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِھِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ

پہنچے۔ اُن کے مُنہوں سے دشمنی ظاہر ہے۔ اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے

اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

تم کو پتے بتا دئے۔ اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

۳۲/۶ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ

اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر بہتر ہے۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

کیا تم نہیں سمجھتے؟

152/6 ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

169/7 وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

16/10 قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ

تو کہہ اگر خدا چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا۔ اور نہ وہ تمہیں اُس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے

عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

51/11 يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اے قوم میں تم سے اس پر اُجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

2/12 اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے اس قرآن کو زبان عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

109/12 وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

10/21 لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اُس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

67/21 اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

تُف ہے تم پر۔ اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

80/23 وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اور اُسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

61/24 كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

یوں اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

28/26 قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

موسیٰ نے کہا۔ مشرق اور مغرب اور جو اُن کے درمیان میں ہے اُس کا رب۔ اگر تم عقل رکھتے ہو۔

60/28 وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۴۳/۲۹ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ○

اور یہ مثالیں ہیں۔ جنہیں ہم آدمیوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔ اور اُن کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں

۶۲/۳۶ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ○

اور اُس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔ سو کیا تم سمجھے نہ تھے۔

۱۳۷/۳۷ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ○ ۱۳۸/۳۷ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○

اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۶۷/۴۰ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مرجاتا ہے۔ اور تاکہ تم مدت معینہ کو پہنچو۔ اور شاید تم سمجھو۔

۳/۴۳ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

ہم نے اُسے عربی بنایا۔ تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۱۷/۵۷ اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

جان لو کہ اللہ زمین کو اُس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لئے پتے بیان کر دئے۔

تَعْقِلُونَ ○

شاید تم سمجھو۔

۱۰/۶۷ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ○

اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے۔ تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

یتفکرون

۲۱۹/۲ ۲۶۶/۲ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ○

خدا یوں اپنی آئتیں تمہارے لئے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۵۰/۶ قُل لَّا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ

تو کہہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں۔ اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں۔

لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا

وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ○

برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

۱۸۹/۳ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ

بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لئے۔

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ ۱۹۱/۳ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی
نشانیاں ہیں اُن کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے خدا کو
جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
یاد کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں۔ کہ
ہٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
اے ہمارے رب تونے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۱۷۶/۷ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۝
سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

۱۷۹/۷ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَہَنَّمَ کَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَہُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَہُوْنَ
اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثروں کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے۔ اُن کے دل ہیں۔
بِہَا وَلَہُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِہَا وَلَہُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِہَا اُولٰٓئِکَ
جن سے سمجھتے نہیں۔ اور اُن کی آنکھیں ہیں۔ اُن سے دیکھتے نہیں۔ اور اُن کے کان ہیں۔
کَالْاَنْعَامِ بَلْ ہُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝
اُن سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چارپایوں کے ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

۱۸۴/۷ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا مَا بِصَاحِبِہِمْ مِّنْ جِنَّۃٍ اِنْ ہُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝
کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ اُن کا صاحب (محمدؐ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والا ہے۔

۲۴/۱۰ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ
حیات دنیا کی مثال اُس پانی کی سی ہے۔ جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اُس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْکُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ حَتّٰٓی اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ
جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوبصورتی اور چمک پر آئی۔ اور
زُخْرُفَہَا وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَہْلُہَآ اَنَّہُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْہَآ اَتٰہَآ اَمْرُنَا
آراستہ ہوگئی۔ اور زمیندار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے۔ تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔
لَیْلًا اَوْ نَہَارًا فَجَعَلْنٰہَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ
پھر ہم نے اُسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم
الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝
فکر کرنے والوں کے لئے پتے کھولتے ہیں۔

۳/۱۳ وَہُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْہَا رَوَاسِیَ وَاَنْہٰرًا وَمِنْ کُلِّ
اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِیْ
دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لئے اس میں
ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○
نشانیاں ہیں۔

۱۱/۱۶ یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
اُس سے ہماری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اُگاتا ہے۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○
بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

۴۴/۱۶ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الذِّكْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَیْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ○
اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اُتارا۔ تاکہ تو لوگوں کے لئے جو اُن کی طرف نازل ہوا ہے بیان کرے۔ اور تاکہ وہ فکر کریں۔

۶۸/۱۶ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔
وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ○ ۶۹/۱۶ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ
پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے
ذُلُلًا یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِیْ
پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لئے شفا ہے۔
ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○
بے شک فکر کرنے والوں کے لئے اس میں نشان ہے۔

۸/۳۰ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَاۤ
کیا اُنہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو جو اُن کے درمیان ہے۔
اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ○
اُن کو ٹھیک سادھ کر اور مدت مقررہ کے لئے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

۲۱/۳۰ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ
اور اُسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے۔ کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں۔ تاکہ تم اُن کے
بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ○ ۲۲/۳۰ وَ
ساتھ آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بیشک اس میں دھیان کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور
مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ اِنَّ
اُس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش۔ اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف ہے۔ بیشک

فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

اس میں جہان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

46/34 قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا

تو کہہ میں تمہیں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں۔ یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

تمہارا صاحب دیوانہ نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

42/39 اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ

اللہ جانوں کو جب اُن کے مرنے کا وقت آتا ہے قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں اُن کو اُن کی نیند میں

الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے۔ اُنہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقت مقرر تک

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

بھیج دیتا ہے۔ بے شک اُن لوگوں کے لئے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

13/45 وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اُسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے۔ اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بیشک

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اس میں دھیان کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

21/59 لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اُتارتے۔ تو تو اُسے اللہ کے خوف سے دبا ہؤا پھٹ جانے والا دیکھتا۔

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور یہ مثالیں ہیں۔ جو ہم لوگوں کے لئے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

179/7 لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ ا۔ غفلت۔

اُن کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں۔ اور اُن کی آنکھیں ہیں اُن سے دیکھتے نہیں۔ اور اُن کے کان ہیں

اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اُن سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں۔ بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ

الْغٰفِلُوْنَ ۝

غافل ہیں۔

205/7 وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح وشام گڑگڑا کر اور ڈر کر۔ بغیر آواز بلند کئے یاد کر۔

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○

اور غافلوں میں نہ ہو۔

٧/١٠ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ

جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں۔ اور وہ حیات دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں۔ اور جو

هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ○ ٨/١٠ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔ اُن کا ٹھکانا آگ ہے۔ اپنی کرتوتوں کے سبب۔

٣٩/١٩ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

اور (اے محمد) تو انہیں حسرت کے دن سے ڈرا۔ جب مقدمہ فیصل ہوگا۔ (اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں۔ اور ایمان نہیں لاتے۔

١/٢١ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ○

لوگوں کے حساب کا وقت آگیا۔ اور وہ غفلت سے مُنہ پھیرے ہوئے ہیں۔

٩٧/٢١ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا

اور سچا وعدہ آجائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔ (اُس وقت کہیں گے) شامت ہماری۔

قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○

ہم اس حال سے غافل تھے۔ بلکہ ہم ظالم تھے۔

٢٢/٥٠ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ

تو اس غفلت میں تھا۔ اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری

حَدِيْدٌ ○

نگاہ تیز ہے۔

١٠٨/١٦ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر

الْغٰفِلُوْنَ ○

لگائی۔ اور یہی غافل ہیں۔

٧/٣٠ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ○

وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر حال جانتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

سیاحت و عبرت

۱۳۷/۳ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
تم سے پہلے بھی واقعات ہو گذرے ہیں۔ تو ملک میں چلو پھرو۔ اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○
انجام کیسا (بُرا) ہُوا۔

۱۱/۶ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○
تو کہدے۔ کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں۔ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہُوا۔

۱۰۹/۱۲ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا اُنہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی۔ کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہُوا۔

۳۶/۱۶ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○
پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو۔ اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہُوا۔

۴۶/۲۲ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ
کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔ (چلتے پھرتے) تو اُن کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے۔
يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ○
اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے۔ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں

۶۹/۲۷ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ○
(اے پیغمبر) ان سے کہدے۔ کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں۔ اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہُوا۔

۲۰/۲۹ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ
(اے ابراہیم) ان سے کہدے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں۔ اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح پر اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا
الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
پھر اللہ آخری اُٹھانا بھی اُٹھائیگا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۹/۳۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا اُنہوں نے ملک کی سیر نہیں کی۔ کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے۔ جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا
اور اُنہوں نے زمینیں بھی جوتیں۔ اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے۔ اس سے بہت زیادہ

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
ان لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور ان کے پاس (بھی) اُن کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو خدا (ایسا بے انصاف) نہ تھا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝
کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

۴۲/۳۰ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ
(اے پیغمبر) تو ان سے کہدے۔ کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝
اور اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۴۴/۳۵ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کیا اُنہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور وہ ان سے زیادہ
وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ
قوت والے (بھی) تھے۔

۲۱/۴۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
اور کیا ان لوگوں نے مُلک میں چل پھر کر نہیں دیکھا۔ کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا۔
قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ
وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں۔ ان سے کہیں بڑھ چڑھکر تھے۔ تو خدا
بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝
نے اُن کو اُن کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور اُن کو خدا سے بچانے والا بھی کوئی نہ ہوا۔

۸۲/۴۰ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا یہ لوگ مُلک میں نہیں چلے پھرے۔ کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ اُن کا انجام کیسا ہوا۔
كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا
(اور) وہ اُن سے کہیں زیادہ تھے۔ اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو (وہ) زمین پر (چھوڑ گئے)
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝
ان سے) کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۱۰/۴۷ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا۔
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝
کہ خدا نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا ہی کچھ کافروں کو پیش آنا ہے۔

عبرت پکڑنے کا حکم

٨٤/٧ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُجْرِمِیْنَ ○

سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا۔

٨٦/٧ وَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُفْسِدِیْنَ ○

اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

١٠٣/٧ ١٤/٢٧ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُفْسِدِیْنَ ○

سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

٣٩/١٠ ٤٠/٢٨ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الظّٰلِمِیْنَ ○

سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

٥١/٢٧ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ مَکْرِھِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰھُمْ وَقَوْمَھُمْ اَجْمَعِیْنَ ○

سو دیکھ۔ کہ اُن کے مکر کا انجام کیا ہُوا۔ ہم نے اُنہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

٢٥/٤٣ فَانْتَقَمْنَا مِنْھُمْ فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ ○

سو ہم نے اُن سے بدلہ لیا۔ سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

٢/٥٩ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ○

سو اے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

فطرت الٰہی میں تبدیلی

٧٧/١٧ سُنَّۃَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ○ ۱۔ سنت الٰہی میں تبدیلی

یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا۔ جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی نہ ہوتی پائیگا۔ نہیں۔

٣٠/٣٠ فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا ط لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ

یہ فطرت الٰہی ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرت الٰہی میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ یہی سیدھا

الْقَیِّمُ ق وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

۶۲/۳۳ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ○

یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گذرے - اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا -

۴۳/۳۵ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۚ وَلَنْ

کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا - تو تُو خدا کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائیگا -

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيلًا ○

نہ تُو خدا کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا نہ پائے گا -

۲۳/۴۸ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ○

اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آرہا ہے - اور تُو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا -

---

حدود اللہ

۱- اللہ کی حدیں -

۱۸۷/۲ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ

یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں -

۲۲۹/۲ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ

پس اگر ڈرو - کہ وہ دونوں خدا کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے - تو ان دونو پر کچھ گناہ نہیں - کہ عورت

بِهٖ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ

بدلہ دے کر چھوٹ جائے - یہ خدا کے مقرر کئے ہوئے قواعد ہیں - سو تم اُن سے باہر نہ ہو - اور جو کوئی خدا کے

فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ○

مقرر کئے ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا - سو وہی لوگ ظالم ہیں -

۲۳۰/۲ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۗ فَإِنْ

پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا - تو اُس کے بعد وہ عورت اس مرد کے لئے حلال نہیں ہے - جب تک کہ وہ

طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ

اُس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کرلے - پھر اگر وہ اس کو طلاق دے - تو ان دونوں کا پھر مل جانا

وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○

گناہ نہیں - یہ اللہ کے قواعد ہیں - جنہیں وہ جاننے والوں کے لئے بیان کرتا ہے -

۱۳/۴ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

یہ اللہ کی حدیں ہیں - اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا - اللہ اُسے اُن باغوں میں داخل کرے گا -

۱۴/۴ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا

اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کریگا۔ اور خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا۔ اُسے خدا آگ میں ڈالیگا۔

۹۷/۹ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا۔ اس کے حدود نہ سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

۱۱۲/۹ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اور حدود الٰہی کے محافظ ہیں۔ اور تو ایسے ایمانداروں کو بشارت دے۔

۴/۵۸ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کو دُکھ دینے والا عذاب ہے۔

۱/۶۵ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا۔ اُس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى
حَبِيْبِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور ہماری آخری دعا ہے الحمد للہ رب العٰلمین اور درود و سلام حبیب خدا سرور انبیا اور ان کے آل و اصحاب سب پر۔